منتخب اردو

برائے جماعت نہم و دہم

ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ اردو بازار، لاہور
برائے
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

برائے امتحان سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ

مِنْهَاجُ الْأَدَبِ

لِلْمَدَارِسِ الثَّانَوِيَّةِ

(نویں اور دسویں کے لیے عربی کی واحد منظور شدہ کتاب)

ناشرین

ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ

اُردو بازار — لاہور

برائے

پنجاب ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

تعداد	ایڈیشن	تاریخ اشاعت
20,000	اوّل	اپریل 1976ء

تیّار کردہ: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
بمطابق سرکلر نمبر SO(C) 10-25/74 مؤرخہ 15-7-1975

نظرثانی شدہ: قومی ریویو کمیٹی، وفاقی وزارتِ تعلیم و صوبائی رابطہ حکومتِ پاکستان اسلام آباد
برائے مدارس پنجاب - سندھ - بلوچستان اور صوبہ سرحد

مؤلّفین

پروفیسر صادق ندیم صدر شعبۂ عربی گورنمنٹ کالج، لاہور

پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صدر شعبۂ عربی اورینٹل کالج، لاہور

پروفیسر عبد الرشید فاروقی لیکچرار عربی گورنمنٹ کالج، ساہیوال

مولانا محمّد عبد الرحمٰن مدرّس عربی (ریٹائرڈ)
گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول، لاہور

تجدیدِ نظر

الاستاذ سمیر عبد الحمید ابراھیم المصری ایم-اے
الاستاذ حافظ محمّد اجمل - سینئر ایڈیٹر (عربی و اسلامیات)
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ - لاہور

ایڈیٹر: حافظ محمّد اجمل

ناشرین: سیّد محمود شاہ، ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ - لاہور
طابع: نشار آرٹ پریس، لاہور
کتابت: محمود ابن الماس رقم

پیش لفظ

کتاب مِنْہَاجُ الْأَدَب مرکزی وزارتِ تعلیم، پاکستان کے مجوّزہ نصاب کے مطابق نویں اور دسویں جماعت کے عربی کے طلبہ کے لیے تالیف کی گئی ہے۔ کتاب کی تالیف میں مرکزی نصاب کمیٹی کی سفارشات کو پورے طور پر ملحوظ رکھّا گیا ہے اور خاصی نظرِثانی اور کاوش کے بعد کتاب کو شائع کیا جا رہا ہے۔

یہ کتاب جدید اور قدیم ادبِ عربی کا ایک حسین امتزاج ہے۔ اس میں آیاتِ قرآنِ حکیم، احادیثِ رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلّم اور سیرتِ رسالتمآب علیہ السّلام کے عنوانات پر چار چار اسباق موجُود ہیں۔ ایسے ہی اس میں پانچ اسباق نظموں کے ہیں۔ نظموں کے انتخاب میں کافی محنت اور احتیاط سے کام لیا گیا ہے۔ اُمید ہے کہ تمام نظمیں طلبہ واساتذہ کے ہاں پسند کی جائیں گی۔

جدید عربی زبان میں گفتگو کرنے کی صلاحیّت پیدا کرنے کے لیے اس کتاب میں بارہ مکالمے شامل کیے گئے ہیں اور تین اسباق خطوط پر بھی مشتمل ہیں۔ نظریۂ پاکستان، پاکستان اور عالمِ عربی کے عنوانات پر الگ اسباق مرتب کیے گئے ہیں۔ اسی طرح مشاہیرِ اسلام میں حضرت عمر الفاروق رض، حضرت علی مرتضیٰ رض اور شاہ فیصل شہیدؒ کی زندگی کے حالات بھی مختلف سیرت کی کتابوں سے استفادہ کرتے ہُوئے اختصار کے ساتھ تحریر کیے گئے ہیں اور کتاب کی تالیف

میں ملّی، وطنی، ادبی اور ثقافتی تقاضوں کو ایک حد تک پُورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

کتاب کے آخر میں 'اللّغات' یعنی مشکل الفاظ کے معانی بھی دے دیئے گئے ہیں تاکہ طلبہ کو کتاب کے مشکل الفاظ کے سمجھنے میں دقّت نہ ہو۔ معانی لکھتے وقت ہر مشکل لفظ کا وہ معنی لکھا گیا ہے جو موقع و محل کے لحاظ سے زیادہ مناسب ہے۔

چُونکہ نئی تعلیمی پالیسی اور نصاب کمیٹی کی سفارشات کے مطابق عربی کے طلبہ کو متنِ کتاب کے ساتھ ساتھ تمرینات، اردو سے عربی میں ترجمہ اور قواعدِ عربی سے متعلق بھی سالانہ امتحان میں سوالات دیئے جائیں گے اس لیے اساتذہ کرام سے اپیل ہے کہ پرچۂ امتحان میں نمبروں کی تقسیم کو ملحُوظ رکھتے ہُوئے متنِ کتاب کے ساتھ تمرینات مکمل حل کوائیں۔ اردو سے عربی میں ترجمہ کی مشق باقاعدہ ہو اور قواعدِ عربی کو جن کی لِسٹ کتاب کے آخر میں دے دی گئی ہے آسان اور دلچسپ طریقے سے تدریجاً پڑھائیں تاکہ طلبہ عربی زبان سے مانُوس ہوں۔

اپنے طور پر کتاب کو معیاری اور مفید بنانے کی پُوری کوشش کی گئی ہے تاہم اہلِ علم کے تعمیری مشوروں کو انتہائی محبّت سے قبُول کیا جائے گا۔

ہم اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ کتاب کو طلبہ کے لیے مُفید اور آسان بنائے۔

ایڈیٹر

محمد ا ع

٧٨٦

الفهرست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلــدَّرْسُ الْاَوَّلُ

اَلْاٰيَاتُ الْقُرْاٰنِيَّةُ [اَلْعِبَادَاتُ وَحُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ]

١- يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ - [البقرہ - ٢١]

٢- وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ - [الانبياء - ٢٥]

٣- يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ - [النساء - ٥٩]

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا - [النساء - ٨٠]

٤- وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ط اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ - [التوبة - ٧١]

٥- يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا

وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط - [المائده - ٦]

٦- وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ
الرّٰكِعِيْنَ - [البقره - ٤٣]

٧- اُتْلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ط اِنَّ
الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ط
وَاللهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ - [العنكبوت - ٤٥]

٨- لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ
فَاِنَّ اللهَ بِهٖ عَلِيْمٌ - [آل عمران - ٩٢]

٩- اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ
اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لا لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ - [البقرة - ٢٦٢]

١٠- فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ٥ لا الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ٥ لا الَّذِيْنَ
هُمْ يُرَآءُوْنَ ٥ لا وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ٥ ع [الماعون ٤ تا ٧]

١١- قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ - [الانعام - ١٦٢]

١٢- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ - [البقرة - ١٨٣]

١٣- شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ
بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ج فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْيَصُمْهُ ط - [البقرة - ١٨٥]

١٤- اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى
لِّلْعَالَمِيْنَ ۝ فِيْهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ ۝ وَمَنْ دَخَلَهٗ
كَانَ اٰمِنًا ط وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ
سَبِيْلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ - [اٰل عمران ٩٦/٩٧]

١٥- اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ج فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
وَلَا فُسُوْقَ لا وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ط وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ط وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز وَاتَّقُوْنِ
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ - [البقرة - ١٩٧]

١٦- وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا - [بنی اسرائیل-٢٣]

تمرینات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ : [درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:]

١- مَاذَا أَوْحَى اللّٰهُ إِلَى رُسُلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ؟ ٢- هَلْ إِقَامَةُ الصَّلٰوةِ وَ إِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَاجِبٌ؟ ٣- عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَنْهَى الصَّلٰوةُ؟ ٤- فِي أَيِّ شَهْرٍ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ؟

٢- أُكْتُبْ عَلَى كُرَّاسَتِكَ الْآيَتَيْنِ، الرَّابِعَةَ وَالسَّادِسَةَ، وَتَرْجِمْهُمَا إِلَى الْأُرْدِيَةِ - [کاپی پر چوتھی اور چھٹی آیت لکھ کر ان کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔]

٣- أَكْمِلِ الْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةَ بِأَلْفَاظٍ قُرْآنِيَّةٍ - [قرآنی آیات کو قرآنی الفاظ سے مکمل کیجیے]

١- مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ ـــــ اللّٰهَ -

٢- وَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ـــــ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ -

٣- وَتَزَوَّدُوْا ـــــ التَّقْوٰى - ٤- وَقَضٰى رَبُّكَ ـــــ إِلَّا إِيَّاهُ -

٤- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ - [درج ذیل کلمات کو جملوں میں استعمال کیجیے]

اَلتَّقْوٰى - اَلصَّلٰوةُ - اَلزَّكٰوةُ - اَلْحَجُّ - اَلرَّسُوْلُ -

٥- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ - [عربی میں ترجمہ کیجیے۔]

١- اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو - ٢- جس نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی - ٣- بے شک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے - ٤- حج ادا کرنے کے لیے مہینے معیّن ہیں - ٥- جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کے لیے بڑا اجر ہے - ٦- جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے - ٧- اللہ کی راہ میں خرچ کرنا دولت مندوں پر واجب ہے - ٨- ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں -

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ

اَلْأَحَادِیْثُ النَّبَوِیَّةُ

[جَوَامِعُ الْکَلِمِ] قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ،

۱- إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْأَخْلَاقِ - [مسلم]

۲- إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ - [بخاری و مسلم]

۳- مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ - [بخاری و مسلم]

٤- اَلْحِکْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَیْثُ وَجَدَهَا وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا - [ترمذی]

۵- یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَبَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا - [بخاری]

٦- لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ - [بخاری و مسلم]

۷- اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَیَدِهٖ - [بخاری و مسلم]

۸- اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَی اللّٰهُ عَنْهُ - [بخاری و مسلم]

۹- لَا یُؤْمِنُ أَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِأَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ - [بخاری]

۱۰- اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ - [مسلم و ابوداؤد]

١١- سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ۔ [مسلم]

١٢- كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: مَالُهٗ، وَعِرْضُهٗ، وَدَمُهٗ - [ابوداؤد]

١٣- حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ - [ابوداؤد]

١٤- إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيْثِ - [مسلم وابوداؤد]

١٥- مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ - [بخاری]

١٦- إِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ - [ترمذی وابوداؤد]

١٧- مَاعَالَ مَنِ اقْتَصَدَ - [احمد]

١٨- لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَيْنِ - [بخاری ومسلم]

١٩- اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ - [ترمذی]

٢٠- أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ - [ابوداؤد]

٢١- اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَاحَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ - [مسلم و ترمذی]

٢٢- اَلْمَرْءُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهٖ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلُ - [ترمذی و ابوداؤد]

٢٣- اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ - [ابوداؤد]

٢٤- اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ - [بخاری ومسلم]

٢٥- إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ إِلَّا زَانَهٗ - [مسلم و ابوداؤد]

٢٦- لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ - [ابوداؤد]

٢٧- مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهٖ - [مسلم و ابوداؤد]

٢٨- إِيَّاكُمْ وَالدَّيْنَ، فَإِنَّهٗ هَمٌّ بِاللَّيْلِ وَمَذَلَّةٌ بِالنَّهَارِ - [البیہقی]

٢٩- اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ - [مسلم و بخاری]

٣٠- مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ - [ترمذی]

تمرینات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

ا- مَنِ الشَّدِيْدُ؟

ب- مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِبَابِ الْمُسْلِمِ وَقِتَالِهٖ؟

ج- مَنِ الْمُسْلِمُ وَمَنِ الْمُهَاجِرُ؟

د- مَا الْبِرُّ وَمَا الْإِثْمُ؟

ھ- مَا هِيَ عَاقِبَةُ الدَّيْنِ؟

٢- أُكْتُبِ الْأَحَادِيْثَ الْأَرْبَعَةَ الْأَخِيْرَةَ عَلٰى كُرَّاسَتِكَ وَتَرْجِمْهَا إِلَى الْأُرْدِيَّةِ -

[آخری چار احادیث کاپی پر لکھیے اور اُن کا اردو میں ترجمہ کیجیے -]

٣- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ - [خالی جگہوں کو پُر کیجیے]

١- لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ ـــــ مَرَّتَيْنِ - ٢- حُسْنُ الظَّنِّ - ـــــ

٣- اَلْمُسْلِمُ مَنْ ـــــ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ -

٤- إِنَّمَا الشَّدِيْدُ ـــــ عِنْدَ الْغَضَبِ -

٤- أَعْرِبِ الْأَحَادِيْثَ التَّالِيَةَ وَشَكِّلْهَا: [درج ذیل احادیث پر مکمل اعراب لگائیے]

١- الحياء من الايمان -

٢- انما الاعمال بالنيات -

٣- اياكم والظن -

٤- المستشار موتمن -

٥- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ: [درج ذیل کلمات کو جملوں میں استعمال کیجیے]

اَلْبِرُّ - اَلْإِثْمُ - اَلرِّفْقُ - اَلْحِكْمَةُ - اَلْغَضَبُ - اَلظَّنُّ -
اَلْمُسْلِمُ - اَلْأَمَانَةُ - اَلْأَعْمَالُ - اَلْمَرْءُ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

١- اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے -

٢- مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں -

٣- جو رحم نہیں کھاتا اُس پر رحم نہیں کھایا جاتا -

٤- تم آسانی پیدا کرو تنگی پیدا نہ کرو -

٥- یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے -

٦- انسان ہمیشہ اُسی کے ساتھ ہوتا ہے جس کے ساتھ اُس کی محبت ہو -

٧- قرضے سے بچو کیونکہ یہ رات کو غم اور دن کو ذلت کا باعث ہے -

٨- جس نے رسولِ کریمؐ کی اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی -

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

سِيْرَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[حَيَاتُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْلَ الْبِعْثَةِ]

وُلِدَ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ، عَامَ الْفِيْلِ، وَعَاشَ يَتِيْمًا، إِذْمَاتَ أَبُوْهُ عَبْدُ اللهِ قَبْلَ وِلَادَتِهٖ وَمَاتَتْ أُمُّهُ السَّيِّدَةُ آمِنَةُ وَهُوَلَمْ يَسْتَكْمِلْ سَبْعَ سِنِيْنَ، وَكَفَلَهٗ جَدُّهٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، وَمَاتَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَلِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيْ سِنِيْنَ، ثُمَّ كَفَّلَهٗ عَمُّهٗ أَبُوْطَالِبٍ، وَكَانَ بِهٖ رَفِيْقًا وَشَفِيْقًا۔

اِتَّصَفَ نَبِيُّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صِغَرِ سِنِّهٖ بِحُسْنِ الْأَخْلَاقِ وَكَرِيْمِ الصِّفَاتِ، وَلَمْ يَفْعَلْ فِيْ صِغَرِهٖ كَمَا يَفْعَلُهُ الْأَطْفَالُ مِنْ خَطْفِ الطَّعَامِ، أَوِالتَّزَاحُمِ عَلَيْهِ، أَوِالْبُكَاءِ لِأَقَلِّ سَبَبٍ، وَلَمْ يَشْكُ الْجُوْعَ أَوِالْعَطَشَ فِيْ صِغَرِهٖ وَلَا فِيْ كِبَرِهٖ - وَكَانَ

يَقُوْلُ الْحَقَّ دَائِمًا وَلَا يَكْذِبُ أَبَدًا، وَلَا يَغْضَبُ وَلَا يَسُبُّ أَحَدًا، وَكَانَ لَا يُقَابِلُ السَّيِّئَةَ بِالسَّيِّئَةِ، وَلَا يَخْلُوْ كَلَامُهُ مِنْ مُلَاطَفَةٍ -

وَكَانَ يُحْسِنُ إِلَى الْيَتِيْمِ وَيُسَاعِدُ الضُّعَفَاءَ وَالْفُقَرَاءَ، وَلَا يُؤْذِيْ إِنْسَانًا وَلَا حَيَوَانًا، وَكَانَ رَحِيْمًا وَكَرِيْمًا -

كَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَحْسَنَ قَوْمِهٖ خُلُقًا، وَأَصْدَقَهُمْ حَدِيْثًا وَأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً، وَأَبْعَدَهُمْ عَنِ الْفُحْشِ حَتّٰى كَانَ أَفْضَلَ قَوْمِهٖ مُرُوْءَةً وَأَعْظَمَهُمْ حِلْمًا، فَسَمَّوْهُ الْأَمِيْنَ وَالصَّادِقَ لَمَّا جَمَعَ اللّٰهُ فِيْهِ مِنَ الْأُمُوْرِ الْحَمِيْدَةِ وَالْأَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ مِنَ الْحِلْمِ وَالصَّبْرِ وَالشُّكْرِ وَالْعَدْلِ وَالْجُوْدِ وَالتَّوَاضُعِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْحَيَاءِ، حَتّٰى شَهِدَ لَهٗ بِذٰلِكَ أَشَدُّ أَعْدَائِهٖ، وَفِي الْحَقِيْقَةِ قَدْ حَفِظَهُ اللّٰهُ فِيْ صِغَرِ سِنِّهٖ وَفِيْ عَهْدِ شَبَابِهٖ قَبْلَ الْبِعْثَةِ مِنْ كُلِّ أَعْمَالِ الْجَاهِلِيَّةِ الَّتِيْ جَاءَ شَرْعُهُ الشَّرِيْفُ بِضِدِّهَا -

كَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا
وَكَانَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ، كَأَنَّ وَجْهَهُ الْقَمَرُ حُسْنًا،
حَسَنَ الْأَنْفِ، جَمِيْلَ الثَّغْرِ، أَسْوَدَ الشَّعْرِ، وَ
الْحَقِيْقَةِ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهُ فِيْ خَلْقٍ وَلَا فِيْ خُلُقٍ
أَحْسَنَ مَا قَالَ الشَّاعِرُ!

لَمْ يَخْلُقِ الرَّحْمٰنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ
أَبَدًا وَعِلْمِيْ أَنَّهُ لَا يَخْلُقُ

تَمْرِيْنَات

۱- أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ : [سوالات کے جوابات دیجیے-]

ا- أَيْنَ وُلِدَ نَبِيُّنَا عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ وَفِيْ أَيِّ سَنَةٍ؟
ب- مَتٰى مَاتَ أَبُوْهُ؟
ج- مَنْ كَفَلَهُ بَعْدَ مَوْتِ جَدِّهٖ؟
د- بِمَا سَمَّاهُ الْمُشْرِكُوْنَ؟

۲- حَوِّلِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ مِنَ الْمُذَكَّرِ إِلَى الْمُؤَنَّثِ:
[مذکر کے مؤنث بنائیے-]

أَحْسَنُ - أَكْبَرُ - أَعْظَمُ - أَسْوَدُ - أَبْيَضُ - أَزْهَرُ -

۳- مَيِّزِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ فِي الدَّرْسِ -
[سبق میں سے فعل ماضی الگ کیجیے-]

٤- إِيْتِ بِمُفْرَدَاتِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ: [درج ذیل کلمات کے مفرد لائیے-]

أَخْلَاقٌ - أَطْفَالٌ - صِفَاتٌ - سِنِيْنَ - أُمُوْرٌ -
مَحَاسِنُ - أَعْدَاءٌ -

٥- أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَاضْبُطْهَا ضَبْطًا تَامًّا:
[جملوں پر مکمل اعراب لگائیے-]

١- هاجر رسول الله صلى الله عليه واله وسلم الى المدينة فى شهر ربيع الاوّل -

٢- أقام رسول الله فى مكة ثلاث عشرة سنة -

٣- لا يوجد مثل نبيّنا عليه السلام فى العالم-

٦- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ: [خالی جگہوں کو پُر کیجیے-]

ا- كَانَ لَا يُقَابِلُ ______ بِالسَّيِّئَةِ -

ب- لَمْ يَفْعَلْ فِيْ صِغَرِهٖ ______ الْأَطْفَالُ -

ج- كَانَ أَفْضَلَ ______ مُرُوْءَةً -

٧- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ: [عربی میں ترجمہ کیجیے-]

آپؐ بہترین اخلاق کے مالک تھے - آپؐ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا - آپؐ ہمیشہ سچ بولتے تھے - آپؐ مسکینوں کی مدد فرماتے تھے - آپؐ کی ولادت سے پہلے آپؐ کے والدؒ وفات پا گئے - آپؐ بچپن میں عام لڑکوں کی طرح کبھی نہ روئے - آپؐ نے کبھی کسی کو گالی نہ دی -

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

اَلْبَيْتُ

[أَحْمَدُ وَخَالِدٌ صَدِيْقَانِ، جَلَسَا يَوْمًا يَتَحَدَّثَانِ فِيْ فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ]

احمد : أَيْنَ تَسْكُنُ يَا خَالِدُ ؟

خالد : أَسْكُنُ فِيْ مِنْطَقَةِ كُلْبَرْك -

احمد : أَيْنَ يَقَعُ بَيْتُكَ يَا صَدِيْقِيْ ؟

خالد : بَيْتِيْ يَقَعُ فِيْ شَارِعِ جَمَالِ الدِّيْنِ الْأَفْغَانِيِّ بِجِوَارِ الْمَسْجِدِ -

احمد : كَمْ غُرْفَةً فِيْ بَيْتِكَ ؟

خالد : فِيْ بَيْتِيْ تِسْعُ غُرَفٍ : غُرْفَةُ الْإِسْتِقْبَالِ ، غُرْفَةُ الضُّيُوْفِ، غُرْفَةُ الطَّعَامِ وَالْمَطْبَخُ ، غُرْفَةُ الدِّرَاسَةِ وَأَرْبَعُ غُرَفٍ لِلنَّوْمِ ، وَمُلْحَقٌ بِكُلٍّ مِنْهَا دَوْرَةُ الْمِيَاهِ -

احمد : هَلْ فِيْ بَيْتِكَ مَرْآبٌ (كَرَاجٌ) لِلسَّيَّارَةِ ؟

خالد : نَعَمْ فِيْ بَيْتِيْ كَرَاجٌ لِلسَّيَّارَةِ وَبِجِوَارِهِ مَسَاكِنُ

الْخَدَمِ -

احمد : هَلْ فِيْ بَيْتِكَ غُرْفَةٌ مُكَيَّفَةٌ بِالْهَوَاءِ ؟

خالد : فِيْ بَيْتِنَا أَرْبَعُ غُرَفٍ مُكَيَّفَةٍ بِالْهَوَاءِ -

احمد : هَلْ فِيْ بَيْتِكُمْ غَازٌ ؟

خالد : نَعَمْ يُوْجَدُ فِي الْمَطْبَخِ مَوَاقِدُ الْغَازِ كَمَا يُوْجَدُ فِيْ كُلِّ غُرْفَةٍ مِدْفَأَةٌ تَعْمَلُ بِالْغَازِ -

احمد : هٰذَا يَعْنِيْ أَنَّ بَيْتَكَ مُزَوَّدٌ بِوَسَائِلِ الرَّاحَةِ ؟

خالد : وَهُوَ كَذٰلِكَ يَا أَخِيْ -

احمد : مَاذَا يُوْجَدُ فِيْ غُرْفَةِ الْاِسْتِقْبَالِ ؟

خالد : يُوْجَدُ فِيْهَا سَجَّادَةٌ فَخْمَةٌ وَ أَرِيْكَةٌ مُرِيْحَةٌ وَبِجَانِبِهَا كَرَاسِيُّ جَمِيْلَةٌ وَ فِيْهَا أَيْضًا رَادِيُوْ وَتِلِفِزْيُوْن -

احمد : هَلْ لَدَيْكُمْ حَدِيْقَةٌ أَوْ مَخْضَرَةٌ ؟

خالد : نَعَمْ يُوْجَدُ أَمَامَ الْبَيْتِ حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ ، فِيْهَا أَشْجَارٌ عَالِيَةٌ وَ أَزْهَارٌ مُتَنَوِّعَةُ الْأَلْوَانِ ، وَمَخْضَرَةٌ عَنْ يَمِيْنِهِ وَمَخْضَرَةٌ عَنْ

يَسَارِهِ - وَهَلْ عِنْدَكُمْ حَدِيْقَةٌ يَا أَحْمَدُ ؟

احمد : لَا ، لَيْسَ فِي بَيْتِي حَدِيْقَةٌ ، أَنَا أَسْكُنُ فِي بَيْتٍ صَغِيْرٍ إِلَّا أَنَّهُ نَظِيْفٌ وَجَمِيْلٌ -

خالد : وَهَلْ عِنْدَكُمْ تِلِفِزْيُوْن ؟

احمد : لَا ، لَيْسَ عِنْدَنَا تِلِفِزْيُوْنْ ، بَلْ عِنْدَنَا رَادْيُوْ فَقَطْ -

خالد : كَمْ غُرْفَةً مُكَيَّفَةً بِالْهَوَاءِ فِيْ بَيْتِكُمْ ؟

احمد : لَيْسَ عِنْدَنَا أَيُّ غُرْفَةٍ مُكَيَّفَةٍ بِالْهَوَاءِ ـــــ لَقَدْ دَقَّ الْجَرْسُ -

خالد : طَيِّبٌ ...... لِنَدْخُلِ الْفَصْلَ الْآنَ -

تَمْرِيْنَات

١- أَجِبْ عَمَّا يَلِي فِي الْعَرَبِيَّةِ :

ا- أَيْنَ جَلَسَ أَحْمَدُ وَخَالِدٌ وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ ؟

ب- فِيْ أَيِّ شَارِعٍ يَقَعُ بَيْتُ خَالِدٍ ؟

ج- كَمْ غُرْفَةً يَحْتَوِيْ بَيْتُ خَالِدٍ ؟

د- هَلْ رَأَيْتَ مُكَيِّفَ الْهَوَاءِ ؟

هـ- هَلْ فِيْ بَيْتِكَ كَرَاجٌ لِلسَّيَّارَةِ ؟

و- هَلْ فِيْ بَيْتِكَ مَخْضَرَةٌ أَوْ حَدِيْقَةٌ ؟

٢- إِمْلَاءُ الْفَرَاغِ - [خالی جگہ پُر کیجیے -]

١- أَسْكُنُ ــــــ كُلْبَرْكَ -

٢- كَمْ ــــــ فِي بَيْتِكَ ؟

٣- نَعَمْ ــــــ كَرَاجٌ لِلسَّيَّارَةِ -

٤- مَاذَا ــــــ فِي غُرْفَةِ الِاسْتِقْبَالِ ؟

٥- لَيْسَ ــــــ حَدِيقَةٌ -

٣- أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ -

عندنا بيت فاخر جميل، وفيها غرف كثيرة، لی غرفة مستقلة - انا اقرء الكتب جالسا فيها - هل عندكم سيارة ولها مراب فى بيتكم ؟

٤- صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ - [درج ذیل جملوں کو درست کیجیے -]

١- تَسْكُنُ خَالِدٌ فِيْ بَيْتٍ نَظِيْفَةٍ - ٢- بَيْتُنَا تَقَعُ فِي الشَّارِعِ الْغَالِبِ -

٣- أُمَّ خَالِدٍ يَعْمَلُ فِي الْمَطْبَخِ قَائِمًا دَائِمًا -

٤- أَنَا يَسْكُنُ فِيْ بَيْتٍ جَمِيْلَةٍ - ٥- هٰذَا مَخْضَرَةٌ نَظِيْفٌ -

٥- إِيْتِ بِجُمُوْعِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةِ - [جمع بنائیے -]

حَدِيْقَةٌ - بَيْتٌ - شَارِعٌ - شَجَرَةٌ - زَهْرَةٌ - غُرْفَةٌ -

أَرِيْكَةٌ - مِدْفَأَةٌ - سَيَّارَةٌ - خَادِمٌ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

میں گاؤں میں رہتا ہوں - ہمارا صاف ستھرا مکان ہے - ہمارے ہاں کوئی لان نہیں - کیا تم شہر میں رہتے ہو ؟ آپ کے مکان کے کتنے کمرے ہیں ؟ کیا تمھارے ہاں باغیچہ ہے ؟ ہم ایرکنڈیشنڈ کمروں میں رہتے ہیں - لیٹرین (مِرْحَاضٌ) کہاں ہے ؟ ہم شام کے وقت لان میں کھیلتے ہیں - میں صبح سویرے اُٹھتا ہوں -

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

اَلْخِطَابُ مِنْ وَلَدٍ إِلَىٰ وَالِدِهٖ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْمَدْرَسَةُ الْحُكُوْمِيَّةُ بِلَاهُوْرَ ٨/٤/١٩٧٥م

وَالِدِي الْكَرِيْمَ .....

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ! وَبَعْدُ

وَصَلَنِي الْيَوْمَ خِطَابُكُمُ الْمُؤَرَّخُ فِي الثَّالِثِ مِنَ الشَّهْرِ الْجَارِي، وَقَدْ سَرَّنِي جِدًّا أَنَّ الْأُسْرَةَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ، كَمَا أَنَّنِي فَرِحْتُ أَيْضًا لِنَجَاحِ إِخْوَتِي فِي امْتِحَانَاتِهِمْ۔

وَالِدِي الْحَبِيْبَ ..... أَكْتُبُ إِلَيْكُمْ رِسَالَتِي هٰذِهٖ بِكُلِّ سُرُوْرٍ، لِأَنَّنِي نَجَحْتُ فِي الِامْتِحَانِ، وَنِلْتُ جَوَائِزَ ثَمِيْنَةً، وَتَفَوَّقْتُ عَلٰى زُمَلَائِيْ فِي الْفَصْلِ التَّاسِعِ بَعْدَ أَنْ حَصَلْتُ عَلٰى دَرَجَاتٍ مُمْتَازَةٍ فِي جَمِيْعِ الْمَوَادِّ، فَأَرْجُوْ أَنْ تُشَارِكُوْنِيْ فِيْ فَرْحَتِيْ وَسُرُوْرِيْ بِهٰذَا النَّجَاحِ الْبَاهِرِ۔

وَفِي النِّهَايَةِ أُهْدِيكُمْ أَخْلَصَ التَّحِيَّاتِ، وَإِلَى الْوَالِدَةِ الْكَرِيمَةِ وَجَمِيعِ الْإِخْوَةِ، وَأَرْجُوْا أَلَّا تَحْرِمُوْنِي مِنْ نُصَحَائِكُمْ وَآرَائِكُمُ الرَّشِيْدَةِ، وَدَعَوَاتِكُمُ الصَّالِحَةِ وَفَّقَنَا اللهُ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى!

دُمْتُمْ بِسَلَامٍ يَاسَيِّدِيْ -

إِبْنُكُمُ الْبَارّ
احمد عبدالرب

رَدُّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٥٥ - شارع اقبال - سيالكوٹ
١٢/٤/١٩٧٥م

وَلَدِي الْحَبِيْبَ .....

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ .... وَبَعْدُ، تَلَقَّيْنَا الْيَوْمَ رِسَالَتَكَ، وَسُرِرْنَا جَمِيْعًا بَعْدَ أَنْ عَلِمْنَا أَنَّكَ نَجَحْتَ وَتَفَوَّقْتَ فِي الْإِمْتِحَانِ وَنِلْتَ الْجَوَائِزَ وَالْأَوْسِمَةَ، وَقَدْ فَرِحَتْ أُمُّكَ كَثِيْرًا، وَأَسْرَعَتْ إِلَى السُّوْقِ فَاشْتَرَتِ الْحَلَوِيَّاتِ، وَوَزَّعَتْهَا عَلٰى جِيْرَانِهَا بَاسِمَةً فَرِحَةً -

وَيُرْسِلُ إِلَيْكَ إِخْوَتُكَ أَجْمَلَ تَهَانِيْهِمْ بِنَجَاحِكَ

الْبَاهِرِ، وَيَدْعُوْنَ لَكَ بِالنَّجَاحِ الْمُسْتَمِرِّ كُلَّ عَامٍ -

إِنَّنِي أُوْصِيْكَ يَا بُنَيَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَالاِجْتِهَادِ الْمُسْتَمِرِّ، وَالاِهْتِمَامِ بِدِرَاسَتِكَ حَتّٰى تُحَافِظَ عَلٰى تَفَوُّقِكَ - وَعَلَيْكَ بِقَوْلِ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ،

فَاجْهَدْ وَلَا تَكْسَلْ وَلَا تَكُ غَافِلاً

فَنَدَامَةُ الْعُقْبٰى لِمَنْ يَتَكَاسَلُ

وَفِي النِّهَايَةِ تَقَبَّلْ سَلَامِيْ وَسَلَامَ وَالِدَتِكَ وَجَمِيْعِ إِخْوَتِكَ، وَنَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ،

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ -

وَالِدُكَ

عبد الرب

تمرينات

١- أَجِبْ عَمَّا يَلِيْ :

ا- لِمَاذَا سُرَّ أَحْمَدُ بِخِطَابِ وَالِدِهٖ ؟

ب- لِمَاذَا كَانَ أَحْمَدُ مَسْرُوْرًا وَهُوَ يَكْتُبُ إِلٰى وَالِدِهٖ ؟

ج- مَاذَا اشْتَرَتْ وَالِدَةُ أَحْمَدَ مِنَ السُّوْقِ ؟

د- بِمَاذَا وَصّٰى الْوَالِدُ ابْنَهٗ ؟

٢- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ وَشَكِّلْهَا - [درج ذیل جملوں پر مکمل اعراب لگائیے]

١- کتب احمد الی والدته بأنه نجح فی الامتحان -

٢- انا فزت فی الامتحان و تفوقت علیٰ زملائی -

٣- سررت جدًا علی النجاح الباهر -

٣- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ : [درج ذیل جملوں کو درست کیجیے]

١- سُرَّتْ أُمَّ اَحْمَدٍ فَأَسْرَعَ إِلَى السُّوْقِ مُبَاشِرَةً -

٢- فَاطِمَةُ حَصَلَ عَلَىٰ جَوَائِزَ الثَّمِينْ فِي الاِمْتِحَانِ -

٤- إِمْلَاِ الْفَرَاغَاتِ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ :

فَاجْهَدْ ________ وَ لَا تَكُ غَافِلًا -

________ لِمَنْ يَتَكَاسَلُ -

نِلْتُ ________ ثَمِيْنَةً -

أُهْدِيْكُمْ ________ التَّحِيَّاتِ -

٥- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- آج مجھے آپ کا خط ملا -

٢- مجھے آپ کے خط سے بہت خوشی ہوئی -

٣- کیا تم نے تمام مضامین میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ؟

٤- میری طرف سے مبارک باد قبُول کیجیے -

٥- میں نے بازار سے مٹھائیاں خریدیں -

٦- میری والدہ نے غریبوں میں مٹھائیاں تقسیم کیں -

٧- میں اپنے والد کی نصیحت پر عمل کروں گا -

٨- محنت کامیابی کی کُنجی ہے -

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

اَلْحِكَايَتَانِ

١- شَفَقَةُ صَلَاحِ الدِّيْنِ الْأَيُّوْبِيِّ

كَانَ صَلَاحُ الدِّيْنِ الْأَيُّوْبِيُّ سُلْطَانًا عَادِلًا، وَإِمَامًا كَامِلًا، وَكَانَ النَّاسُ يُحِبُّوْنَهُ لِعَدْلِهٖ، وَرِقَّةِ قَلْبِهٖ، وَجِهَادِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ-

وَمِنْ صَنَائِعِهِ الَّتِيْ تَدُلُّ عَلٰى كَرَمِ خُلُقِهٖ وَعِظَمِ رَحْمَتِهٖ وَنُبْلِهٖ وَمُرُوْءَتِهٖ، ذٰلِكَ الصَّنِيْعُ الَّذِيْ يَنِمُّ عَنْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ وَقَلْبٍ رَحِيْمٍ-

وَقَدْ كَانَ فِيْ جَيْشِ السُّلْطَانِ صَلَاحِ الدِّيْنِ طَلَائِعُ يُهَاجِمُ جُنُوْدُهَا أَطْرَافَ خِيَامِ الْعَدُوِّ لَيْلًا، وَإِذَا نَالُوْا مِنْ عَدُوِّهِمْ نَيْلًا عَرَضُوْهُ عَلَى السُّلْطَانِ فَيَهَبُهٗ لَهُمْ- وَقَدْ حَدَثَ أَنْ أَخَذُوْا فِيْ لَيْلَةٍ طِفْلًا رَضِيْعًا، كَانَ نَائِمًا بِجِوَارِ أُمِّهٖ فِيْ خِيَامِ الْفَرَنْجِ- وَلَمَّا افْتَقَدَتْهُ حَزِنَتْ حُزْنًا شَدِيْدًا لِفَقْدِهٖ،

وَبَاتَتْ شَاكِيَةً بَاكِيَةً ، وَاشْتَكَتْ أَمْرَهَا إِلَى مُلُوكِهِمْ -

فَقَالُوا لَهَا : إِنَّ سُلْطَانَ الْمُسْلِمِينَ رَحِيمُ الْقَلْبِ ، فَاذْهَبِي إِلَيْهِ -

فَجَاءَتْ فِي الصَّبَاحِ مُبَكِّرَةً إِلَى صَلَاحِ الدِّيْنِ ضَارِعَةً مُسْتَغِيْثَةً -

فَرَقَّ لَهَا قَلْبُهُ ، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ ، وَأَمَرَ بِإِحْضَارِ وَلَدِهَا ، وَدَفَعَ لِمَنْ كَانَ قَدْ أَخَذَهُ مِنَ الْمَالِ -

لَمَّا أُحْضِرَ لَهَا وَلَدُهَا ، ضَمَّتْهُ إِلَى صَدْرِهَا وَهِيَ فِي غَايَةِ التَّأَثُّرِ - ثُمَّ أَمَرَ صَلَاحُ الدِّيْنِ بِأَنْ تُحْمَلَ عَلَى فَرَسٍ إِلَى قَوْمِهَا مُعَزَّزَةً مُكَرَّمَةً -   (القراءة المصوّرة : ٤)

٢- اَلْإِسْكَنْدَرُ وَالنَّمْلَةُ

كَانَ الْإِسْكَنْدَرُ الْكَبِيْرُ، مَلِكُ الْيُوْنَانِ، مَشْهُوْراً بِفُتُوْحَاتِهِ الْعَظِيْمَةِ وَحُرُوْبِهِ الْكَثِيْرَةِ- وَقَدْ حَدَثَ أَنْ كَانَ فِيْ إِحْدٰى مَعَارِكِهِ يُوَاجِهُ جَيْشَ الْفُرْسِ الْقَوِيَّ، وَكَانَ يَشْعُرُ أَنَّ مَصِيْرَهٗ كُلَّهٗ مَوْقُوْفٌ عَلٰى نَتِيْجَةِ هٰذِهِ الْمَعْرَكَةِ الَّتِيْ يَخُوْضُهَا ضِدَّ الْفُرْسِ- وَاصْطَدَمَ الْجَيْشَانِ فِيْ حَرْبٍ حَامِيَةِ الْوَطِيْسِ، وَتَرَاجَعَ جَيْشُ الْإِسْكَنْدَرِ أَمَامَ ضَرَبَاتِ الْفُرْسِ، وَاقْتَرَبَتِ الْهَزِيْمَةُ مِنَ الْيُوْنَانِيِّيْنَ- جَلَسَ الْإِسْكَنْدَرُ يُفَكِّرُ فِيْ مَصِيْرِ الْمَعْرَكَةِ، وَإِذَا بِهٖ يُلَاحِظُ فِي الْمَكَانِ نَفْسِهٖ نَمْلَةً صَغِيْرَةً تُحَاوِلُ صُعُوْدَ مُرْتَفَعٍ مِنَ الرَّمْلِ، وَهِيَ تَحْمِلُ حَبَّةَ قَمْحٍ، وَمَا أَنْ تَصِلَ إِلٰى رَأْسِ الْمُرْتَفَعِ حَتّٰى تَسْقُطَ، إِلَّا أَنَّهَا تُعَاوِدُ الصُّعُوْدَ مِنْ جَدِيْدٍ، وَبَقِيَتْ عَلٰى هٰذَا الْحَالِ، تَصْعَدُ وَتَسْقُطُ، وَهِيَ لَا تَمَلُّ مِنَ الْجِهَادِ حَتّٰى اسْتَطَاعَتْ أَخِيْرًا أَنْ تَصِلَ إِلٰى غَايَتِهَا-

عِنْدَهَا اشْتَدَّتْ عَزِيْمَةُ الْإِسْكَنْدَرِ، وَأَمَرَ جُنُوْدَهٗ بِمُتَابَعَةِ الْمَعْرَكَةِ، حَتّٰى اسْتَطَاعَ الْفَوْزَ بِالنَّصْرِ النِّهَائِيِّ - (الأسلوب الصحيح فى الإنشاء: ٣)

تمرینات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

١- كَيْفَ كَانَ خُلُقُ السُّلْطَانِ صَلَاحِ الدِّيْنِ؟ ٢- لِمَ كَانَ النَّاسُ يُحِبُّوْنَهُ ؟

٣- لِمَ حَزِنَتِ الْأُمُّ فِي خِيَامِ الْفَرَنْجِ ؟ ٤ - كَيْفَ بَاتَتِ الْأُمُّ ؟

٥- مَنْ كَانَ الْإِسْكَنْدَرُ؟ ٦- مَا الدَّرْسُ الَّذِيْ نَتَعَلَّمُهُ مِنَ النَّمْلَةِ ؟

٧- أَتُحِبُّ أَنْ تَكُوْنَ شُجَاعًا، عَادِلًا، رَحِيْمَ الْقَلْبِ مِثْلَ السُّلْطَانِ صَلَاحِ الدِّيْنِ ؟

٢- إِيْتِ بِجُمُوْعِ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةِ :

سُلْطَانٌ - إِمَامٌ - سَبِيْلٌ - دِيْنٌ - قَلْبٌ - صَنِيْعٌ - لَيْلٌ - طِفْلٌ - أُمٌّ -
حُزْنٌ - عَيْنٌ - مَالٌ -

٣- أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ كَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ :

١- وَكَانَ النَّاسُ ____ لِعَدْلِهِ - ٢- فَرَقَّ لَهَا قَلْبُهُ وَ ____ عَيْنَاهُ -

٣- كَانَ الْإِسْكَنْدَر ____ الْيُوْنَانِ - ٤ - أَمَرَ جُنُوْدَهُ ____ الْمَعْرَكَةِ -

٤- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

مَالٌ - سُلْطَانٌ - لَيْلٌ - جَيْشٌ - اَلْهَزِيْمَةُ - مَعْرَكَةٌ - اَلْفَوْزُ -

٥- أُضْبُطْ مَا يَأْتِيْ ضَبْطًا تَامًّا : [درج ذیل پر مکمل اعراب لگائیے]

النملة حيوان صغير الجسم لأنها عظيم السعي - فهي لا تمل أمام الصعوبات بل تواظب على العمل بهمة -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

صلاح الدّین عدل کرنے والا بادشاہ تھا - لوگ اس کی نیک خصلتوں کی وجہ سے اس سے محبّت کرتے تھے - وُہ بہت بہادر تھا - دشمن اس سے خوف کھاتے تھے - صلیبی لڑائیوں میں اس نے عیسائیوں کو شکست دی - سکندر یُونان کا بادشاہ تھا - وہ اپنی فتوحات کی وجہ سے بہت مشہور تھا -

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

اَلْمَدْرَسَةُ

طارق : أَيْنَ تَدْرُسُ يَا خَالِدُ ؟

خالد : أَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ الثَّانَوِيَّةِ الْحُكُوْمِيَّةِ بِلَاهُوْرَ۔

طارق : أَيْنَ تَقَعُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ ؟

خالد : مَدْرَسَتِيْ تَقَعُ فِيْ شَارِعِ بَاكِسْتَانَ بِلَاهُوْرَ، وَهِيَ مِنْ أَقْدَمِ مَدَارِسِ لَاهُوْرَ وَ أَشْهَرِهَا۔

طارق : وَفِيْ أَيِّ صَفٍّ تَدْرُسُ يَا أَخِيْ ؟

خالد : أَدْرُسُ فِي الصَّفِّ الْعَاشِرِ۔

طارق : مَا هُوَ عَدَدُ الطُّلَّابِ فِيْ هٰذَا الصَّفِّ ؟

خالد : فِيْ صَفِّنَا أَرْبَعُوْنَ تِلْمِيْذًا، أَمَّا عَدَدُ التَّلَامِيْذِ فِيْ مَدْرَسَتِنَا، فَإِنَّهٗ يَزِيْدُ عَلٰى أَلْفِ تِلْمِيْذٍ۔

طارق : كَمْ عَدَدُ الْمُدَرِّسِيْنَ الَّذِيْنَ يُعَلِّمُوْنَكُمْ فِي الْمَدْرَسَةِ؟

خالد : عِنْدَنَا خَمْسُوْنَ مُدَرِّسًا، وَجَمِيْعُهُمْ يَقُوْمُوْنَ

بِوَاجِبِهِمْ نَحْوَ تَلَامِيذِهِمْ-

طارق : هَلْ أَنْتُمْ تُحِبُّوْنَ مُدَرِّسِيْكُمْ ؟

خالد : نَعَمْ نَحْنُ نُحِبُّهُمْ وَ نُكْرِمُهُمْ ، لِأَنَّهُمْ يُشْفِقُوْنَ عَلَيْنَا وَ يُحِبُّوْنَنَا-

طارق : وَهَلْ مَدْرَسَتُكَ جَمِيْلَةٌ يَا خَالِدُ ؟

خالد : نَعَمْ مَدْرَسَتُنَا جَمِيْلَةٌ جِدًّا ، لَهَا مَبْنًى كَبِيْرٌ، وَ هُوَ يَشْتَمِلُ عَلَىٰ أَرْبَعِيْنَ غُرْفَةً ، وَفِيْهَا حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ -

طارق : هَلِ الْمَدْرَسَةُ قَرِيْبَةٌ مِنْ بَيْتِكَ أَمْ بَعِيْدَةٌ عَنْهُ ؟

خالد : مَدْرَسَتِيْ قَرِيْبَةٌ مِنَ الْبَيْتِ وَ أَذْهَبُ إِلَيْهَا مَاشِيًا-

طارق : هَلْ تُوْجَدُ فِيْ مَدْرَسَتِكَ مَكْتَبَةٌ ؟

خالد : نَعَمْ تُوْجَدُ مَكْتَبَةٌ، وَفِيْهَا كُتُبٌ كَثِيْرَةٌ عَنِ الْعُلُوْمِ وَالْفُنُوْنِ-

طارق : هَلْ فِيْ مَدْرَسَتِكُمْ مَلَاعِبُ ؟

خالد : نَعَمْ يُوْجَدُ فِيْ مَدْرَسَتِنَا مَلْعَبٌ لِكُرَةِ الْقَدَمِ، وَمَلْعَبٌ لِكُرَةِ السَّلَّةِ ، وَمَلْعَبٌ لِكُرَةِ الطَّائِرَةِ، وَمَلْعَبٌ لِكُرَةِ الصَّوْلَجَانِ (لِلْهَوْكِيْ) -

طارق : هَلْ تَشْتَرِكُ فِي أَيِّ فَرِيْقٍ فِي الْمَدْرَسَةِ ؟

خالد : نَعَمْ أَنَا أَلْعَبُ كُرَةَ الْقَدَمِ -

طارق : هٰذَا طَيِّبٌ، فَالرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ مُفِيْدَةٌ لِلْجِسْمِ وَمَا هِيَ مَوَاعِيْدُ مَدْرَسَتِكَ يَا حَبِيْبِي ؟

خالد : تَخْتَلِفُ الْمَوَاعِيْدُ فِي الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ، فَفِي الصَّيْفِ تُفْتَحُ مَدْرَسَتُنَا فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ صَبَاحًا، وَتُغْلَقُ فِي الْوَاحِدَةِ ظُهْرًا - أَمَّا فِي الشِّتَاءِ - فَتُفْتَحُ فِي التَّاسِعَةِ صَبَاحًا وَتُغْلَقُ فِي الثَّالِثَةِ مَسَاءً -

طارق : وَمَا هُوَ نِظَامُ الِامْتِحَانِ فِي مَدْرَسَتِكُمْ ؟

خالد : نِظَامُ الِامْتِحَانِ عِنْدَنَا مُحَدَّدٌ وَمُعَيَّنٌ، فَإِنَّنَا نُمْتَحَنُ شَفَوِيًّا كُلَّ شَهْرٍ، وَفِي نِهَايَةِ الْعَامِ يُعْقَدُ الِامْتِحَانُ السَّنَوِيُّ -

طارق : جَمِيْلٌ جِدًّا ! اَلْآنَ، أَنَا أَسْتَأْذِنُكُمْ يَا صَدِيْقِي ؟

خالد : أَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ، كُلَّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ !

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

ا- فِيْ أَيِّ مَدْرَسَةٍ يَدْرُسُ خَالِدٌ ؟

ب- أَيْنَ تَقَعُ الْمَدْرَسَةُ الَّتِيْ يَدْرُسُ فِيْهَا خَالِدٌ ؟

ج- مَا هُوَ عَدَدُ التَّلَامِيْذِ وَالْمُدَرِّسِيْنَ فِي تِلْكَ الْمَدْرَسَةِ ؟
د- هَلْ فِيْ تِلْكَ الْمَدْرَسَةِ مَكْتَبَةٌ وَمَلَاعِبُ كَبِيْرَةٌ ؟
ه- مَا هِيَ مَوَاعِيْدُ الْمَدْرَسَةِ ؟
و- كَيْفَ نِظَامُ الْإِمْتِحَانِ فِيْ مَدْرَسَةِ خَالِدٍ ؟

۲- أَكْمِلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ : [درج ذیل جملوں کو مکمل کیجیے]

أَدْرُسُ ـــــ الْعَاشِرِ - فِي صَفِّنَا ـــــ تِلْمِيْذًا -
هَلْ أَنْتُمْ ـــــ مُدَرِّسِيْكُمْ؟ لِأَنَّهُمْ ـــــ عَلَيْنَا -

۳- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

۱- هٰذَا مَدْرَسَةٌ جَدِيْدٌ - ۲- أَنَا يَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ الثَّانَوِيِّ -
۳- عِنْدَنَا أَرْبَعُوْنَ مُدَرِّسِيْنَ - ٤- أَحْمَدُ وَطَارِقٌ يَلْعَبَانِ كُرَةُ الْقَدَمِ -

٤- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ وَشَكِّلْهَا :

مدرستی قریبة من المسجد الجامع ، وانا اذهب الیها ماشیا - فی مدرستنا حدیقة کبیرة - یدرس خالد فی مدرسة البنین وتدرس اختہ فی مدرسة البنات -

۵- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

۱- ہم سکول کے صحن (فِنَاءٌ) میں صبح کے وقت کھڑے ہوتے ہیں - ۲- میں ہاکی کھیلتا ہوں - ۳- کھیلنا صحت کے لیے ضروری ہے - ٤- ہمارے سکول میں چالیس اُستاد ہیں - ۵- کیا تمہارے سکول میں باغیچہ ہے ؟ ٦- ہمارے سکول میں کئی خوبصورت لان (مَخْضَرَةٌ) ہیں - ۷- ہمارے اُستاد محنت سے پڑھاتے ہیں - ۸- کیا آپ کے سکول میں لائبریری ہے ؟ ۹- ہاں ہمارے سکول میں بہت بڑی لائبریری ہے - ۱۰- اب میں اجازت چاہتا ہوں -

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

الحمد

(١)

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى
تَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

إِلٰهِيْ وَخَلَّاقِيْ وَحِرْزِيْ وَمَوْئِلِيْ
إِلَيْكَ لَدَى الْأَعْسَارِ وَالْيُسْرِ أَفْزَعُ

إِلٰهِيْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِيْ
فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِيْ أَجَلُّ وَأَوْسَعُ

إِلٰهِيْ لَئِنْ أَعْطَيْتُ نَفْسِيْ سُؤْلَهَا
فَهَا أَنَا فِيْ رَوْضِ النَّدَامَةِ أَرْتَعُ

إِلٰهِيْ تَرٰى حَالِيْ وَفَقْدِيْ وَفَاقَتِيْ
وَأَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ

إِلٰهِيْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَلَا تُزِغْ
فُؤَادِيْ فَلِيْ فِيْ سَيْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ

إِلٰهِیْ أَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ، إِنَّنِیْ
أَسِیْرٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ لَكَ أَخْضَعُ

إِلٰهِیْ بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ وَآلِهٖ
وَحُرْمَةِ أَبْرَارِهِمْ لَكَ خُشَّعُ

إِلٰهِیْ فَانْشُرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدَ
مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَكَ اَخْضَعُ

وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَا إِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ
شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰی، فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

(مِنْ دیوان سیدنا علی رضی اللہ عنہ)

---

(٢)

سَأَحْمَدُ رَبِّیْ طَاعَةً وَتَعَبُّدًا
وَأَنْظِمُ عِقْدًا فِی الْعَقِیْدَةِ أَوْحَدًا

وَأَشْهَدُ أَنَّ اللهَ لَا رَبَّ غَیْرُهٗ
تَعَزَّزَ قِدْمًا بِالْبَقَا وَتَفَرَّدَا

هُوَ الْأَوَّلُ الْمُبْدِئُ بِغَیْرِ بَدَاءَةٍ
وَآخِرُ مَنْ یَبْقٰی مُقِیْمًا مُؤَبَّدًا

سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ عَالِمٌ مُتَكَلِّمٌ
قَدِيْرٌ، يُعِيْدُ الْعَالَمِيْنَ كَمَا بَدَا

مُرِيْدٌ، أَرَادَ الْكَائِنَاتِ لِوَقْتِهَا
قَدِيْمٌ، وَأَنْشَأَ مَا أَرَادَ وَ أَوْجَدَا

إِلٰهٌ عَلَى الْعَرْشِ قَدِ اسْتَوٰى
وَ بَايَنَ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَ تَوَحَّدَا

فَلَا جِهَةٌ تَحْوِى الْإِلٰهَ، وَ لَا لَهٗ
مَكَانٌ، تَعَالٰى عَنْهُمَا وَ تَمَجَّدَا

إِذِ الْكَوْنُ مَخْلُوْقٌ وَ رَبِّىْ خَالِقٌ
لَقَدْ كَانَ قَبْلَ الْكَوْنِ رَبًّا وَ سَيِّدَا

وَ لَيْسَ كَمِثْلِ اللّٰهِ شَىْءٌ وَلَا لَهٗ
شَبِيْهٌ، تَعَالٰى رَبُّنَا أَنْ يُحَدَّدَا

(من مجانى الأدب)

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

١- مَنْ يَسْمَعُ دُعَائَنَا؟ ٢- مَنْ يُطْعِمُ الْجَائِعَ؟ ٣- عِنْدَ مَنْ تَبْتَغِى رِزْقَكَ؟ ٤- مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنِ الْعِبَادِ؟ ٥- أَيْنَ يَتَوَجَّهُ الْمُسْلِمُوْنَ فِى الصَّلٰوةِ؟ ٦- هَلْ تُطِيْعُ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ؟ ٧- مَنْ يُنْزِلُ الْغَيْثَ؟

٨- هَلْ تَأَمَّلْتَ مَنْ أَنْبَتَ الْأَشْجَارَ ؟

٢- تَرْجِمْ إِلَى الْأُرْدِيَةِ :

مُرِيدٌ، أَرَادَ الْكَائِنَاتِ لِوَقْتِهَا قَدِيمٌ، وَأَنْشَأَ مَا أَرَادَ وَأَوْجَدَا

إِذِ الْكَوْنُ مَخْلُوقٌ وَرَبِّيْ خَالِقٌ لَقَدْ كَانَ قَبْلَ الْكَوْنِ رَبًّا وَسَيِّدًا

إِلٰهِيْ فَانْشُرْنِي عَلَى دِيْنِ أَحْمَدَ مُنِيْبًا تَقِيًّا قَانِتًا لَكَ أَخْضَعُ

لَا تَحْرِمَنِّيْ يَا إِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

٣- أُكْتُبْ أَسْئِلَةَ الْأَجْوِبَةِ الْآتِيَةِ : [درج ذیل جوابات کے سوالات بتائیے]

١- اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ - ٢- اَللّٰهُ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِيْ -

٣- إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - ٤- أَعْبُدُ اللّٰهَ، لِأَنَّهُ رَبِّيْ وَخَالِقِيْ -

٥- نَحْنُ عِبَادُ اللّٰهِ - ٦- اَللّٰهُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ -

٤- أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ كَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ فِي الْأَمْكِنَةِ الْخَالِيَةِ :

إِذِ الْكَوْنُ ______ وَرَبِّيْ ______

لَقَدْ كَانَ ______ الْكَوْنِ رَبًّا وَسَيِّدًا

إِلٰهِيْ فَلَا تَقْطَعْ ______ وَلَا تُزِغْ

فُؤَادِيْ فَلِيْ فِيْ ______ ______ مَطْمَعُ

٥- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

أَشْهَدُ - يُعِيْدُ - تَسْمَعُ - مَخْلُوْقٌ - اَلْكَائِنَاتُ - شَفِيْعٌ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں - ٢- میرا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے - ٣- اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے - ٤- اے اللہ! میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں - ٥- میرے گناہ معاف کردے - ٦- اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں - ٧- میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے - ٨- میرے رزق میں برکت دے - ٩- میرے دل کو منوّر کردے - ١٠- اور دُنیا میں ہر شر سے بچا -

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

اَلْآيَاتُ الْقُرْآنِيَّةُ [اَلْجِهَادُ وَالْقِتَالُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ]

١- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللهِ ؕ وَاللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ - [البقرة - ٢١٨]

٢- اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ - [التوبة - ٢٠]

٣- اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ ۨ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ - [الحج - ٣٩، ٤٠]

٤- وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا - [النساء - ٧٥]

٥- قُلْ إِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ
وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ
اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ- [التوبة - ٢٤]

٦- يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط
وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ- [التوبة - ٧٣]

٧- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا
فِيْكُمْ غِلْظَةً ط وَاعْلَمُوْآ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ- [التوبة - ١٢٣]

٨- وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ- [البقرة - ١٩٠]

٩- وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ط فَاِنِ
انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ- [البقرة - ١٩٣]

١٠- وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ
عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ج لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ج اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ط
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ [الانفال - ٦٠]

١١- اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ- [الصف - ٤]

١٢- وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ
لَّا تَشْعُرُوْنَ - [البقرة - ١٥٤]

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

ا- مَنِ النَّصِيْرُ لِلْمُسْلِمِيْنَ؟ ب- هَلْ لِلْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ دَرَجَةٌ عَظِيْمَةٌ؟
ج- مَاذَا قَالَ اللّٰهُ فِي الْاٰيَةِ الثَّامِنَةِ؟ د- مَنِ الْمَحْبُوْبُ عِنْدَ اللّٰهِ؟

٢- أَكْمِلِ الْاٰيَاتِ بِأَلْفَاظٍ قُرْآنِيَّةٍ -

١- قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى ــــــــ وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ -
٢- وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ ــــــــ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ -
٣- يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ــــــــ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ -

٣- أُكْتُبِ الْاٰيَةَ الْخَامِسَةَ عَلٰى كُرَّاسَتِكَ بِخَطٍّ حَسَنٍ، وَتَرْجِمْهَا إِلَى الْأُرْدِيَةِ -
[پانچویں آیت کو کاپی پر خوش خط لکھیے اور اردو میں اس کا ترجمہ کیجیے]

٤- إِيْتِ بِمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ الْاٰتِيَةِ :

اَمْوَالٌ - اَنْفُسٌ - دِيَارٌ - صَوَامِعُ - مَسَاجِدُ - وِلْدَانٌ - نِسَآءٌ -
اِخْوَانٌ - آبَاءٌ - اَبْنَاءٌ - اَمْوَاتٌ -

٥- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- ہم اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں - ٢- بے شک اللہ ہماری مدد پر قادر ہے - ٣- اللہ کی راہ میں ان سے لڑو جو تم سے جنگ کرتے ہیں - ٤- بے شک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے - ٥- اے ایمان والو! کافروں اور منافقوں کے ساتھ جہاد کرو - ٦- اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہم پر واجب ہے - ٧- عزت اللہ، اس کے رسول اور مسلمانوں کے لیے ہے - ٨- جہاد کرو یہاں تک کہ فتنہ ختم ہو جائے -

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

اَلْأَحَادِيْثُ النَّبَوِيَّةُ [فَضِيْلَةُ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ وَالْعَدْلِ]

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضـ، قَالَ، ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ:
عَالِمٌ وَعَابِدٌ، فَقَالَ: "فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَىٰ أَدْنَاكُمْ،
إِنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهُ وَأَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي
جُحْرِهَا وَالْحِيْتَانَ فِي الْبَحْرِ يُصَلُّوْنَ عَلَىٰ مُعَلِّمِ النَّاسِ
الْخَيْرَ -" [رواه الترمذی]

عَنْ عُثْمَانَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلی الله علیه وسلم قَالَ:
"خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ -" [رواه البخاری]

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضـ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه وسلم قَالَ:
"إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا -" [رواه البخاری وترمذی]

عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ رضـ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه وسلم قَالَ:
"طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَىٰ كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ -" [رواه ابن ماجه وبیهقی]

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضـ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وسلم:

"طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ۔" [رواه البخاری]

عَنِ الْمِقْدَامِ رض بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم: "مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ۔" [رواه البخاری]

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم: إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ۔" [رواه البخاری]

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رض، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللّٰه علیه وسلم قَالَ: "مَا مِنْ مُسْلِمٍ غَرَسَ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ۔" [رواه البخاری]

عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى رض عَنِ النَّبِيِّ صلی اللّٰه علیه وسلم قَالَ: "عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ"، قِيْلَ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ: "يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ، فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ"، قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: "يُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ"، قَالَ، أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟ قَالَ: "يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ أَوِ الْخَيْرِ"، قَالَ، أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ؟ قَالَ: "يُمْسِكُ

عَنِ الشَّرِّ، فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ۔" [رواه البخاری والمسلم]

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضؓ قَالَ، قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم: " لَاحَسَدَ إِلَّا فِیْ اثْنَتَیْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْمَالَ فَسُلِّطَ عَلٰی هَلَكَتِهٖ فِی الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِیْ بِهَا وَ يُعَلِّمُهَا۔" [رواه البخاری ومسلم]

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضؓ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: "إِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَ جَلَّ، الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِیْ حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا۔" [رواه مسلم]

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِیْ مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ، فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فِيْهَا فَلَمْ يَجْتَرِئْ أَحَدٌ، فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رضؓ، فَقَالَ: "إِنَّ بَنِیْ إِسْرَائِيْلَ كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ، وَإِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ قَطَعُوْهُ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ رضؓ لَقَطَعْتُ يَدَهَا۔" [رواه البخاری]

تمرينات

۱- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

ا- كَيْفَ بَيَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ؟

ب- مَا الْمُرَادُ مِنَ الْعَالِمِ الَّذِیْ لَهٗ فَضْلٌ عَلَی الْعَابِدِ؟

ج- هَلْ كَسْبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ فِي الْإِسْلَامِ ؟

د- مَا مَعْنَى الْحَسَدِ الَّذِي جَاءَ فِي الْحَدِيْثِ : لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ ؟

ه- مَا الْفَضِيْلَةُ لِلْعَادِلِيْنَ وَالْمُقْسِطِيْنَ فِي الْإِسْلَامِ ؟

و- كَيْفَ أَجَابَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أُسَامَةَ رض مَتَى شَفَعَ ؟

٢- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ :

١- طَلَبُ ــــــــ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ -

٢- خَيْرُكُمْ ــــــــ وَعَلَّمَهُ -

٣- إِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ ــــــــ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ -

٤- لَوْ كَانَتْ ــــــــ لَقَطَعْتُ يَدَهَا -

٣- أَعْرِبِ الْأَحَادِيْثَ التَّالِيَةَ :

ا- كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته -

ب- الراشي والمرتشي كلاهما في النار -

ج- لا ايمان لمن لا عهد له -

٤- إِيْتِ بِفِعْلِ الْأَمْرِ مِنَ الْأَفْعَالِ التَّالِيَةِ : [درج ذیل افعال سے فعل امر بنائیے]

أَكَلَ - عَمِلَ - نَفَعَ - أَمْسَكَ - سَلَّطَ - أَمَرَ - غَرَسَ -

٥- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

اَلْعِلْمُ - صَدَقَةٌ - اَلْعَدْلُ - اَلْعَمَلُ - اَلْقُرْآنُ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا- میں نے درخت لگایا - ۲- میں نے اس کا پھل کھایا - ۳- علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے - ۴- جسے وعدہ کا پاس نہیں اس کا ایمان نہیں - ۵- حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے - ۶- عالم باعمل کو عابد جاہل پر بڑی فضیلت حاصل ہے - ۷- تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے - ۸- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عشَرَ

حَدِیْقَةُ الْحَیَوَانِ

مریم : اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُخْتِیْ !

زینب : وَعَلَیْكِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ، أَهْلًا وَسَهْلًا یَا حَبِیْبَتِیْ، تَفَضَّلِیْ، كَیْفَ الْحَالُ ؟

مریم : أَنَا بِخَیْرٍ وَعَافِیَةٍ بِحَمْدِ اللهِ، وَكَیْفَ حَالُكِ ؟

زینب : طَیِّبَةٌ جِدًّا، وَأَنَا مَسْرُوْرَةٌ جِدًّا بِلِقَائِكِ یَا اُخْتِیْ۔

مریم : هَلْ زُرْتِ حَدِیْقَةَ الْحَیَوَانِ بِلَاهُوْرَ یَا اُخْتِیْ ؟

زینب : نَعَمْ، زُرْتُهَا أَكْثَرَ مِنْ مَرَّةٍ، وَأَعْجَبَتْنِیْ جِدًّا ۔

مریم : مَاذَا رَأَیْتِ فِیْهَا ؟

زینب : رَأَیْتُ فِیْهَا الْفِیْلَ وَالْأَسَدَ وَالنَّمِرَ وَالْقِرْدَ وَالْغَزَالَ وَالدُّبَّ وَالزَّرَافَةَ وَكَثِیْرًا مِنَ الطُّیُوْرِ۔

مریم : هَلْ رَأَیْتِ الطَّاوُوْسَ ؟

زینب : نَعَمْ، رَأَیْتُ الطَّاوُوْسَ وَالْبَبْغَاءَ أَیْضًا ۔

مريم : هَلْ رَأَيْتِ فَرَسَ الْبَحْرِ يَا أُخْتِيْ ؟

زينب : نَعَمْ رَأَيْتُهُ وَرَأَيْتُ الْحَيَوَانَاتِ الَّتِي جَاءَتْ حَدِيْثًا۔

مريم : هَلْ رَكِبْتِ الْفِيْلَ ذَاتَ مَرَّةٍ ؟

زينب : نَعَمْ رَكِبْتُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَأَعْجَبَنِيْ كَثِيْرًا۔

مريم : هَلْ سَمِعْتِ زَئِيْرَ الْأَسَدِ ؟

زينب : نَعَمْ سَمِعْتُ زَئِيْرَ الْأَسَدِ الْمُرْعِبِ، وَخِفْتُ كَثِيْرًا مِنْهُ فِي الْمَرَّةِ الْأُوْلَى۔ وَهَلْ زُرْتِ حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانِ بِلَاهُوْرَ يَا أُخْتِيْ ؟

مريم : نَعَمْ زُرْتُهَا مُنْذُ يَوْمَيْنِ مَعَ أَبِيْ ۔

زينب : أَيُّ شَيْءٍ أَعْجَبَكِ فِيْهَا ؟

مريم : أَعْجَبَنِيْ رَقْصُ الطَّاوُوْسِ وَرُكُوْبُ الْفِيْلِ ۔

زينب : هَلْ رَأَيْتِ الثَّعَابِيْنَ ؟

مريم : لَا، مَا رَأَيْتُهَا، لِأَنَّنِيْ أَخَافُ مِنْهَا ۔

زينب : هَلْ حَدِيْقَةُ الْحَيَوَانِ فِيْ كَرَاتْشِيْ أَحْسَنُ ؟

مريم : نَعَمْ هِيَ أَحْسَنُ، لِأَنَّهَا أَوْسَعُ وَأَجْمَلُ، وَفِيْهَا حَيَوَانَاتٌ وَطُيُوْرٌ كَثِيْرَةٌ ۔

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

ا- كَمْ مَرَّةً زَارَتْ زَيْنَبُ حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانِ ؟

ب- هَلْ زُرْتَ حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانِ بِلَاهُوْرَ ؟

ج- مَاذَا رَأَيْتَهَا فِيْهَا ؟

د- مَاذَا أَعْجَبَكَ فِي الْحَدِيْقَةِ كَثِيْرًا ؟

ه- هَلْ رَكِبْتَ الْفِيْلَ مَرَّةً ؟

٢- إِيْتِ بِجُمُوْعِ الْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةِ : [درج ذیل واحد کے جمع لکھیے]

أَسَدٌ - فِيْلٌ - طَاوُوْسٌ - نَمِرٌ - قِرْدٌ - ثُعْبَانٌ - حَدِيْقَةٌ - دُبٌّ - بَبْغَاءٌ -

٣- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ وَشَكِّلْهَا :

[درج ذیل جملوں پر مکمل اعراب لگائیے]

أنا زرت اليوم حديقة الحيوان ، فرايت فيها الاسد والفيل والطاووس وغيرها من الحيوانات والطيور -

٤- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ : [جملوں میں استعمال کیجیے]

زَئِيْرُ الْأَسَدِ - حَدِيْقَةٌ - رُكُوْبٌ - سَمِعْتُ - خِفْتُ - رَأَيْنَا - تفضَّلْ -

٥- أَكْمِلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ :

١- أَعْجَبَنِيْ ______ الطَّاوُوْسِ -

٢- هَلْ ______ الثَّعَابِيْنَ ؟

٣- هَلْ ــــــــــ الْبَحْرِ ؟

٤- سَمِعْتُ ــــــــــ الْمُرْعِبَ -

٦- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ : [درج ذیل جملوں کی درستی کیجیے]

زُرْتُهَا مُنْذُ يَوْمَانِ -

أَنَا رَأَى الثَّعَابُوْنَ -

يَا أَحْمَدُ ، هَلْ رَأَيْتِ حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانِ ؟

٧- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- فاطمہ نے لاہور کا چڑیا گھر دیکھا -

٢- ہم اتوار کے دن چڑیا گھر جائیں گے -

٣- احمد شیر کی گرج سُن کر ڈر گیا -

٤- میں ہاتھی پر سوار ہُوا -

٥- لاہور کے چڑیا گھر میں دریائی گھوڑا بھی آ گیا ہے -

٦- ہاتھی ایک بڑے جُثّے والا جانور ہے -

٧- مجھے خوبصورت مور پسند آیا -

٨- شیر بہادری میں ضرب المثل ہے -

٩- کیا آپ کل میرے ساتھ چڑیا گھر چلیں گے ؟

١٠- کراچی کا چڑیا گھر زیادہ وسیع اور خوبصورت ہے -

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ عَشَرَ

سِیْرَةُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ [مَبْعَثُهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ]

لَمَّا بَلَغَ نَبِیُّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سِنَّ الْکَمَالِ، وَهِیَ أَرْبَعُوْنَ سَنَةً أَرْسَلَهُ اللّٰهُ لِلْعٰلَمِیْنَ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا، لِیُخْرِجَهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَی النُّوْرِ. وَ أَوَّلُ مَا بُدِءَ بِهِ الْوَحْیُ الرُّؤْیَا الصَّادِقَةُ، وَکَانَ لَا یَرٰی رُؤْیًا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ، ثُمَّ حُبِّبَ إِلَیْهِ الْخَلَاءُ لِیَبْتَعِدَ عَنْ ظُلُمَاتِ هٰذَا الْعَالَمِ، وَیَنْقَطِعَ عَنِ الْخَلْقِ إِلَی اللّٰهِ، وَلَمْ یَأْمُرْهُ بِذٰلِكَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ، وَلَا رَأٰی مَنْ یَفْعَلُ ذٰلِكَ، فَتَأَسّٰی بِهٖ، وَ إِنَّمَا أَرَادَهُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ، وَکَانَ یَنْفَرِدُ مُتَقَرِّبًا إِلَی اللّٰهِ فِیْ غَارِ حِرَاءَ، وَیَأْخُذُ لِذٰلِكَ زَادَهٗ، وَیَبْقٰی فِیْهِ أَیَّامًا إِلٰی أَنْ نَفِدَ زَادُهٗ، فَیَعُوْدُ إِلٰی بَیْتِهٖ وَیَرْجِعُ بِزَادٍ جَدِیْدٍ، حَتّٰی جَاءَهُ الْمَلَكُ وَهُوَ کَانَ فِیْ غَارِ حِرَاءَ، مَشْغُوْلًا فِیْ ذِکْرِ اللّٰهِ، وَأُنْزِلَ عَلَیْهِ خَمْسُ آیَاتِ الْآتِیَةُ مِنَ الْقُرْآنِ الْکَرِیْمِ:

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ
اِقْرَأْ وَ رَبُّكَ الْأَکْرَمُ ۙ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

وَكَانَ هٰذَا أَوَّلَ وَحْيٍ أُوْحِيَ إِلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ أَرْسَلَهُ اللّٰهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، فَكَانَ عَلَيْهِ أَنْ يُبَلِّغَ رِسَالَةَ رَبِّهِ إِلَى النَّاسِ، فَدَعَا النَّاسَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، أَوَّلاً، إِلَى عِبَادَةِ اللّٰهِ وَتَرْكِ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ وَالْأَوْثَانِ، وَالْاِجْتِنَابِ عَنِ الْأَخْلَاقِ الذَّمِيمَةِ وَالْأَطْوَارِ الشَّنِيْعَةِ، وَكَانَ يَدْعُوْ إِلَى دِيْنِ الْإِسْلَامِ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، لٰكِنْ قَاوَمَتْهُ قُرَيْشٌ بِالْعَدَاوَةِ وَالْأَذٰى، وَلَقِيَ أَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَذَابِ أَمْرًا عَظِيْمًا، وَرَزَقَهُمُ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الصَّبْرِ وَالْأَجْرِ، وَالْإِسْلَامُ عَلٰى هٰذَا يَفْشُوْ فِي الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ -

فَلَمَّا رَأَتْ ذٰلِكَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ، أَجْمَعُوْا عَلٰى مُقَاطَعَةِ بَنِيْ هَاشِمٍ، وَأَعْلَنُوْا: أَنْ لَّا يُنَاكِحُوْهُمْ وَلَا يُبَايِعُوْهُمْ وَلَا يُكَلِّمُوْهُمْ، فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ ثَلَاثَ سِنِيْنَ، لٰكِنَّهُمْ مَا وَجَدُوْا ضُعْفًا فِيْ إِيْمَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَثِقَتِهِمْ بِرَبِّهِمْ، وَتَرَكُوا الْمُقَاطَعَةَ يَائِسِيْنَ -

ثُمَّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عِنْدَ الْعَقَبَةِ فِيْ أَيَّامِ الْحَجِّ، فِي السَّنَةِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ مِنَ الْبِعْثَةِ، سِتَّةَ نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ،

فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَآمَنُوْا وَأَسْلَمُوْا وَانْصَرَفُوْا إِلَى بَلَدِهِمْ، وَأَشَاعُوا الْإِسْلَامَ، وَلَمْ يَبْقَ دَارٌ إِلَّا وَفِيْهَا ذِكْرٌ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى إِذَا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْقَادِمِ، قَدِمَ مِنْ أَهْلِ يَثْرِبَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فَبَايَعَ هٰؤُلَاءِ رَسُوْلَ اللهِ عِنْدَ الْعَقَبَةِ، فَلَمَّا كَانَ انْصِرَافُهُمْ بَعَثَ نَبِيُّنَا مَعَهُمْ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ لِتَبْلِيْغِ الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمَ عَلٰى يَدِهٖ خَلْقٌ كَثِيْرٌ، وَقَدِمُوْا فِي السَّنَةِ الْقَادِمَةِ اثْنَانِ وَسَبْعُوْنَ رَجُلًا، وَبَايَعُوْا عَلٰى يَدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْعَقَبَةِ، وَتَمَنَّوْا أَنْ يُهَاجِرَ مَعَ أَصْحَابِهٖ إِلٰى بَلْدَتِهِمْ، فَأَمَرَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لِلْهِجْرَةِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَخَرَجُوْا مِنْ مَكَّةَ أَرْسَالًا إِلٰى أَنْ هَاجَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ رَفِيْقِهٖ أَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ - وَأَقَامَ بِهَا عَشَرَ سِنِيْنَ دَاعِيًا إِلَى اللهِ وَدِيْنِهِ الْإِسْلَامِ، فَآمَنَ بِهٖ خَلْقٌ كَثِيْرٌ مِنْ قَبَائِلِ الْعَرَبِ، وَغَزَا غَزَوَاتٍ كَثِيْرَةً فِيْ مُقَابَلَةِ الْكُفَّارِ، وَفَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا، وَمَنَحَهُ اللهُ النُّصْرَةَ وَالْعِزَّةَ، وَضَرَبَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ وَالْكُفَّارِ الذِّلَّةَ وَالْهَلَاكَةَ -

تمرینات

١- أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ : [درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے]

ا- مَتٰى بَعَثَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلْعَالَمِيْنَ رَسُوْلًا ؟

ب- أَيْنَ جَاءَهُ الْمَلَكُ بِالْوَحْيِ الْأَوَّلِ ؟

ج- مَاذَا كَانَتْ دَعْوَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟

د- كَمْ سَنَةً أَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِيْنَةِ ؟

٢- إِسْتَعْمِلِ الْأَفْعَالَ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

[درج ذیل افعال کو جملوں میں استعمال کیجیے]

لَقِيَ - خَرَجَ - أَقَامَ - آمَنَ - بَلَّغَ - دَعَا -

٣- أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ : [اعراب لگائیے]

ذهب مصعب بن عمير الى المدينة -

دعا اهل المدينة الى عبادة الله -

فاسلم على يده خلق كثير -

٤- إِيْتِ بِالْفِعْلِ الْمُضَارِعِ لِلْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ :

[درج ذیل افعال ماضی سے فعل مضارع بنائیے]

دَعَا - رَأَى - أَخَذَ - عَادَ - نَفِدَ - نَزَلَ - وَجَدَ -

٥- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دین حق کی دعوت دی۔ قریش نے آپؐ کی مخالفت کی۔ قریش نے بنی ہاشم کا بائیکاٹ کیا۔ صحابہؓ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ آپؐ ہر لڑائی میں فتحیاب ہوئے۔ اللہ نے ہم پر دین کی تبلیغ فرض کی۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

رِسَالَةٌ مِنْ صَدِيْقٍ إِلٰى صَدِيْقِهٖ بِمُنَاسَبَةِ الْعَامِ الْجَدِيْدِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٣٢- شارع العلامة اقبال - لاهور
١٨- أَبْرِيل سنة ١٩٧٥ء

صَدِيْقِيَ الْعَزِيْزَ عَبْدَ الْوَدُوْدِ!
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، وَبَعْدُ.

إِنْتَهَتْ إِجَازَةُ فَصْلِ الرَّبِيْعِ بِسُرْعَةٍ، وَبَدَأَ الْعَامُ الدِّرَاسِيُّ الْجَدِيْدُ، وَأَنَا الْآنَ فِي الصَّفِّ الْعَاشِرِ بَعْدَ حُصُوْلِ النَّجَاحِ الْبَاهِرِ فِي الْإِمْتِحَانِ، فَقَدِ اشْتَرَيْتُ كُتُبِيْ وَمَلَابِسِي الْجَدِيْدَةَ، وَأَعْتَقِدُ أَنَّكَ مِثْلِيْ تَسْتَعِدُّ لِلدِّرَاسَةِ، وَإِنَّنِيْ بِهٰذِهِ الْمُنَاسَبَةِ أَبْعَثُ إِلَيْكَ هٰذَا الْخِطَابَ لِأُهَنِّئَكَ بِحُلُوْلِ الْعَامِ الْجَدِيْدِ، وَأُعَبِّرَ لَكَ عَنْ مَشَاعِرِي الطَّيِّبَةِ، لِأَنَّنِيْ لَا أَجِدُ شَخْصًا غَيْرَكَ أَخْلَصَ الْحُبِّ وَأَكْثَرَ الْإِحْسَانِ إِلَيَّ- فَالْوَاجِبُ عَلَيْنَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ هٰذَا الْعَامَ بِفَرَحٍ وَسُرُوْرٍ وَجِدٍّ وَنَشَاطٍ-
أَنَا أَسْئَلُ اللهَ أَنْ يُوَفِّقَنَا فِيْ هٰذَا الْعَامِ، وَأَنْ يَهْدِيَنَا إِلٰى طَرِيْقِ النَّجَاحِ-

وَأَخِيرًا أَرْجُو أَنْ تُبَلِّغَ سَلَامِي وَسَلَامَ عَائِلَتِي إِلَى وَالِدِكَ الْكَرِيمِ، وَوَالِدَتِكَ الْمَصُونَةِ، وَجَمِيعِ الْإِخْوَةِ -

وَكُلَّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ!

صَدِيقُكَ الْمُخْلِصُ
زُبَيْر

اَلرَّدُّ عَلَى الرِّسَالَةِ السَّابِقَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٢٣- شارع شبلي، ملتان
٢١- أبْرِيل سنة ١٩٧٥ء

صَدِيقِيَ الْعَزِيزَ زُبَيْر!
وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَبَعْدُ.

تَسَلَّمْتُ الْيَوْمَ رِسَالَتَكَ، وَسُرِرْتُ كَثِيرًا لِأَنَّنِي لَمْ أَتَلَقَّ أَيَّ رِسَالَةٍ مِنْكَ مُنْذُ شَهْرٍ تَقْرِيبًا، وَحَمِدْتُ اللهَ عَلَى سَلَامَتِكَ، وَنَجَاحِكَ الْبَاهِرِ فِي الِامْتِحَانِ، وَفَرِحْتُ كَثِيرًا حِينَمَا قَرَأْتُ أَنَّكَ قَدْ بَدَأْتَ الْعَامَ الْجَدِيدَ بِكُلِّ نَشَاطٍ وَعَزْمٍ -

لَقَدِ اشْتَرَيْتُ، يَا صَدِيقِي، مِثْلَكَ الْكُتُبَ وَالْمَلَابِسَ - وَعَاهَدْتُ نَفْسِي أَنْ أَعْمَلَ هٰذَا الْعَامَ بِجِدٍّ وَاجْتِهَادٍ، وَإِنَّنِي أَشْكُرُكَ كَثِيرًا عَلَى تَهْنِئَتِكَ لِي بِالْعَامِ الدِّرَاسِيِّ الْجَدِيدِ، وَأُقَدِّمُ إِلَيْكَ أَصْدَقَ عَوَاطِفِي

وَأَشْوَاقِيْ وَأُهَنِّئُكَ بِالْعَامِ الْجَدِيْدِ۔

تَقَبَّلْ فِي الْخِتَامِ أَطْيَبَ تَحِيَّاتِيْ لِذَاتِكَ وَلِأُسْرَتِكَ الْكَرِيْمَةِ،

وَاسْلَمْ لِصَدِيْقِكَ الَّذِي لَايَنْسَاكَ۔

صَدِيْقُكَ الْوَفِيُّ

عَبْدُالْوَدُوْدِ

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

ا- أَيْنَ يَسْكُنُ زُبَيْرٌ وَ أَيْنَ يَسْكُنُ عَبْدُالْوَدُوْدِ؟

ب- لِمَاذَا اشْتَرٰى زُبَيْرٌ مَلَابِسَ جَدِيْدَةً؟

ج- لِمَاذَا أَرْسَلَ زُبَيْرٌ خِطَابًا إِلٰى صَدِيْقِهٖ عَبْدِالْوَدُوْدِ؟

د- مَتٰى تَسَلَّمَ عَبْدُالْوَدُوْدِ رِسَالَةَ زُبَيْرٍ؟

ه- لِمَاذَا شَكَرَ عَبْدُالْوَدُوْدِ لِصَدِيْقِهٖ زُبَيْرٍ؟

و- مَاذَا يَقُوْلُ الْعَرَبُ إِذَا أَرَادُوْا تَهْنِئَةً بِعِيْدٍ أَوْ بِمُنَاسَبَةٍ أُخْرٰى؟

٢- أَكْمِلِ الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

١- إِنْتَهَتْ ______ بِسُرْعَةٍ۔

٢- أَنَا الْآنَ ______ الْعَاشِرِ۔

٣- فَالْوَاجِبُ عَلَيْنَا ______ هٰذَا الْعَامَ بِفَرَحٍ وَ سُرُوْرٍ۔

٤- أُقَدِّمُ إِلَيْكَ ______ وَأَشْوَاقِيْ۔

٣- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ:

إِجَازَةٌ - مَشَاعِرُ طَيِّبَةٌ - طَرِيْقُ النَّجَاحِ - شَهْرٌ - سَنَةٌ - رِسَالَةٌ -
تَقَبَّلْ - تَسَلَّمَ - أَطْيَبُ - أَخْلَصُ -

٤- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ وَاضْبُطْهَا:

تسلمت اليوم رسالتك - قضيت العطلة الصيفية بكل سرور -
اشكرك على رسالتك - كيف قضيت الاجازة الصيفية ؟

٥- صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

أَنَا يَأْتِيْكَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ -
هِيَ يَكْتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى صَدِيْقِهِ -
أَنَا أَرْجُوْ أَنْ أُبَلِّغَ سَلَامِيْ إِلَى أُسْرَتِكَ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

١- عبدالودود اور زبیر گہرے دوست ہیں -
٢- عبدالودود ملتان میں رہتا ہے اور زبیر لاہور میں رہتا ہے -
٣- میں اب دسویں جماعت کا طالب علم ہوں -
٤- مجھے آج آپ کا خط ملا -
٥- میں آپ کو نئے سال کی آمد پر مبارکباد دیتا ہوں -
٦- ہماری دوستی ہمیشہ رہے گی -
٧- میں نے نئے سال کے لیے کپڑے اور کتابیں خریدیں -
٨- میں آپ کی شاندار کامیابی پر ازحد خوش ہوں -

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

لَطَائِفُ

رَمَى الْمُتَوَكِّلُ عُصْفُوْرًا، فَلَمْ يُصِبْهُ، فَقَالَ وَزِيْرُهُ، أَحْسَنْتَ!

قَالَ: كَيْفَ أَحْسَنْتُ؟ قَالَ، إِلَى الْعُصْفُوْرِ-

خَاصَمَتِ امْرَأَةٌ زَوْجَهَا إِلَى الشَّعْبِيْ فَبَكَتْ، فَقَالَ الشَّعْبِيْ: أَظُنُّهَا

مَظْلُوْمَةً، فَقَالَ الزَّوْجُ، إِنَّ إِخْوَةَ يُوْسُفَ جَاءُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ وَهُمْ

ظَالِمُوْنَ -

قَالَ الرَّشِيْدُ لِبُهْلُوْلَ، مَنْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيْكَ؟ فَقَالَ،

مَنْ أَشْبَعَ بَطْنِيْ-

غَنّٰى إِبْرَاهِيْمُ لِلرَّشِيْدِ، فَقَالَ، أَحْسَنْتَ، أَحْسَنَ اللهُ إِلَيْكَ! فَقَالَ، يَا أَمِيْرَ

الْمُؤْمِنِيْنَ! إِنَّمَا يُحْسِنُ اللهُ إِلَىٰ رَبِّكَ، فَأَمَرَهُ بِمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ-

---

قَالَ الْمُتَوَكِّلُ لِأَبِي الْعَيْنَاءِ، إِلىٰ مَتَىٰ تَمْدَحُ النَّاسَ وَتَذُمُّهُمْ؟

فَقَالَ، مَا أَحْسَنُوْا وَأَسَاءُوْا -

سَمِعَ مَجْنُوْنٌ رَجُلًا يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ لَا تَأْخُذْنِيْ عَلىٰ غَفْلَةٍ،

قَالَ: إِذًا لَا يَأْخُذُكَ أَبَدًا۔

مَرَّ بَعْضُهُمْ بِرَجُلٍ لَسَعَتْهُ عَقْرَبٌ، قَالَ: أَتَعْرِفُ لِهٰذَا دَوَاءً؟ فَقَالَ: نَعَمْ، "اَلصِّيَاحُ إِلَى الصَّبَاحِ"۔

سَرَقَ رَجُلٌ صُرَّةً مِنَ الدَّرَاهِمِ، وَمَضَى حَتّٰى أَتَى إِلَى الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ يُصَلِّيْ، فَقَرَءَ الْإِمَامُ "وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى" وَكَانَ اسْمُ الْأَعْرَابِيِّ مُوْسٰى، فَقَالَ، لَا شَكَّ إِنَّكَ سَاحِرٌ، ثُمَّ رَمٰى بِالصُّرَّةِ وَخَرَجَ هَارِبًا۔

قِيْلَ لِبُهْلُوْلَ، عُدَّ لَنَا الْمَجَانِيْنَ، قَالَ: هٰذَا يَطُوْلُ وَلٰكِنِّيْ أَعُدُّ الْعُقَلَاءَ ۔

تَرَكَ رَجُلُ النَّبِيْذَ، فَقِيْلَ لَهٗ، لِمَ تَرَكْتَهٗ، وَهُوَ رَسُوْلُ السُّرُوْرِ إِلَى الْقَلْبِ؟ فَقَالَ: وَلٰكِنَّهٗ بِئْسَ الرَّسُوْلِ، يُبْعَثُ إِلَى الْجَوْفِ فَيَذْهَبُ إِلَى الرَّأْسِ ۔

رَجُلٌ لَقِيَ أَعْرَابِيًّا، فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: فَيْضٌ، فَقَالَ: ابْنُ مَنْ؟ قَالَ: ابْنُ فُرَاتٍ، قَالَ: أَبُوْ مَنْ؟ قَالَ: أَبُوْ بَحْرٍ، قَالَ: لَيْسَ لَنَا أَنْ نُكَلِّمَكَ إِلَّا فِيْ زَوْرَقٍ۔

قَالَ رَجُلٌ لِصَاحِبِ مَنْزِلٍ، أَصْلِحْ خَشَبَ هٰذَا السَّقْفِ، فَإِنَّهٗ يُقَرْقِعُ، قَالَ: لَا تَخَفْ، فَإِنَّهٗ يُسَبِّحُ، قَالَ: أَخَافُ أَنْ تُدْرِكَهُ

رِقَّةُ قَلْبٍ، فَيَسْجُدَ -

كَانَ رَجُلٌ يَحْضُرُ مَجْلِسَ أَبِي يُوْسُفَ كَثِيْرًا، وَيُطِيْلُ السُّكُوْتَ، فَقَالَ لَهُ يَوْمًا: مَا لَكَ لَا تَتَكَلَّمُ وَلَا تَسْأَلُ عَنْ مَسْئَلَةٍ؟ فَقَالَ: أَخْبِرْنِيْ أَيُّهَا الْقَاضِيْ مَتٰى يُفْطِرُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَغِبْ إِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ، فَتَبَسَّمَ -

مَرَّ طُفَيْلِيٌّ عَلٰى قَوْمٍ يَأْكُلُوْنَ، وَقَدْ أَغْلَقُوا الْبَابَ دُوْنَهُ، فَتَسَوَّرَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْجِدَارِ، وَقَالَ: أَمَنَعْتُمُوْنِيْ مِنَ الْأَرْضِ، فَجِئْتُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ -

مَرَّ طُفَيْلِيٌّ عَلٰى قَوْمٍ يَأْكُلُوْنَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، يَا مَعْشَرَ اللِّئَامِ! فَقَالُوْا: لَا وَاللّٰهِ بَلْ كِرَامٌ، فَثَنّٰى رِجْلَهُ وَجَلَسَ، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُمْ مِنَ الصَّادِقِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ -

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

ا- مَنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلٰى بُهْلُوْلَ؟

ب- مَاذَا قَالَ الرَّشِيْدُ لِلْمُغَنِّيْ؟

ج- مَاذَا كَانَ جَوَابُ الزَّوْجِ لَمَّا خَاصَمَتِ امْرَأَتُهُ إِلَى الشَّعْبِيْ؟

د- أَيُّ لَطِيْفَةٍ أَعْجَبَتْكَ؟

٢- أُكْتُبْ أَسْئِلَةَ الْأَجْوِبَةِ الْآتِيَةِ : [درج ذیل جوابات کے لیے سوالات بنائیے]

١- مَنْ أَشْبَعَ بَطْنِیْ -

٢- مَا أَحْسَنُوْا وَ أَسَاءُوْا -

٣- اَلصِّيَاحُ إِلَى الصَّبَاحِ -

٣- إِيْتِ بِجُمُوْعِ الْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةِ :

مَجْنُوْنٌ - عَقْرَبٌ - دِرْهَمٌ - رَسُوْلٌ - لَيْلٌ - مَجْلِسٌ - لَئِيْمٌ -

٤- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

صُرَّةٌ - اَلسُّكُوْتُ - مَسْئَلَةٌ - اَلسَّقْفُ - مَجْلِسٌ - لَا تَخَفْ - أَصْلِحْ -
يَأْكُلُوْنَ - لَقِيَ -

٥- أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ كَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ فِي الْأَمْكِنَةِ الْخَالِيَةِ :

١- فَقَالَ وَزِيْرُهُ ______ قَالَ، كَيْفَ أَحْسَنْتُ -

٢- قَالَ ______ الْعُصْفُوْر -

٣- إِنَّ إِخْوَةَ يُوْسُفَ ______ أَبَاهُمْ -

٤- عِشَاءً ______ وَهُمْ ظَالِمُوْنَ -

٥- قَالَ إِذَا غَابَتْ ______ قَالَ -

٦- فَإِنْ لَمْ تَغِبْ إِلَى ______

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ایک شخص نے جوتا اُٹھایا اور بھاگ گیا - ایک طفیلی ایک گاؤں سے گزرا اُس نے جب دیکھا کہ لوگ کھانا کھا رہے ہیں تو اُس نے انہیں سلام کہا اور ساتھ بیٹھ گیا -

مجھے بچھو نے ڈسا - میں نے ساری رات رو کر گزاری -

آپ کا کیا نام ہے ؟ میرا نام ابو البحر ہے -

اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ

اَلْمُسْتَشْفٰى

طارق : لِمَاذَا لَمْ يَأْتِ صَدِيْقُكَ، اَحْمَدُ، إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

على : هُوَ لَمْ يَأْتِ، لِأَنَّهُ مَرِيْضٌ، وَدَخَلَ الْمُسْتَشْفٰى مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ -

طارق : فِيْ أَيِّ مُسْتَشْفٰى ؟

على : فِيْ مُسْتَشْفٰى ميو اَلَّذِيْ يَقَعُ بِجِوَارِ أَنَارْكَلِيْ -

طارق : هَلْ هُوَ مُسْتَشْفٰى حُكُوْمِيٌّ ؟

على : نَعَمْ هُوَ مُسْتَشْفٰى حُكُوْمِيٌّ، وَيُعَدُّ مِنْ أَكْبَرِ الْمُسْتَشْفَيَاتِ فِيْ بَاكِسْتَانَ -

طارق : كَيْفَ هٰذَا ؟

على : يُوْجَدُ بِهٖ أَقْسَامٌ كَثِيْرَةٌ مِثْلَ قِسْمِ أَمْرَاضِ الْعُيُوْنِ، وَقِسْمِ أَمْرَاضِ الْأَنْفِ وَالْأُذُنِ وَالْحَنْجَرَةِ، وَقِسْمِ أَمْرَاضِ الْعِظَامِ، وَفِيْهِ قِسْمٌ خَاصٌّ بِالْعَمَلِيَّاتِ الْجِرَاحِيَّةِ -

طارق : هَلْ يُوجَدُ بِهِ قِسْمٌ خَارِجِيٌّ ؟

علی : نَعَمْ يُوجَدُ بِهِ قِسْمٌ خَارِجِيٌّ وَقِسْمٌ لِلطَّوارِئِ -

طارق : كَمْ عَدَدُ الْأَطِبَّاءِ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي هٰذَا الْمُسْتَشْفٰى ؟

علی : يَزِيْدُ عَدَدُهُمْ عَلَى الْمِائَةِ، بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْكَثِيْرِ مِنَ الصَّيَادِلَةِ وَالْمُمَرِّضَاتِ وَالْمُسَاعِدِيْنَ وَغَيْرِهَا مِنَ الْعُمَّالِ -

طارق : عَظِيْمٌ جِدًّا! هَلِ الْعِلَاجُ فِي هٰذَا الْمُسْتَشْفٰى مَجَّانًا يَا أَخِيْ ؟

علی : نَعَمِ الْعِلَاجُ مَجَّانًا، وَالْحُكُوْمَةُ تُنْفِقُ كَثِيْرًا مِنْ مِيْزَانِيَّتِهَا عَلَى إِنْشَاءِ الْمُسْتَشْفَيَاتِ وَتَجْهِيْزِ التَّسْهِيْلَاتِ لِلْمَرْضٰى، لٰكِنْ يُوجَدُ فِي الْمُسْتَشْفٰى أَقْسَامٌ خَاصَّةٌ لِلْأَغْنِيَاءِ وَالْمُوْسِرِيْنَ الَّذِيْنَ يَدْفَعُوْنَ نَفَقَاتِ عِلَاجِهِمْ -

طارق : هَلْ دَخَلَ اَحْمَدُ الْقِسْمَ الْخَاصَّ ؟

علی : لَا، فَاَحْمَدُ لَيْسَ بِغَنِيٍّ كَمَا تَعْرِفُ -

طارق : مَتٰى زُرْتَهُ وَكَيْفَ وَجَدْتَهُ ؟

علی : زُرْتُهُ صَبَاحَ الْيَوْمِ وَكَانَ فِيْ حَالَةٍ طَيِّبَةٍ، وَأَرْجُوْ أَنْ يُغَادِرَ الْمُسْتَشْفٰى بَعْدَ يَوْمَيْنِ -

طارق : مَا رَأْيُ اَحْمَدَ عَنِ الْمُسْتَشْفٰى ؟

علی : أَحْمَدُ مَسْرُوْرٌ جِدًّا، لِأَنَّ فِي الْمُسْتَشْفَى كُلَّ التَّسْهِيْلَاتِ اللَّازِمَةِ، وَالْأَطِبَّاءُ يَهْتَمُّوْنَ بِالْمَرْضَى كَثِيْرًا -

طارق : هَلْ تَوَدُّ أَنْ تَكُوْنَ طَبِيْبًا ؟

علی : نَعَمْ، فَالطِّبُّ مِهْنَةٌ نَبِيْلَةٌ وَمُقَدَّسَةٌ، وَالطَّبِيْبُ يَقُوْمُ بِخِدْمَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ -

طارق : هَلْ يَقُوْمُ كُلُّ الْأَطِبَّاءِ بِأَدَاءِ وَاجِبِهِمْ تَمَامًا ؟

علی : لَا..... لِلْأَسَفِ! فَبَعْضُ الْأَطِبَّاءِ يَتَّجِهُوْنَ إِلَى جَمْعِ الْأَمْوَالِ فَقَطْ -

طارق : هٰذَا لَيْسَ بِمُسْتَحْسَنٍ يَا أَخِيْ، أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَزُوْرَ أَحْمَدَ فِيْ مُسْتَشْفَى ميو، هَلْ لَدَيْكَ وَقْتٌ لِتُرَافِقَنِيْ إِلَى هُنَاكَ ؟

علی : بِكُلِّ سُرُوْرٍ، مَتٰى تُحِبُّ أَنْ تَذْهَبَ ؟

طارق : غَدًا صَبَاحًا، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ -

علی : وَهُوَ كَذٰلِكَ -

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

ا- فِيْ أَيِّ مُسْتَشْفٰى دَخَلَ أَحْمَدُ ؟

ب- أَيْنَ يَقَعُ مُسْتَشْفٰى ميو ؟

ج- هَلْ هُوَ مُزَوَّدٌ بِالتَّسْهِيلَاتِ لِلْمَرْضٰى ؟

د- هَلْ تُحِبُّ مِهْنَةَ الطِّبِّ ؟ وَلِمَاذَا ؟

ه- مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْعِيَادَةِ (کلینک) وَالْمُسْتَشْفٰى ؟

و- هَلْ أَنْتَ تَدْرُسُ فِي كُلِّيَّةِ الطِّبِّ (میڈیکل کالج) ؟

۲- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ :

۱- زُرْتُهُ ـــــ الْيَوْمِ - ۲- هَلِ الْعِلَاجُ ـــــ مَجَّانًا ؟

۳- هَلْ هُوَ ـــــ حُكُومِيٌّ ؟ ۴- هُوَ لَمْ يَأْتِ ـــــ مَرِيضٌ -

۳- صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ :

۱- هُوَ دَخَلَتْ فِي الْمُسْتَشْفٰى وَلَبِثَ فِيهَا يَوْمَانِ -

۲- أَنَا يَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةَ وَأَخِيْ أَدْرُسُ فِي كُلِّيَّةِ الطِّبِّ -

٤- رَتِّبِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ وَكَوِّنْ مِنْهَا الْجُمَلَ :

[درج ذیل کلمات کو ترتیب دے کر جملے بنائیے]

ا- كَمْ - يَعْمَلُوْنَ - هٰذَا - فِيْ - عَدَدُ - الْأَطِبَّاءِ - الْمُسْتَشْفٰى -

ب- أَرْجُوْ - يَوْمَيْنِ - الْمُسْتَشْفٰى - بَعْدَ - يُغَادِرَ - أَنْ -

۵- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

میں ایک ڈاکٹر ہوں - وہ ایک نرس ہے - یہ کس کا کلینک ہے؟

وہ آئی وارڈ (قِسْمُ أَمْرَاضِ الْعُيُوْنِ) میں گیا - کیا تم ڈسپنسر ہو؟

یہ آپریشن تھیٹر (مَسْرَحٌ أَوْ غُرْفَةٌ لِلْعَمَلِيَّاتِ الْجِرَاحِيَّةِ) ہے -

کیا تو ڈاکٹر بننا پسند کرتا ہے؟ ہاں کیونکہ طب ایک مقدس پیشہ ہے -

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

اَلنَّشِيْدُ الْوَطَنِيُّ

يَا بَنِى الْأَوْطَانِ هَيَّا
نُدْرِكُ الثَّارَ الدَّفِيْنْ
نُسْرِجُ الْخَيْلَ وَنَسْعٰى
لِلْوَغٰى مُسْتَبْسِلِيْنْ
لَيْسَ مَنْ يَرْضٰى بِذُلٍّ
غَيْرَ شَعْبٍ مُسْتَكِيْنْ
نَحْنُ أَبْنَاءُ جُنُوْدٍ
فَتَحُوْا كُلَّ حَصِيْنْ
نُغَالِبُ الزَّمَنْ
وَنَصْرَعُ الْمِحَنْ
وَنَفْتَدِى الْوَطَنْ
بِالرُّوْحِ وَالْبَدَنْ

نَحْنُ إِنْ سِرْنَا لِحَرْبٍ
قِيلَ آسَادٌ جِيَاعْ
نَمْلَأُ الْجَوَّ زَئِيْرًا
يَرْعَبُ الْقَلْبَ الشُّجَاعْ
فَخْرُنَا قَهْرُ الْأَعَادِي
دَأْبُنَا دَكُّ الْقِلَاعْ
هَمُّنَا إِنْقَاذُ وَطَنٍ
مِنْ وُحُوْشٍ وَسِبَاعْ
نُغَالِبُ الزَّمَنْ
وَنَصْرَعُ الْمِحَنْ
وَنَفْتَدِى الْوَطَنْ
بِالرُّوْحِ وَالْبَدَنْ
نَطْلُبُ الْمَوْتَ لِيَحْيٰى
وَطَنٌ نَحْنُ فِدَاهْ
رَخُصَتْ فِيهِ الضَّحَايَا
وَتَرَاكَمَتْ فِي ثَرَاهْ

كُلُّ مَا نَطْمَعُ فِيهِ
مَيْتَةٌ دُوْنَ حِمَاهْ

مَنْ تَحَدَّانَا نُخَضِّبْ
أَرْضَ وَطَنٍ بِدِمَاهْ

نُغَالِبُ الزَّمَنْ
وَنَصْرَعُ الْمِحَنْ

وَنَفْتَدِى الْوَطَنْ
بِالرُّوْحِ وَالْبَدَنْ

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :
ا- مَاذَا يَصْنَعُ جُنُوْدُنَا لِوَطَنِنَا ؟
ب- مَاذَا نَفْتَدِى لِوَطَنِنَا ؟
ج- أَيَرْضَى الْجُنْدِىُّ بِذُلٍّ ؟
د- مَا هَمُّ الْمُجَاهِدِ ؟
هـ- أَأَنْتَ فِدَاءٌ لِلْوَطَنِ ؟
و- أَىُّ أَبْيَاتِ النَّشِيْدِ أَعْجَبَكَ ؟
٢- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِى جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :
يَرْضَى- تَسْعَى- نَفْتَدِى- نَطْلُبُ- اَلْحَرْبُ- اَلْجُنُوْدُ- اَلْوَطَنُ-

٣- بَيِّنْ مَعَانِيَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ:

قَهْرُ الْأَعَادِيْ - دَكُّ الْقِلَاعِ - إِنْقَاذُ الْوَطَنِ - آسَادٌ جِيَاعٌ - اَلْقَلْبُ الشُّجَاعُ - اَلثَّارُ الدَّفِيْنُ -

٤- إِيْتِ بِمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ الْآتِيَةِ:

أَوْطَانٌ - قِلَاعٌ - آسَادٌ - جِيَاعٌ - أَعَادِيْ - وُحُوْشٌ - سِبَاعٌ -

٥- مَا الْمُبْتَدَأُ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ:

فَخْرُنَا قَهْرُ الْأَعَادِيْ - دَأْبُنَا دَكُّ الْقِلَاعِ - هَمُّنَا إِنْقَاذُ الْوَطَنِ - نَحْنُ أَبْنَاءُ الْجُنُوْدِ -

٦- أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ كَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ فِي الْأَمْكِنَةِ الْخَالِيَةِ:

نَمْلَأُ الْجَوَّ ________

نَسْعٰى لِلْوَغٰى ________

نَفْتَدِيْ ________ بِالرُّوْحِ وَالْبَدَنِ -

نَطْلُبُ ________ لِيَحْيَى الْوَطَنْ -

٧- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

ہم وطن کی خاطر اپنی جانیں قربان کرتے ہیں اور موت کو دعوت دیتے ہیں۔ جب ہم لڑائی کے میدان میں پہنچتے ہیں تو فضا ہمارے نعروں سے بھر جاتی ہے۔ بہادروں کے دل مرعوب ہو جاتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں کہ شیر آ گئے۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ جو ہماری سرحدوں کی طرف بڑھے گا ہم اُس کے خُون سے وطن کی سرزمین کو رنگین بنا دیں گے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

بَاكِسْتَانُ

بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ عَظِيْمَةٌ مِنَ الدُّوَلِ الإِسْلَامِيَّةِ، وَلَهَا أَهَمِّيَّةٌ كَبِيْرَةٌ، لِأَنَّهَا قَدْ أُنْشِئَتْ بَعْدَ الْكِفَاحِ الطَّوِيْلِ ضِدَّ الِاسْتِعْمَارِ الْإِنْجِلِيْزِيِّ وَالْهَنَادِكَةِ الْمُتَعَصِّبِيْنَ -

ظَهَرَتْ بَاكِسْتَانُ بِاسْمِ الْجُمْهُوْرِيَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ عَلٰى خَرِيْطَةِ الْعَالَمِ فِي الرَّابِعَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ أَغُسْطُسْ سَنَةَ ١٩٤٧م، وَكَانَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ محمّد علی جناح رَئِيْسَهَا الْأَوَّلَ، وَقُرِّرَتْ كَرَاتْشِيْ عَاصِمَتَهَا الْأُوْلٰى، لٰكِنَّ الْآنَ عَاصِمَتَهَا مَدِيْنَةُ إِسْلَامْ آبَاد -

وَهِيَ كَانَتْ تَشْتَمِلُ عَلَى الْجَنَاحَيْنِ - الشَّرْقِيِّ وَالْغَرْبِيِّ - إِلَّا أَنَّ الْأَوَّلَ قَدِ انْفَصَلَ بِسَبَبِ التَّدَخُّلِ الْهِنْدُوْكِيِّ فِيْ سَنَةِ ١٩٧١م، وَهِيَ الْآنَ تَحْتَوِيْ عَلَى الْأَقَالِيْمِ الْأَرْبَعَةِ، وَهِيَ إِقْلِيْمُ الْحُدُوْدِ الشِّمَالِيَّةِ الْغَرْبِيَّةِ، وَالْبَنْجَابُ، وَبَلُوْجِسْتَانُ وَالسِّنْدُ -

١- إِقْلِيمُ الْحُدُوْدِ الشِّمَالِيَّةِ الْغَرْبِيَّةِ:

وَهُوَ إِقْلِيمٌ جَبَلِيٌّ زِرَاعِيٌّ، وَسُكَّانُهُ يَتَكَلَّمُوْنَ اللُّغَةَ الْبَشْتُو- وَهُمْ ذُوُو الْعَزْمِ وَالْجُرْأَةِ، وَيُحِبُّوْنَ الْعَمَلَ وَالْكِفَاحَ رِجَالاً وَ نِسَاءً- وَالْحُكُوْمَةُ لاَ زَالَتْ سَاعِيَةً لِإِصْلَاحِ أَحْوَالِ هٰذَا الْإِقْلِيْمِ، وَتَعْلِيْمِ سُكَّانِهِ، وَ إِنْشَاءِ الْمَعَامِلِ وَالْمَصَانِعِ وَالْجَامِعَاتِ فِيْ مُدُنِهِ، وَالآنَ نَحْنُ نَرَى هُنَاكَ تَقَدُّمًا مَلْمُوْسًا فِي كُلِّ الْمَيَادِيْنِ-

وَمِنْ أَهَمِّ مُدُنِ هٰذَا الْإِقْلِيْمِ مَدِيْنَةُ بِشَاوَرَ، وَهِيَ مَدِيْنَةٌ قَدِيْمَةٌ وَعَاصِمَةٌ لَهُ، وَفِيْهَا جَامِعَةُ بِشَاوَرَ الشَّهِيْرَةُ لِتَدْرِيْسِ الْعُلُوْمِ الْجَدِيْدَةِ وَالْقَدِيْمَةِ-

٢- اَلْبَنْجَابُ : هِيَ إِقْلِيْمُ الْأَنْهَارِ وَالْأَقْنِيَةِ، وَ أَخْصَبُ

الْأَقَالِيْمِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ، وَلَقَدِ ارْتَقَتْ كَثِيْرًا بَعْدَ حُصُوْلِ الْحُرِّيَّةِ فِيْ جَمِيْعِ الْمَيَادِيْنِ، خَاصَّةً فِيْ مَيْدَانِ الزِّرَاعَةِ وَالصِّنَاعَةِ وَ الثَّقَافَةِ، وَتَقُوْمُ بَاكِسْتَانُ بِتَصْدِيْرِ الْكَثِيْرِ مِنْ مُنْتَجَاتِهَا الصِّنَاعِيَّةِ وَ مَنْسُوْجَاتِهَا النَّفِيْسَةِ إِلَى الْبِلَادِ الْأُخْرٰى- وَمِنْ أَهَمِّ حَاصِلَاتِهَا الْقَمْحُ وَالْأَرُزُّ وَالْقُطْنُ وَقَصَبُ السُّكَّرِ، وَهٰكَذَا أَنْوَاعٌ كَثِيْرَةٌ مِنَ الْفَوَاكِهِ وَالْخُضَرِ-

وَمِنْ أَهَمِّ مُدُنِهَا مَدِيْنَةُ لَاهُوْرَ الَّتِيْ تُسَمّٰى مَدِيْنَةَ الْعِلْمِ وَ الثَّقَافَةِ، وَهِيَ عَاصِمَتُهَا، وَفِيْهَا الْحَدِيْقَةُ الْكَبِيْرَةُ الْمَعْرُوْفَةُ بِاسْمِ شَالِيْمَارَ، وَالْمَسْجِدُ السُّلْطَانِيُّ الشَّهِيْرُ الَّذِيْ يُعَدُّ مِنْ أَحْسَنِ مَسَاجِدِ الْعَالَمِ وَأَوْسَعِهَا، وَهٰكَذَا نَحْنُ نَرٰى فِيْهَا الْقَلْعَةَ السُّلْطَانِيَّةَ الَّتِيْ تُذَكِّرُنَا بِسَلَاطِيْنِ الْمَغُوْلِيِّ الْمُسْلِمِيْنَ۔

٣- بَلُوْجِسْتَانُ : هِيَ إِقْلِيْمٌ جَبَلِيٌّ، تَسْكُنُ فِيْهَا قَبَائِلُ شَتّٰى، وَ أَكْثَرُهَا مِنْ سُلَالَةِ بَلوچ- وَهِيَ غَنِيَّةٌ بِالْمَعَادِنِ الطَّبِيْعِيَّةِ، وَ فِيْهَا ذَخَائِرُ الْغَازِ الْمَعْرُوْفِ (غازسوئی)- وَأَهَمُّ حَاصِلَاتِهَا الْفَوَاكِهُ بِأَنْوَاعِهَا الْجَيِّدَةِ وَالصُّوْفُ وَالْغَازُ وَالْفَحْمُ۔

وَأَهَمُّ مُدُنِهَا مَدِيْنَةُ "کوئٹہ"، وَهِيَ عَاصِمَةٌ لِهٰذَا الْإِقْلِيْمِ وَمَصِيْفٌ رَائِجٌ- وَالْحُكُوْمَةُ سَاعِيَةٌ فِيْ تَحْسِيْنِ أَحْوَالِ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ، وَإِنْشَاءِ الْمَدَارِسِ وَالْكُلِّيَّاتِ لِأَبْنَائِهَا وَبَنَاتِهَا، وَبِنَاءِ الطُّرُقِ الْمَرْصُوْفَةِ فِيْ أَرَاضِيْهَا الْجَبَلِيَّةِ لِسُكَّانِهَا۔

٤- اَلسِّنْدُ : هِيَ إِقْلِيْمٌ زِرَاعِيٌّ وَصِنَاعِيٌّ، وَهِيَ الَّتِيْ أَلْقَى الْإِسْلَامُ عَلَيْهَا أَنْوَارَهُ فِيْ أَوَاخِرِ الْقَرْنِ الْأَوَّلِ الْهِجْرِيِّ حِيْنَمَا فَتَحَهَا الْبَطَلُ الْعَظِيْمُ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، فَلِأَجْلِ ذٰلِكَ تُقَالُ بَابُ الْإِسْلَامِ لِهٰذِهِ

الْقَارَّةِ الصَّغِيْرَةِ -

وَمِنْ أَهَمِّ مُدُنِهَا مَدِيْنَةُ كَرَاتْشِي، وَهِيَ عَاصِمَتُهَا، وَمَرْكَزٌ تِجَارِيٌّ وَصِنَاعِيٌّ لَهَا، وَهِيَ كَثِيْرَةُ الْعُمْرَانِ وَكَثِيْرَةُ السُّكَّانِ، وَمِيْنَاءٌ كَبِيْرٌ لِبَاكِسْتَانَ ......

تمرينات

١- أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي :

١- مَتَى أُنْشِئَتْ بَاكِسْتَانُ؟ ٢- مَاهِيَ عَاصِمَةُ بَاكِسْتَانَ؟ ٣- مَاهِيَ الْأَقَالِيْمُ الَّتِيْ تَضُمُّهَا بَاكِسْتَانُ؟ ٤- مَاهِيَ أَهَمُّ حَاصِلَاتِ بَاكِسْتَانَ؟ ٥- أَيْنَ تَقَعُ حَدِيْقَةُ شَالِيْمَارَ؟

٢- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

مِيْنَاءٌ - إِقْلِيْمٌ - أَخْصَبُ - مَنْسُوْجَاتٌ - عَاصِمَةٌ -

٣- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ :

١- قُرِّرَتْ كَرَاتْشِيْ ــــ الْأُوْلَى - ٢- وَمِنْ أَهَمِّ ــــــ الْأَرُزُّ -
٣- وَسُكَّانُهُ ــــ اللُّغَةَ الْبَشْتُوْ - ٤- تَسْكُنُ فِيْهَا ــــــ شَتَّى -

٤- صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ :

١- نَحْنُ يُصَدِّرُ مِنْ مَنْسُوْجَاتِنَا - ٢- بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ فِيْ أَفْرِيْقِيَا -
٣- مَدِيْنَةُ بِشَاوَرْ يَقَعُ فِي السِّنْدِ - ٤- ذَخَائِرُ الْغَازُ يُوْجَدُ فِيْ بَلُوْجِسْتَانِ -

٥- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- پاکستان برّاعظم ایشیا کا ایک عظیم مُلک ہے -٢- پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے -٣- پاکستان کے عوام محنتی ہیں -٤- پشاور ایک قدیم شہر ہے -٥- کوئٹہ موسمِ گرما کا صحت افزا مقام ہے -٦- کراچی ایک صنعتی اور تجارتی مرکز ہے -

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

اَلسَّفَرُ بِالْقِطَارِ

احمد : هَلْ تُسَافِرُ إِلٰى كَرَاتْشِى غَدًا يَا خَالِدُ ؟

خالد : لَا، بَلْ أُسَافِرُ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ -

احمد : كَيْفَ تُسَافِرُ إِلٰى هُنَاكَ ؟

خالد : أَنَا دَائِمًا أُسَافِرُ بِالْقِطَارِ -

احمد : لِمَاذَا تُسَافِرُ دَائِمًا بِالْقِطَارِ ؟

خالد : اَلْقِطَارُ أَحْسَنُ وَسِيْلَةٍ لِلْمُوَاصَلَاتِ فِىْ رَأْيِىْ -

احمد : هَلِ اشْتَرَيْتَ تَذْكِرَةً ؟

خالد : نَعَمْ، قَدِ اشْتَرَيْتُهَا -

احمد : فِىْ أَيِّ دَرَجَةٍ ؟

خالد : إِشْتَرَيْتُ تَذْكِرَةً فِى الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ -

احمد : هَلْ فِي الْقِطَارِ الدَّرَجَةُ الْأُوْلٰى الْمُكَيَّفَةُ ؟

خالد : نَعَمْ، فِيْهِ الدَّرَجَةُ الْأُوْلَى الْمُكَيَّفَةُ وَغَيْرُ الْمُكَيَّفَةِ -

احمد : اَلْمَسَافَةُ طَوِيْلَةٌ جِدًّا، هَلْ تَأْخُذُ مَعَكَ الطَّعَامَ؟

خالد : لَا، أَنَا لَا آخُذُ مَعِيَ الطَّعَامَ، فَفِي الْقِطَارِ عَرَبَاتٌ خَاصَّةٌ لِلطَّعَامِ وَتَنَاوُلِ الشَّايِ وَالْمُرَطِّبَاتِ -

احمد : هَلْ تَنَامُ أَيْضًا فِي الْقِطَارِ؟

خالد : أَحْيَانًا أَنَامُ، وَلٰكِنْ أُفَضِّلُ أَنْ أَرَى الْمَنَاظِرَ الْجَمِيْلَةَ عَلٰى جَانِبَيِ الطَّرِيْقِ -

احمد : هَلْ يُمْكِنُكَ النَّوْمُ فِي الْقِطَارِ بِهُدُوْءٍ؟

خالد : نَعَمْ يُمْكِنُ النَّوْمُ بِهُدُوْءٍ، فَلَا تُوْجَدُ ضَوْضَاءُ، وَلَا هَزَّاتٌ فِي الْقِطَارِ -

احمد : مَاهُوَ أَحْسَنُ الْقِطَارَاتِ فِيْ رَأْيِكَ؟

خالد : كُلُّ الْقِطَارَاتِ جَيِّدَةٌ، أَنَا أُسَافِرُ فِيْ قِطَارِ خَيْبَرْ -

احمد : هَلْ يَتَوَقَّفُ قِطَارُ خَيْبَرْ عِنْدَ كُلِّ مَدِيْنَةٍ؟

خالد : لَا، فَهُوَ قِطَارٌ سَرِيْعٌ، يَتَوَقَّفُ فَقَطْ عِنْدَ أَهَمِّ الْمُدُنِ الْوَاقِعَةِ فِيْ طَرِيْقِهٖ -

احمد : هَلْ تُوْجَدُ مَحَطَّةُ سِكَّةٍ حَدِيْدِيَّةٍ عِنْدَ كُلِّ مَدِيْنَةٍ؟

خالد : نَعَمْ تُوْجَدُ مَحَطَّةٌ عِنْدَ كُلِّ مَدِيْنَةٍ وَقَرْيَةٍ،

حَيْثُ يَنْزِلُ وَيَرْكَبُ الْمُسَافِرُوْنَ -

احمد : مَنْ يَرَى التَّذَاكِرَ فِي الْقِطَارِ ؟

خالد : اَلْمُفَتِّشُ هُوَ الَّذِي يَرَى التَّذَاكِرَ فِي الْقِطَارِ -

احمد : مَا هِيَ أَكْبَرُ مَحَطَّاتِ السِّكَكِ الْحَدِيْدِيَّةِ فِي بَاكِسْتَانَ ؟

خالد : أَكْبَرُهَا وَأَقْدَمُهَا مَحَطَّةُ لَاهُوْرَ، كَمَا تُوْجَدُ مَحَطَّةُ كَرَاتْشِيْ وَكُوئِتَهْ وَبِشَاوَرْ وَرَاوَلْبِنْدِيْ وَحَيْدَرْآبَادْ.

احمد : هَلْ تُوْجَدُ مَحَطَّةٌ فِيْ مِنْطَقَةِ مَرِّيْ ؟

خالد : لَا تُوْجَدُ، فَهِيَ مِنْطَقَةٌ جَبَلِيَّةٌ، لَا يُمْكِنُ إِنْشَاءُ السِّكَكِ الْحَدِيْدِيَّةِ فِيْهَا -

احمد : إِذَنْ، كَيْفَ يُسَافِرُ النَّاسُ إِلَيْهَا ؟

خالد : يُسَافِرُ إِلَيْهَا النَّاسُ بِالسَّيَّارَاتِ وَالْأَتُوْبِيْسَاتِ، هَلْ تُسَافِرُ إِلَى مَرِّيْ يَا أَخِيْ ؟

احمد : نَعَمْ، أُسَافِرُ، إِنْشَاءَ اللّٰهُ، بِالْقِطَارِ إِلَى رَاوَلْبِنْدِيْ، وَمِنْهَا بِالْأَتُوْبِيْس إِلَى مَرِّيْ -

خالد : وَمَتٰى تُسَافِرُ إِلَى مَرِّيْ ؟

احمد : بَعْدَ شَهْرٍ، وَأَنْتَ مَتٰى تَرْجِعُ مِنْ كَرَاتْشِيْ ؟

خالد: بَعْدَ شَهْرٍ أَيْضًا۔

احمد: حَسَنًا! نَحْنُ نُسَافِرُ مَعًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ إِلَى مَرِّى۔

تمرینات

١- أَجِبْ عَمَّا يَلِي:

١- كَيْفَ تُسَافِرُ دَائِمًا إِلَى كَرَاتْشِي؟ ٢- هَلْ يُمْكِنُ أَنْ يَنَامَ خَالِدٌ فِي الْقِطَارِ؟ وَلِمَاذَا؟ ٣- مَنْ يَرَى التَّذَاكِرَ فِي الْقِطَارِ؟ ٤- هَلْ يُسَافِرُ أَحْمَدُ إِلَى مَرِّى بِالْقِطَارِ؟ ٥- مَتَى يُسَافِرُ أَحْمَدُ إِلَى مَرِّى وَمَتَى يَعُوْدُ خَالِدٌ مِنْ كَرَاتْشِي؟

٢- أَكْمِلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

١- إِشْتَرَيْتُ تَذْكِرَةً فِي ____ ٢- فِي الْقِطَارِ ____ خَاصَّةٌ لِلطَّعَامِ۔

٣- يُمْكِنُ النَّوْمُ فِي الْقِطَارِ بِهُدُوْءٍ فَلَا تُوْجَدُ ____ وَلَا ____

٤- أَكْبَرُ مَحَطَّاتِ السِّكَكِ الْحَدِيْدِيَّةِ هِيَ مَحَطَّةُ ____ وَمَحَطَّةُ ____

٥- يُسَافِرُ النَّاسُ إِلَى مَرِّى بِالسَّيَّارَاتِ وَ ____

٣- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ: ١- عِنْدَ الْمَحَطَّةِ تَنْزِلُ وَتَرْكَبُ الْمُسَافِرُوْنَ۔ ٢- مَرِّى مِنْطَقَةٌ جَبَلٌ لٰكِنَّهَا جَمِيْلَةٌ۔ ٣- إِشْتَرَيْتُ ثَلَاثَةَ تَذَاكِرَ فِي الدَّرَجَةِ الْأُوْلَى۔ ٤- اَلْمُفَتِّشُ هُوَ الَّذِي أَرَى التَّذَاكِرَ فِي الْقِطَارِ۔

٤- تَرْجِمْ مَا يَلِي إِلَى الْعَرَبِيَّةِ:

١- لاہور کا ریلوے سٹیشن پرانے اور خوبصورت سٹیشنوں میں سے ہے۔ ٢- میں ایکسپریس گاڑی میں سفر کرتا ہوں۔ ٣- میرا دوست کراچی جا رہا ہے۔ ٤- کیا تم ہمارے ساتھ کراچی چلو گے؟ ٥- میں بس کے مقابلے میں ریل گاڑی میں سفر کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ ٦- میں نے اپنا ٹکٹ خرید لیا ہے۔ ٧- کیا تم راولپنڈی بذریعہ ریل جاؤ گے؟ ٨- ریل گاڑی کو انجن (قَاطِرَةٌ) کھینچتا ہے۔

٩- ریل گاڑی میں کئی ڈبے ہوتے ہیں۔ ١٠- ہم اگلے ماہ مری جائیں گے۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

سَيِّدُنَا عُمَرُ الْفَارُوْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَثَانِي الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ، عُمَرُ رضـ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى، وُلِدَ بَعْدَ عَامِ الْفِيْلِ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً، وَيَلْتَقِي نَسَبُهُ بِنَسَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ، فَهُوَ قُرَشِيٌّ عَرِيْقُ النَّسَبِ شَرِيْفُ الْحَسَبِ نَشَأَ عُمَرُ رضـ فِي خُشُوْنَةِ الْحَيَاةِ، فَكَانَ فِي صِغَرِهٖ - كَمَا قَالَ عَنْ نَفْسِهٖ - يَرْعٰى لِخَالَاتٍ لَهٗ مِنْ بَنِي مَخْزُوْمٍ، وَبِرَغْمِ هٰذِهِ النَّشْأَةِ الَّتِي لَمْ تَذُقْ طَعْمَ الرَّاحَةِ وَالنَّعِيْمِ، كَبِرَ عُمَرُ رضـ، وَأَصْبَحَ رَجُلًا قَوِيًّا، وَلَهٗ هَيْبَةٌ وَاحْتِرَامٌ فِي نُفُوْسِ قُرَيْشٍ جَمِيْعًا - وَكَانَ عَلٰى دِيْنِ قَوْمِهٖ، يَعْبُدُ أَصْنَامَهُمْ وَيَتَعَصَّبُ لَهَا -

وَكَانَ لَهٗ عَقْلٌ ذَكِيٌّ، وَرَأْيٌ صَائِبٌ، يَذْهَبُ إِلَيْهِ الْمُتَخَاصِمُوْنَ، فَيَعْرِضُوْنَ عَلَيْهِ قَضِيَّتَهُمْ، فَيَقْضِي بَيْنَهُمْ بِالْعَدْلِ -

وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُرْسِلُهٗ سَفِيْرًا إِلَى الْمُلُوْكِ الْمُجَاوِرِيْنَ فِي شُئُوْنِ تِجَارَتِهَا أَوْ سِيَاسَتِهَا، فَيَنْجَحُ عُمَرُ، وَيَعْقِدُ الْعُقُوْدَ وَالْمُعَاهَدَاتِ -

هٰذَا شَأْنُهٗ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَلَمَّا ظَهَرَ الْإِسْلَامُ كَانَ هُوَ مِنْ أَشَدِّ

أَعْدَائِهِ، وَأَقْسَمَ أَنَّهُ لَا يَرَى مُسْلِمًا إِلَّا أَهَانَهُ وَآذَاهُ، فَأَخَذَ يَضْرِبُ ضُعَفَاءَ الْمُسْلِمِيْنَ وَيُذِيْقُهُمْ أَلْوَانَ الْعَذَابِ حَتَّى أَسْلَمَ فِي السَّنَةِ السَّادِسَةِ مِنَ الْبِعْثَةِ، وَأَصْبَحَ الْمُسْلِمُوْنَ أَعِزَّاءَ بِإِسْلَامِ عُمَرَ، فَصَلَّوْا عَلَنًا أَمَامَ الْكَافِرِيْنَ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَلَقَّبَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بِالْفَارُوْقِ. وَكَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ قَبْلَ هِجْرَةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، لٰكِنَّهُ لَمْ يَرْضَ أَنْ يَخْرُجَ مُسْتَخْفِيًا كَمَا كَانَ يَفْعَلُ الْمُسْلِمُوْنَ، فَذَهَبَ إِلَى الْكُفَّارِ وَهُمْ مُجْتَمِعُوْنَ، وَقَالَ لَهُمْ: إِنِّيْ مُهَاجِرٌ غَدًا إِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَكُوْنَ طَعَامًا لِلطُّيُوْرِ وَالسِّبَاعِ وَأَنْ يَتْرُكَ أَوْلَادَهُ أَيْتَامًا مِنْ بَعْدِهِ، فَلْيَلْقَنِيْ خَارِجَ مَكَّةَ. ثُمَّ تَجَهَّزَ لِلْهِجْرَةِ وَسَافَرَ آمِنًا مُطْمَئِنًّا. وَبَعْدَ مُدَّةٍ قَلِيْلَةٍ هَاجَرَ رَسُوْلُ اللهِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ مَعَ صَاحِبِهِ أَبِي بَكْرٍ رض وَكَانَ عُمَرُ رض زَعِيْمَ الْمُرَحِّبِيْنَ بِقُدُوْمِهِ الْمَيْمُوْنِ، وَظَلَّ حَبِيْبًا إِلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَيُخْلِصُ فِي الرَّأْيِ إِذَا اسْتَشَارَهُ، وَيَخْرُجُ مَعَهُ فِي الْحَرْبِ لِمُقَاتَلَةِ أَعْدَائِهِ، وَيُعَرِّضُ نَفْسَهُ لِلنِّبَالِ لِيَرُدَّهَا مِنْهُ، وَبَقِيَ نِعْمَةً لِلْمُسْلِمِيْنَ وَنِقْمَةً عَلَى الْكَافِرِيْنَ حَتَّى ذَهَبَ نَبِيُّنَا صلى الله عليه وسلم إِلَى جِوَارِ رَحْمَةِ رَبِّهِ تَعَالَى. وَوَلِيَ أَبُوْ بَكْرٍ رض الْخِلَافَةَ، فَجَعَلَهُ وَزِيْرًا مُسْتَشَارًا وَقَاضِيًا يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ، وَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، أَوْصَى أَنْ يَكُوْنَ عُمَرُ رض خَلِيْفَةً مِنْ بَعْدِهِ. بَعْدَ أَنْ بُوْيِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضي الله عنه

بِالْخِلَافَةِ، صَعِدَ الْمِنْبَرَ وَخَطَبَ فِي النَّاسِ قَائِلاً: مَثَلُ الْعَرَبِ كَمَثَلِ جَمَلٍ أَنِفٍ اتَّبَعَ قَائِدَهُ، فَلْيَنْظُرْ قَائِدُهُ أَيْنَ يَقُودُهُ -

"أَمَّا أَنَا فَوَرَبِّ الْكَعْبَةِ، لَأَحْمِلَنَّكُمْ عَلَى الطَّرِيقِ"-

وَكَانَ يَطُوفُ بِاللَّيْلِ لِتَعَرُّفِ أَحْوَالِ الرَّعِيَّةِ، وَكَانَ شَدِيْدًا عَلَى عُمَّالِهِ وَقُوَّادِهِ، يُحَاسِبُهُمْ وَيُدَقِّقُ اسْتِطْلَاعَ أَحْوَالِهِمْ، وَكَانَ لَا يَزَالُ يُضْرَبُ بِعَدْلِهِ الْمَثَلُ حَتّٰى لَا يُبَالِيْ أَنْ يَحْكُمَ عَلَى ابْنِهِ أَوْ عَلَى نَفْسِهِ - وَحَسْبُكَ دَلِيْلاً عَلَى حُسْنِ سِيْرَتِهِ وَحُبِّهِ الْعَدْلَ وَبُغْضِهِ الْاِسْتِبْدَادَ، قَوْلُهُ الشَّهِيْرُ: "مَنْ رَأٰى فِيَّ اعْوِجَاجًا فَلْيُقَوِّمْهُ" - وَهٰذِهِ حَقِيْقَةٌ أَنَّ التَّارِيخَ لَمْ يَشْهَدْ رَجُلاً بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ، تَحَرَّى الْعَدْلَ وَالْإِصْلَاحَ فِيْ حُكْمِهِ كَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضى الله عنه، وَالنَّاسُ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ: "لَاظُلْمَ وَعُمَرُ فِي الْمَدِيْنَةِ"-

وَكَانَ ذَا هَيْبَةٍ كَبِيْرَةٍ، وَشَخْصِيَّةٍ قَوِيَّةٍ، فِيْ شَبَابِهِ وَشَيْخُوْخَتِهِ، فِيْ جَاهِلِيَّتِهِ وَإِسْلَامِهِ، وَقَدِ اجْتَمَعَ فِيْهِ صِفَاتٌ قَلَّ أَنْ تَجْتَمِعَ فِيْ رَجُلٍ وَاحِدٍ هُوَ سَاسَ أُمُوْرَ الرَّعِيَّةِ بِحَزْمٍ وَعَدْلٍ، وَيَقْظَةٍ وَحُسْنِ تَدْبِيْرٍ، وَقُوَّةٍ يَخْشَاهَا الظَّالِمُ وَيَرْكَنُ إِلَيْهَا الْمَظْلُوْمُ، وَرَمٰى بِجُيُوْشِ الْعَرَبِ فِيْ أَرْضِ فَارِسَ وَ الرُّوْمِ، فَفَتَحَهَا وَرَفَعَ عَلَيْهَا لِوَاءَ الْإِسْلَامِ -

وَكَانَتْ مُدَّةُ خِلَافَتِهِ عَشَرَ سَنَوَاتٍ وَسِتَّةَ أَشْهُرٍ إِلَّا يَوْمًا وَاحِدًا -

هُوَ مَاتَ شَهِيْدًا، وَصَعِدَتْ رُوْحُهُ إِلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ بَعْدَ أَنْ أَعَزَّ الدِّيْنَ وَأَعْلَى شَانَ الْمُسْلِمِيْنَ - [الماخوذ من الكتب التاريخية]

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

ا- فِيْ أَيِّ سَنَةٍ وُلِدَ عمر رضى الله عنه؟ ب- فِيْ أَيِّ سَنَةٍ أَسْلَمَ عمر رضى الله عنه؟ ج- بِمَاذَا لَقَّبَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم؟ د- مَاذَا قَالَ عُمَرُ فِي الْخُطْبَةِ الْأُوْلَى بَعْدَ الْبَيْعَةِ الْعَامَّةِ؟ ھ- هَلْ هُوَ هَاجَرَ مُسْتَخْفِيًا إِلَى الْمَدِيْنَةِ؟ و- كَيْفَ هُوَ سَاسَ أُمُوْرَ الرَّعِيَّةِ؟

٢- صِفْ عُمَرَ الْفَارُوْقَ رضى الله عنه بِصِفَاتِهِ الْمَذْكُوْرَةِ فِي الدَّرْسِ فِيْ عَشْرِ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ-
[سبق میں مذکور صفات کو سامنے رکھ کر حضرت عمرؓ کی دس جملوں میں تعریف کیجیے-]

٣- أَكْمِلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

ا- هُوَ قَرَشِيٌّ ———— شَرِيْفُ الْحَسَبِ -
٢- نَشَأَ عُمَرُ فِيْ ———— الْحَيَاةِ -
٣- أَصْبَحَ الْمُسْلِمُوْنَ ———— بِإِسْلَامِ عُمَرَ رضى الله عنه -

٤- أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَاضْبُطْهَا بِشَكْلِهَا:

ا- ان عمر كان نعمة للمسلمين و نقمة على الكافرين -
٢- كان يطوف بالليل، وكان شديدا على عماله -

٥- إِيْتِ بِأَفْعَالِ الْأَمْرِ الْحَاضِرِ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ :

تَطُوْفُ - تَخْرُجُ - تَذْهَبُ - تَضْرِبُ - تَحْكُمُ - تَحْفَظُ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ : ١- حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلفائے راشدین میں دوسرے خلیفہ تھے - ٢- آپ عدل وانصاف میں اپنی مثال آپ تھے - ٣- جاهلیت میں قریش کے ہاں آپ کا بڑا مقام تھا - ٤- آپ کے اسلام لانے پر مسلمان بڑے خوش ہوئے - ٥- رسول کریمؐ نے آپ کے اسلام لانے کی دُعا فرمائی تھی - ٦- آپ کے زمانہ میں ایران اور روم فتح ہوئے - ٧- ایک کافر نے آپ کو شہید کردیا - ٨- آپ فرمایا کرتے تھے جو کوئی مجھ میں ٹیڑھا پن دیکھے وہ اُسے درست کر دے -

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

اَلْآيَاتُ الْقُرْآنِيَّةُ [اَلاِقْتِصَادُ الْإِسْلَامِيُّ وَالْأَخْلَاقُ الْعَالِيَةُ]

١- هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا۔ [البقرة-٢٩]

٢- وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ۔ [الاعراف-١٠]

٣- وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ [الانعام-١٦٥]

٤- اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ
وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ۔ [الزخرف-٣٢]

٥- يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ۔ [البقره-٢١٥]

٦- يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ - [البقره - ٢١٩]

٧- وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ - [الذّٰريٰت - ١٩]

٨- كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ - [الانعام - ١٤١]

٩- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ - [البقره-٢٦٧]

١٠- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ - [النساء - ٢٩]

١١- وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا - [البقره - ٢٧٥]

١٢- وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى - [النجم - ٣٩]

١٣- رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ - [البقره - ٢٠١]

١٤- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ - [التوبة-١١٩]

١٥- يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى

مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ
وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝
وَاقْصِدْ فِىْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ - [لقمٰن - ١٧ تا ١٩]

١٦- وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا
الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ - [حٰمٓ السجدة-٣٤]

١٧- اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ - [النحل-٩٠]

١٨- وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ - [الشورٰى-٤٣]

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

ا- لِمَاذَا رَفَعَ اللّٰهُ دَرَجَاتِ بَعْضِنَا عَلٰى بَعْضٍ ؟

ب- مَنْ مَكَّنَنَا فِى الْاَرْضِ وَسَخَّرَ لَنَا مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؟

ج- هَلِ الرِّبٰوا حَلَالٌ ؟

د- هَلْ فِىْ اَمْوَالِنَا حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ؟

ه- كَيْفَ نَصَحَ لُقْمٰنُ ابْنَهٗ ؟

و- بِمَاذَا يَاْمُرُنَا اللّٰهُ ؟

٢- أَكْمِلِ الْآيَاتِ التَّالِيَةَ :

١- وَاَنْ لَّيْسَ ______ اِلَّا مَا سَعٰى -

٢- يَسْئَلُوْنَكَ ______ قُلِ الْعَفْوَ -

٣- اٰتُوْا ______ يَوْمَ حَصَادِهٖ -

٤- وَلَمَنْ ______ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ -

٣- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

الله خالقنا - هو خلق لنا ما فى الارض جميعا - نحن نامر بالمعروف وننهى عن المنكر - ان الله ينهى عن الفحشاء والمنكر -

٤- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

اَلصَّبْرُ - اَلْعَفْوُ - اَلْبَغْيُ - اَلْبَيْعُ - اَلْحَيَاةُ - اَلْعِقَابُ -

٥- إِسْتَخْرِجْ عَشَرَةَ أَفْعَالِ الْأَمْرِ الْحَاضِرِ مِنَ الدَّرْسِ -

[سبق میں سے دس فعل امر حاضر نکالیے -]

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- اللہ نے ہمارے لیے ہر چیز پیدا کی - ٢- اللہ نے ہمیں زمین پر بسایا - ٣- حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی - ٤- زمین پر اکڑ کر مت چلیے - ٥ - چلنے میں میانہ روی اختیار کیجیے - ٦ - اللہ سے ڈرو اور ہمیشہ سچے لوگوں کا ساتھ دو - ٧- انسان کو وہی کچھ ملے گا جو اس نے کمایا - ٨- اللہ تعالیٰ ہمیں عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے - ٩- ہمارے مال میں غریبوں کا حق ہے - ١٠- سُود حرام ہے -

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْأَحَادِیْثُ النَّبَوِیَّةُ [اَلْآدَابُ]

عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیه وسلم عَشَرَ سِنِیْنَ فَمَا قَالَ لِیْ أُفٍّ، وَلَا لِمَا صَنَعْتَ وَلَا أَلَا صَنَعْتَ؟ [رواہ البخاری ومسلم]

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رضؓ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صلی اللہ علیه وسلم، أَوْصِنِیْ، قَالَ: "لَا تَغْضَبْ"، فَرَدَّ مِرَارًا، قَالَ: "لَا تَغْضَبْ"۔ [رواہ البخاری ومسلم]

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضؓ أَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیه وسلم قَالَ: "اِضْمَنُوْا لِیْ سِتًّا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ: اُصْدُقُوْا إِذَا حَدَّثْتُمْ، وَأَوْفُوْا إِذَا وَعَدْتُّمْ، وَأَدُّوْا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ، وَغُضُّوْا أَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوْا أَیْدِیَكُمْ"۔ [رواہ البخاری]

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضؓ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیه وسلم: "لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ، وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِیِّ"۔ [رواہ البخاری]

عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیه وسلم وَیَقُوْلُ: لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔ [رواہ البخاری ومسلم]

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلّى الله عليه وسلّم قَالَ:
أَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ؟ قَالُوا: اللهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: "ذِكْرُكَ
أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ"، قِيْلَ، أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُوْلُ؟ قَالَ: "إِنْ
كَانَ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ
فَقَدْ بَهَتَّهُ"۔ [رواه البخاری]

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صلّى الله عليه وسلّم، قَالَ: "إِيَّاكُمْ
وَالْحَسَدَ، فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ
النَّارُ الْحَطَبَ"۔ [رواه البخاری]

عَنْ عُمَرَ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ رض قَالَ، كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ رَسُوْلِ اللهِ
صلّى الله عليه وسلّم! وَكَانَتْ يَدِيْ تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِيْ
رَسُوْلُ اللهِ صلّى الله عليه وسلّم: "يَا غُلَامُ، سَمِّ اللهَ، وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ
مِمَّا يَلِيْكَ"، فَمَا زَالَتْ تِلْكَ طِعْمَتِيْ بَعْدُ۔ [رواه البخاری]

عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رض قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صلّى الله عليه وسلّم فَقَالَ
لِرَجُلٍ، لَا آكُلُ وَأَنَا مُتَّكِئٌ۔ [رواه البخاری]

عَنْ حُذَيْفَةَ رضی الله عنه، قَالَ "نَهَانَا النَّبِيُّ صلّى الله عليه وسلّم
أَنْ نَشْرَبَ فِيْ آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَأَنْ نَأْكُلَ فِيْهَا، وَعَنْ لُبْسِ

الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ۔" [رواه البخارى]

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَعَنَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ: "أَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ۔" [رواه البخارى]

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: "يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ۔" [رواه البخارى ومسلم]

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وسلم: أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: "تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔" [رواه البخارى]

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ:

١- مَاذَا قَالَ أَنَسٌ رض عَنْ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم؟

٢- هَلْ يُمْكِنُ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُوْنَ طَعَّانًا أَوْ فَاحِشًا؟

٣- هَلِ الْقَتَّاتُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟

٤- مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الْغِيْبَةِ وَالْبُهْتَانِ؟

٥- مَا فَائِدَةُ السَّلَامِ فِي الْإِسْلَامِ؟

٢- أَكْمِلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ :

أ- إِنَّ الْحَسَدَ ـــــــ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ -

ب- اَلْغِيْبَةُ ذِكْرُكَ ـــــــ بِمَا يَكْرَهُ -

ج- كُلْ ـــــــ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ -

٣- إِسْتَخْرِجْ أَفْعَالَ الْأَمْرِ الْمُسْتَعْمَلَةَ فِي الدَّرْسِ وَتَرْجِمْهَا إِلَى الْأُرْدِيَةِ -

[سبق میں جس قدر فعل امر استعمال ہوئے ہیں انہیں نکالیے اور ان کا اردو میں ترجمہ کیجیے -]

٤- أَعْرِبِ الْأَحَادِيْثَ الْآتِيَةَ :

١- ليس المومن بالطعان، ولا باللعان، ولا الفاحش ولا البذی -

٢- قال النبی صلی الله علیه وسلم: لا آكل وأنا متكئ -

٥- أُكْتُبِ الْحَدِيْثَ الثَّالِثَ بِالْخَطِّ الْجَمِيْلِ وَتَرْجِمْ إِلَى الْأُرْدِيَةِ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- مسلمان خائن یا جھوٹا نہیں ہو سکتا -

٢- چغل خور جنّت میں نہیں جائے گا -

٣- اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ -

٤- کسی پر غصے نہ ہو -

٥- جب وعدہ کرو اسے پورا کرو -

٦- امانتوں کو ادا کرو -

٧- جھوٹوں پر خُدا کی لعنت ہے -

٨- رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں -

٩- مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے -

١٠- ہم سب اللہ کے بندے ہیں -

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْجَرَائِدُ وَالْمَجَلَّاتُ

خالدة: مَتٰی تَظْهَرُ نَتِیْجَةُ امْتِحَانِكِ یَا حَمِیْدَةُ ؟

حمیدة: فِی الْأُسْبُوْعِ الْقَادِمِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ -

خالدة: کَیْفَ عَرَفْتِ هٰذَا ؟

حمیدة: قَرَأْتُ هٰذَا الْخَبَرَ فِیْ جَرِیْدَةِ الصَّبَاحِ -

خالدة: أَیِّ جَرِیْدَةٍ ؟

حمیدة: جَرِیْدَةُ "مَشْرِقِ" الصَّادِرَةُ مِنْ لَاهُوْرَ -

خالدة: آه، أَنَا لَا أَقْرَأُ "مَشْرِق" بَلْ أَقْرَأُ "إِمْرُوْز" -

حمیدة: أَنَا أَیْضًا لَا أَقْرَأُ "مَشْرِقْ" بِاسْتِمْرَارٍ، فَأَحْیَانًا أَقْرَأُ "نوائے وقت" -

خالدة: مَاذَا تَقْرَئِیْنَ فِیْ أَیِّ جَرِیْدَةٍ ؟

حمیدة: أَنَا أُحِبُّ قِرَاءَةَ الْأَخْبَارِ الْعَالَمِیَّةِ وَأَخْبَارِ الْمَرْأَةِ، وَأَنْتِ ..... ؟

خالدة: أَنَا أُحِبُّ قِرَاءَةَ الْأَخْبَارِ الْمَحَلِّيَّةِ فَقَطْ وَالْإِعْلَانَاتِ عَنِ الْوَظَائِفِ۔

حميدة: لِمَاذَا؟

خالدة: أَنَا أَبْحَثُ عَنْ عَمَلٍ هٰذِهِ الْأَيَّامِ، وَالْجَرَائِدُ دَائِمًا تُنْشِرُ إِعْلَانَاتٍ عَنِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ، وَإِعْلَانَاتٍ عَنِ الْوَظَائِفِ، وَكَذٰلِكَ عَنِ الْمَفْقُوْدِيْنَ۔

حميدة: لَاشَكَّ أَنَّ الْجَرَائِدَ لَهَا أَهَمِّيَّةٌ كَبِيْرَةٌ۔ هَلْ تُطَالِعِيْنَ الْمَجَلَّاتِ أَيْضًا؟

خالدة: أَنَا شَخْصِيًّا أُحِبُّ مُطَالَعَةَ الْمَجَلَّاتِ الْأُسْبُوْعِيَّةِ وَالشَّهْرِيَّةِ۔

حميدة: هَلْ هُنَاكَ مَجَلَّاتٌ شَهْرِيَّةٌ؟

خالدة: نَعَمْ، وَهُنَاكَ أَيْضًا مَجَلَّاتٌ نِصْفُ شَهْرِيَّةٍ، وَمَجَلَّاتٌ دَوْرِيَّةٌ۔

حميدة: مَا هِيَ الْمَجَلَّاتُ الدَّوْرِيَّةُ؟

خالدة: هِيَ الَّتِيْ تَصْدُرُ كُلَّ ثَلَاثَةٍ أَوْ سِتَّةِ شُهُوْرٍ أَوْ تَصْدُرُ كُلَّ سَنَةٍ، وَهِيَ عَادَةً مَجَلَّاتٌ عِلْمِيَّةٌ أَوْ أَدَبِيَّةٌ۔

حميدة: مَا هِيَ أَنْوَاعُ الْمَجَلَّاتِ؟

خالدة: هُنَاكَ مَجَلَّاتٌ اِجْتِمَاعِيَّةٌ، وَمَجَلَّاتٌ سِيَاسِيَّةٌ وَمَجَلَّاتٌ أَدَبِيَّةٌ، كَمَا أَنَّ هُنَاكَ مَجَلَّاتٌ عِلْمِيَّةٌ۔

حميدة: مَا هِيَ أَنْوَاعُ الْجَرَائِدِ (الصُّحُفِ)؟

خالدة: هُنَاكَ صُحُفٌ صَبَاحِيَّةٌ تَصْدُرُ فِي الصَّبَاحِ، وَصُحُفٌ مَسَائِيَّةٌ تَصْدُرُ

فِي الْمَسَاءِ كَمَا تُوجَدُ أَيْضًا صُحُفٌ أُسْبُوعِيَّةٌ -

حميدة: هَلْ تَشْتَرِيْنَ الْجَرِيْدَةَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ كُشْكِ الْجَرَائِدِ؟

خالدة: لَا، بَلْ يَأْتِي بَائِعُ الْجَرَائِدِ إِلَى بَيْتِنَا كُلَّ صَبَاحٍ، وَيُوَزِّعُ الْجَرَائِدَ عَلَى كُلِّ جِيْرَانِنَا -

حميدة: وَهَلْ تَدْفَعُوْنَ إِلَيْهِ ثَمَنَ الْجَرِيْدَةِ كُلَّ يَوْمٍ؟

خالدة: لَا، نَحْنُ لَا نَدْفَعُ كُلَّ يَوْمٍ، فَنَحْنُ نَدْفَعُ اشْتِرَاكًا شَهْرِيًّا -

حميدة: هَلْ هٰذَا مُمْكِنٌ؟

خالدة: نَعَمْ، وَيُمْكِنُ أَنْ نَدْفَعَ اشْتِرَاكًا سَنَوِيًّا أَيْضًا -

حميدة: هٰذَا طَيِّبٌ، وَكَمْ عَدَدُ الْجَرَائِدِ وَالْمَجَلَّاتِ الَّتِيْ تَصْدُرُ فِيْ بَاكِسْتَان، يَا أُخْتِيْ؟

خالدة: هُنَاكَ عَدَدٌ كَبِيْرٌ مِنَ الصُّحُفِ، بَعْضُهَا بِالْإِنْجِلِيْزِيَّةِ وَاللُّغَاتِ الْمَحَلِّيَّةِ، وَمُعْظَمُهَا بِاللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ -

حميدة: هَلْ أَنْتِ تَعْرِفِيْنَ، كَيْفَ تَصِلُ الْأَنْبَاءُ مِنَ الْبُلْدَانِ الْأُخْرٰى إِلَى الصُّحُفِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ؟

خالدة: هُنَاكَ وَكَالَاتٌ لِلْأَنْبَاءِ فِيْ دَاخِلِ كُلِّ دَوْلَةٍ إِلَى جَانِبِ الْوَكَالَاتِ الدُّوَلِيَّةِ، وَهٰكَذَا الْمُمَثِّلُوْنَ وَالْمُرَاسِلُوْنَ لِكُلِّ جَرِيْدَةٍ عَظِيْمَةٍ فِيْ دَاخِلِ الْبِلَادِ وَفِي الْمُدُنِ الْخَارِجِيَّةِ لِإِرْسَالِ الْأَنْبَاءِ -

حميدة: إِذَنْ لِلْجَرَائِدِ أَهَمِّيَّةٌ كَبِيرَةٌ، فَهِيَ تَرْبُطُ الْعَالَمَ، بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، وَتَنْقُلُ الْأَخْبَارَ مِنْ مَكَانٍ لِآخَرَ-

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

ا- مَتَىٰ تَظْهَرُ نَتِيجَةُ حَمِيدَةَ ؟ ب- مِنْ أَيْنَ تَشْتَرِي الْجَرِيدَةَ ؟

ج- هَلْ تُحِبُّ أَنْ تَقْرَأَ الْأَخْبَارَ السِّيَاسِيَّةَ ؟ د- مَا هِيَ الْمَجَلَّاتُ الدَّوْرِيَّةُ ؟

ه- كَيْفَ تَصِلُ الْأَنْبَاءُ وَالْأَخْبَارُ إِلَى الصُّحُفِ وَالْمَجَلَّاتِ ؟

و- هَلْ تَعْرِفُ عَدَدَ الْجَرَائِدِ الصَّادِرَةِ فِي بَاكِسْتَانَ ؟

٢- إِمْلَإِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ :

١- أَنَا أُحِبُّ ______ الْأَخْبَارِ الْعَالَمِيَّةِ -

٢- أَنَا أَبْحَثُ عَنْ ______ هٰذِهِ الْأَيَّامِ -

٣- إِنَّ الْجَرَائِدَ ______ كَبِيرَةٌ -

٤- مَا هِيَ ______ الدَّوْرِيَّةُ ؟

٣- أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ :

١- لم تظهر نتيجة الامتحان حتى الآن -٢- هي تظهر في الاسبوع القادم -

٣- هل انتم تحبون قراءة الجرائد والمجلات ؟

٤- إِيْتِ بِمُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ الْمُسْتَعْمَلَةِ فِي الدَّرْسِ :

٥- صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ : [درج ذیل جملوں کو درست کیجیے-]

١- هَلْ أَنْتِ تَشْتَرِي الْجَرِيدَةِ كُلَّ يَوْمٍ -٢- لَنْ يَذْهَبْ خَالِدٌ إِلَى السُّوقِ -

٣- إِنَّ الْجَرَائِدُ لَهَا أَهَمِّيَّةٌ كَبِيرَةٌ - ٤- هَلْ كُنْتَ مُرَاسِلٌ لِمَشْرِقِ ؟

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ : میں مشرق اخبار پڑھتی ہوں- تو کون سا اخبار پڑھتی ہے؟ میں آج کل ملازمت کی تلاش میں ہوں- اخبار فروش صبح سویرے اخبار دے جاتا ہے- یہ ہفتہ وار رسالہ ہے- نامہ نگار تازہ خبریں بھیجتا ہے- کیا یہاں کوئی انگریزی اخبار کا نمائندہ ہے؟

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْأَسَاسُ الْفِكْرِيُّ لِبَاكِسْتَانَ

لَقَدْ قَرَأْتُمْ فِيْ كُتُبِ التَّارِيْخِ أَنَّ الْبَرِيْطَانِيِّيْنَ قَدْ قَدِمُوْا إِلَى بِلَادِ الْهِنْدِ بِإِذْنٍ مِنَ السُّلْطَانِ الْمُغُوْلِيِّ فِي الْقَرْنِ السَّابِعَ عَشَرَ الْمِيْلَادِيِّ، وَكَانَ هَدَفُهُمْ أَوَّلًا التِّجَارَةَ، لٰكِنَّهُمْ بَعْدَ فَتْرَةٍ قَلِيْلَةٍ، حِيْنَمَا رَأَوُا الضُّعْفَ الدَّاخِلِيَّ لِلدَّوْلَةِ، أَخَذُوْا يُفَكِّرُوْنَ فِي السَّيْطَرَةِ الْمُطْلَقَةِ عَلَى الْبِلَادِ، وَنَجَحُوْا فِيْ ذٰلِكَ بِسَبَبِ مَكَايِدِهِمْ وَحِيَلِهِمْ، وَصَارَ السُّلْطَانُ الْمُغُوْلِيُّ لُعْبَةً فِيْ أَيْدِيْهِمْ، هُوَلَا يَقْدِرُ عَلَى إِصْدَارِ أَمْرٍ مِنْ أُمُوْرِ الْحُكُوْمَةِ، وَلَا إِدَارَةِ شَأْنٍ مِنْ شُئُوْنِ السِّيَاسَةِ -

لَقَدْ تَرَكَتْ هٰذِهِ السِّيَاسَةُ الْخَبِيْثَةُ أَثَرَهَا فِيْ قُلُوْبِ الْمُسْلِمِيْنَ، فَثَارُوْا ضِدَّ الْإِنْجِلِيْزِ فِيْ سَنَةِ ١٨٥٧م، لٰكِنَّهُمْ لَمْ يَنْجَحُوْا فِيْ تَحْرِيْرِ بِلَادِهِمْ، وَسَقَطُوْا أُسَارٰى فِيْ أَيْدِي الْإِنْجِلِيْزِ، وَبَدَأَ عَهْدُ الْاِحْتِلَالِ التَّامِّ مُنْذُ هٰذَا الْعَامِ، وَأَخَذَ الْإِنْجِلِيْزُ فِيْ زِيَادَةِ ظُلْمِهِمْ لِلْمُسْلِمِيْنَ، وَفَضَّلُوْا عَلَيْهِمُ الْهَنَادِكَةَ فِيْ جَمِيْعِ الْمَيَادِيْنِ، وَلَمْ يَتْرُكُوْا وَسِيْلَةً وَاحِدَةً لَمْ

يَسْتَخْدِمُوْهَا لِإِذْلَالِ الْمُسْلِمِيْنَ -

قَامَ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْ سَنَةِ ١٩٠٦م بِتَأْسِيْسِ عُصْبَةِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَانْفَصَلُوْا عَنِ الْهَنَادِكَةِ الْمُتَعَصِّبِيْنَ بَعْدَ مَا رَأَوْا مُعَادَاتَهُمُ الْكَرِيْهَةَ وَالشَّدِيْدَةَ لِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاضِحَةً ظَاهِرَةً، فَوَحَّدُوْا صُفُوْفَهُمْ، وَجَمَعُوْا كَلِمَتَهُمْ، وَقَامُوْا بِإِنْشَاءِ بَاكِسْتَانَ، الَّتِيْ قَدَّمَ فِكْرَتَهَا الْفَيْلَسُوْفُ الْعَظِيْمُ الدُّكْتُوْرُ مُحَمَّدُ إِقْبَالِ الَّذِيْ رَأَى أَنَّهَا الْحَلُّ الْوَحِيْدُ لِجَمِيْعِ مَشَاكِلِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَتَجَمَّعَ الْمُسْلِمُوْنَ تَحْتَ لِوَاءِ الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ محمّد على جناح، قَائِدِهِمِ الْوَحِيْدِ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ، وَخَيَّبُوْا بِذٰلِكَ آمَالَ زُعَمَاءِ الْهَنَادِكَةِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَرَوْنَ أَنَّ الْقَوْمَ بِالْوَطَنِ لَا بِالْعَقِيْدَةِ الدِّيْنِيَّةِ -

وَأَعْلَنَ الْقَائِدُ الْأَعْظَمُ: "أَيُّهَا الْهَنَادِكَةُ إِنَّا نَحْنُ لَا نَسْتَطِيْعُ أَنْ نَعِيْشَ تَحْتَ سِيَادَتِكُمْ، لِأَنَّنَا نَخْتَلِفُ مَعَكُمْ فِيْ كُلِّ مَيَادِيْنِ الْحَيَاةِ، سَوَاءٌ مِنْ نَاحِيَةِ الْعَقِيْدَةِ، أَوِ الْعَمَلِ أَوِ الثَّقَافَةِ، وَنَحْنُ لَا نُرِيْدُ أَنْ نَكُوْنَ أُسَارٰى فِيْ أَيْدِيْكُمْ، وَإِنَّنَا نُطَالِبُ بِوَطَنٍ مُسْتَقِلٍّ، يَشْمَلُ الْمَنَاطِقَ الَّتِيْ يَكُوْنُ مُعْظَمُ سُكَّانِهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، حَتّٰى يُمْكِنَنَا أَنْ نُقَلِّبَ أُسْلُوْبَ حَيَاتِنَا طِبْقًا لِلشَّرِيْعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فِيْ رِضَاءِ اللّٰهِ" -

وَلَقَدْ شَاهَدْنَا أَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ يَفُوْزُوْنَ بَعْدَ فَتْرَةٍ قَلِيْلَةٍ بِتَحْقِيْقِ

آمَالِهِمْ فِي إِنْشَاءِ وَطَنِهِمْ، بِفَضْلِ قُوَّةِ إِيْمَانِهِمْ وَثِقَتِهِمْ بِرَبِّهِمْ، وَحُسْنِ نِيَّتِهِمْ، تَحْتَ قِيَادَةِ قَائِدِهِمِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ يُعَدُّ مِنْ أَكْبَرِ زُعَمَاءِ الْإِسْلَامِ فِي الْقَرْنِ الْعِشْرِيْنَ، وَظَهَرَتْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةً إِسْلَامِيَّةً عَلَى خَرِيْطَةِ الْعَالَمِ فِي الرَّابِعَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ أَغُسْطُسْ عَامَ ١٩٤٧م رَغْمًا عَنْ أَنْفِ أَعْدَاءِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ -

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :

ا- مَتَى وَرَدَ الْإِنْجِلِيْزُ فِي الْهِنْدِ ؟

ب- مَتَى أَسَّسَ مُسْلِمُو الْهِنْدِ عُصْبَةَ الْمُسْلِمِيْنَ ؟

ج- هَلْ فَازَ الْمُسْلِمُوْنَ فِي كِفَاحِهِمْ ؟

د- هَلْ كَانَ مِنَ الْمُمْكِنِ أَنْ يَعِيْشَ الْمُسْلِمُوْنَ تَحْتَ سِيَادَةِ الْهَنَادِكَةِ ؟

هـ- مَنْ قَدَّمَ فِكْرَةَ بَاكِسْتَانَ ؟

٢- إِيْتِ بِمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ الْآتِيَةِ :

أُسَارَى - أَيْدِيْ - مَكَايِدُ - آمَالٌ - عَقَائِدُ - هَنَادِكَةٌ -

٣- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

فَيْلَسُوْفٌ - لِوَاءٌ - خَرِيْطَةٌ - إِرْتِقَاءٌ - كِفَاحٌ - لُعْبَةٌ -

٤- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

ا- قَامَتِ الْمُسْلِمُوْنَ ضِدَّ الْإِنْجِلِيْزِ -

٢- صَارَ السُّلْطَانُ الْمَغُوْلِيُّ لُعْبَةً -

٣- تَجَمَّعَ الْمُسْلِمِيْنَ تَحْتَ لِوَاءِ الْقَائِدِ -

٤- قَدِمُوا الْإِنْجِلِيْزُ فِيْ بِلَادِ الْهِنْدِ -

٥- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

پاکستان ایک اسلامی جمہوریہ ہے - یہ ۱۹۴۷ء میں دُنیا کے نقشے پر ظاہر ہُوا - مسلمانوں نے مستقل وطن کے لیے طویل جنگ لڑی - مسلمانوں نے ہندوؤں کی چالوں کو ناکام بنا دیا - قائدِ اعظمؒ اہلِ پاکستان کے محبُوب راہنما ہیں - ڈاکٹر محمّد اقبالؒ نے پاکستان کا تصوّر پیش کیا -

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فِيْ مَدْحِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

١

أَغَرُّ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ
مِنَ اللّٰهِ مَشْهُوْدٌ يَلُوْحُ وَيَشْهَدُ

وَضَمَّ الْإِلٰهُ اسْمَ النَّبِيِّ إِلَى اسْمِهٖ
إِذَا قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ، أَشْهَدُ

وَشَقَّ لَهٗ مِنِ اسْمِهٖ لِيُجِلَّهٗ
فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ

نَبِيٌّ أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَّفَتْرَةٍ
مِنَ الرُّسُلِ، وَالْأَوْثَانُ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ

فَأَمْسٰى سِرَاجًا مُّسْتَنِيْرًا وَّهَادِيًا
يَلُوْحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيْلُ الْمُهَنَّدُ

وَأَنْذَرَنَا نَارًا، وَبَشَّرَ جَنَّةً
وَعَلَّمَنَا الْإِسْلَامَ، فَاللّٰهَ نَحْمَدُ

نَبِيٌّ يَرٰى مَا لَا يَرَى النَّاسُ حَوْلَهٗ
وَيَتْلُوْ كِتَابَ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ مَسْجِدٍ

وَإِنْ قَالَ فِيْ يَوْمٍ مَقَالَةَ غَائِبٍ
فَتَصْدِيْقُهَا فِي الْيَوْمِ أَوْفِيْ ضُحَى الْغَدِ

(سیّدنا حسّان بن ثابت رضی اللّٰه عنه)

٢

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيْ خَلْقٍ وَفِيْ خُلُقٍ
وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيْكٍ فِيْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

فَانْسُبْ إِلٰی ذَاتِهِ مَاشِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ إِلٰی قَدْرِهِ مَاشِئْتَ مِنْ عِظَمِ

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللهِ لَيْسَ لَـهُ
حَدٌّ فَيُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ)

تمرینات

١- مَا هُوَ نَوْعُ الْجُمَلِ التَّالِيَةِ ؟ [درج ذیل (گرامر میں) کونسے جملے ہیں]
ا- ذُوالْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ -
ب- يَتْلُوْ كِتَابَ اللهِ -
ج- مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ -

٢- مَاذَا قَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ فِي الْبَيْتِ الثَّانِيْ ؟

٣- مَيِّزِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ وَالْمُضَارِعَ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُسْتَعْمَلَةِ فِي الدَّرْسِ -

٤- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :
أَشْهَدُ - اَلْمُؤَذِّنُ - اَلْأَوْثَانُ - أَنْذَرَ - عَلَّمَ -

٥- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ :

١- وَشَقَّ لَهُ ______ لِيُجِلَّهُ -

٢- فَذُو الْعَرْشِ ______ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ -

٣- فَاقَ النَّبِيِّينَ ______ وَفِيْ خُلُقٍ -

٤- وَلَمْ ______ فِيْ عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- حضرت حسّان رضی اللہ عنہ بہت بڑے شاعر تھے۔

٢- آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی -

٣- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عرب و عجم کے سردار ہیں۔

٤- آپؐ صورت و سیرت میں بے نظیر ہیں۔

٥- آپؐ نے ہمیں دوزخ کی آگ سے ڈرایا اور جنّت کی بشارت دی -

٦- آخری اشعار قصیدہ بُردہ سے ہیں -

٧- امام بوصیریؒ نے آپؐ کی شان میں قصیدہ لکھا -

٨- اے اللہ! اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ رحمتیں نازل فرما۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلْمَصْنَعُ

ارشد : هَلْ تَسَلَّمْتَ عَمَلَكَ يَا اَمْجَدُ ؟

امجد : نَعَمْ، تَسَلَّمْتُ عَمَلِيْ فِيْ مَصْنَعِ الْحَدِيْدِ وَالصُّلْبِ بِكَرَاتْشِيْ -

ارشد : حَسَنًا، أَنْتَ مُهَنْدِسٌ مُمْتَازٌ، وَتَسَلَّمْتَ عَمَلَكَ فِيْ مَصْنَعٍ ضَخْمٍ كَبِيْرٍ -

امجد : شُكْرًا لَكَ -

ارشد : مَاذَا يَصْطَنِعُ ذٰلِكَ الْمَصْنَعُ ؟

امجد : وَهُوَ يَصْطَنِعُ أَحْدَثَ وَ أَضْخَمَ الْاٰلَاتِ وَالْمُعِدَّاتِ مِنَ الْحَدِيْدِ -

ارشد : هَلْ لَكُمْ مَصْنَعٌ هُنَا، فِيْ لَاهُوْرَ ؟

امجد : نَعَمْ نَمْلِكُ فِيْ لَاهُوْرَ مَصْنَعًا لِلْغَزْلِ وَالنَّسِيْجِ -

ارشد : آه!! اَلْآنَ فَهِمْتُ لِمَاذَا تَلْبَسُ أَحْسَنَ الْمَلَابِسِ دَائِمًا -

امجد : مَصْنَعُنَا هٰذَا يُنْتِجُ أَقْمِشَةً رَائِعَةً، نُصَدِّرُ بَعْضَهَا

لِلْخَارِجِ، وَالْبَعْضُ الْآخَرُ يُوَزَّعُ فِي الْأَسْوَاقِ الْمَحَلِّيَّةِ -

ارشد : أَيَّ أَنْوَاعِ الْمَنْسُوجَاتِ تُصَدِّرُونَ إِلَى الْخَارِجِ ؟

امجد : نُصَدِّرُ الْمَنْسُوجَاتِ الْقُطْنِيَّةَ ، وَالصُّوفِيَّةَ ، كَمَا نُصَدِّرُ خُيُوطَ الْغَزْلِ أَيْضًا -

ارشد : أَلَا تَرَى أَنَّ صِنَاعَةَ الْحَدِيْدِ وَالصُّلْبِ هَامَّةٌ جِدًّا ؟

امجد : نَعَمْ، فَهِيَ أَسَاسُ كُلِّ الصِّنَاعَاتِ، كَصِنَاعَةِ الْأَسْلِحَةِ وَغَيْرِهَا -

ارشد : هَلْ تُوْجَدُ فِي بَاكِسْتَانَ مَصَانِعُ لِلْأَسْلِحَةِ ؟

امجد : نَعَمْ تُوْجَدُ مَصَانِعُ لِلْأَسْلِحَةِ الْخَفِيْفَةِ وَالثَّقِيْلَةِ -

ارشد : هَلْ رَأَيْتَ مَصَانِعَ الْأَسْمِدَةِ الْكِيْمَاوِيَّةِ ؟

امجد : نَعَمْ زُرْتُ بَعْضَ الْمَصَانِعِ فِي شَيْخُوبُوْرَةَ وَمُلْتَانَ ، وَهِيَ مَصَانِعُ لَهَا أَهَمِّيَّةٌ كَبِيْرَةٌ -

ارشد : لِمَاذَا ؟

امجد : لِأَنَّ إِنْتَاجَ هٰذِهِ الْمَصَانِعِ هَامٌّ جِدًّا لِلْإِنْتَاجِ الزِّرَاعِيِّ، كَمَا يُصَدَّرُ الْفَائِضُ إِلَى الْأَسْوَاقِ الْعَالَمِيَّةِ لِلْحُصُوْلِ عَلَى الْعُمْلَاتِ الصَّعْبَةِ وَالْمُبَادَلَةِ الْخَارِجِيَّةِ -

ارشد : وَمَاذَا عَنْ إِنْتَاجِ الْإِسْمَنْتِ ؟

امجد : هُنَاكَ مَصَانِعُ كَثِيْرَةٌ لِلْإِسْمَنْت وَمَوَادِّ الْبِنَاءِ -

ارشد : هَلْ تُصَدِّرُ هٰذِهِ الْمَصَانِعُ أَيْضًا بَعْضَ مُنْتَجَاتِهَا -

امجد : نَعَمْ تُصَدِّرُ الْكَثِيْرَ مِنْ مُنْتَجَاتِهَا، وَخَاصَّةً إِلَى الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْإِسْلَامِيَّةِ -

ارشد : هَلْ تُوْجَدُ مَصَانِعُ أُخْرٰى فِيْ بَاكِسْتَانَ ؟

امجد : نَعَمْ تُوْجَدُ مَصَانِعُ كَثِيْرَةٌ جِدًّا، وَالْحُكُوْمَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ تُنْفِقُ كَثِيْرًا مِنْ مِيْزَانِيَّتِهَا عَلٰى إِنْشَاءِ الْمَصَانِعِ، وَنَحْنُ نَرٰى تَقَدُّمًا مَلْمُوْسًا فِيْ هٰذَا الْمَيْدَانِ -

ارشد : شُكْرًا جَزِيْلًا، وَأُحِبُّ أَنْ أَرَاكَ فِيْ كَرَاتْشِيْ -

امجد : شُكْرًا -- إِنْ شَاءَ اللّٰهُ -

ارشد : إِلَى اللِّقَاءِ -

امجد : إِلَى اللِّقَاءِ -

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

١- أَيْنَ تَسَلَّمَ أَمْجَدُ عَمَلَهُ ؟

٢- أَيْنَ مَصْنَعُ الْحَدِيْدِ وَالصُّلْبِ ؟

٣- مَاذَا تُنْتِجُ مَصَانِعُ الْغَزْلِ وَالنَّسِيْجِ ؟

٤- مَاذَا تُصَدِّرُ بَاكِسْتَانُ إِلَى الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ ؟

٥- هَلْ تُوْجَدُ فِي بَاكِسْتَانَ مَصَانِعُ لِلْأَسْلِحَةِ ؟

٢- إِيْتِ بِمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ الْآتِيَةِ :

أَقْمِشَةٌ ، مَلَابِسُ، مَصَانِعُ ، أَسْمِدَةٌ ، أَسْوَاقٌ ، خُيُوطٌ -

٣- إِسْتَخْدِمِ الْمُرَكَّبَاتِ وَالْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

مَصْنَعُ الْغَزْلِ وَالنَّسِيْجِ ، مَصْنَعُ الْأَسْلِحَةِ ، اَلْعُمَلَاتُ الصَّعْبَةُ ، اَلْأَسْوَاقُ الْمَحَلِّيَّةُ ، نُصَدِّرُ ، تُنْفِقُ ، تَقَدُّمٌ -

٤- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ :

يُوْجَدُ فِي كَرَاتْشِي مَصْنَعُ .... وَيُوْجَدُ فِي لَاهُوْرَ مَصْنَعُ ....

نُصَدِّرُ .... إِلَى الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ - يَعْمَلُ أَمْجَدُ فِي ....

فِي بَاكِسْتَانَ ..... كَثِيْرَةٌ - هَلْ رَأَيْتَ .... الْأَسْمِدَةِ ؟

٥- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ وَشَكِّلْهَا شَكْلًا تَامًّا :

انا اعمل فی مصنع الغزل و النسیج بلائلپور - وهو مصنع کبیر - کثیر من العمّال یاتون صباحا و یعودون مساءً -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ : ١- پاکستان میں بہت سے کارخانے ہیں -

٢- میں ٹیکسٹائل مِل میں کام کرتا ہوں -

٣- پاکستان نے صنعت کے میدان میں نمایاں ترقی کی -

٤- ہم کپڑا عرب ممالک کو بر آمد کرتے ہیں -

٥- ہمارے ہاں کیمیائی کھاد کے کارخانے ہیں -

٦- مردان میں شکر کا بڑا کارخانہ ہے -

٧- میرا بھائی ایک مُمتاز انجینئر ہے -

٨- کراچی سٹیل مِل میں بہت سے مزدور کام کرتے ہیں -

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ رضي الله عنه

أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَرَابِعُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ، زَوْجُ الْبَتُوْلِ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ (عَبْدِ مَنَافٍ) بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ، وُلِدَ فِي السَّنَةِ الثَّلَاثِيْنَ مِنْ مِيْلَادِ الرَّسُوْلِ - وَكَانَ أَبُوْهُ غَائِبًا وَقْتَ وِلَادَتِهٖ، فَسَمَّتْهُ أُمُّهُ السَّيِّدَةُ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدِ بْنِ هَاشِمٍ "حَيْدَرَةَ"، وَلَمَّا حَضَرَ أَبُوْهُ سَمَّاهُ عَلِيًّا، فَبَقِيَ اسْمًا لَهٗ -

وَأَصَابَ قُرَيْشًا قَحْطٌ، مَسَّ أَبَا طَالِبٍ مِنْهُ ضَرٌّ وَفَقْرٌ، فَأَعَانَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَمِّ ابْنِهٖ عَلِيٍّ إِلَيْهِ، فَرُبِّيَ فِيْ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ، وَتَأَدَّبَ بِآدَابِهٖ، وَلَمَّا بَعَثَهُ اللّٰهُ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، كَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهٖ زَوْجُهُ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ، فَكَانَ بِذٰلِكَ فَتَى الْمُسْلِمِيْنَ، وَأَقْرَبَهُمْ مِنْ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَأَعْلَمَ الصَّحَابَةِ بِأَمْرِ الدِّيْنِ، وَأَقْضَاهُمْ بَيْنَ الْمُتَخَاصِمِيْنَ، وَأَشَدَّهُمْ عَلَى الشِّرْكِ وَالْمُشْرِكِيْنَ - نَشَأَ رضي الله عنه

شُجَاعًا، مُفَدِّيًا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِنَفْسِهٖ، لَا يَقْبَلُ هَوَادَةً فِي الْحَقِّ وَلَوْ عَلٰى نَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ، وَخَلَفَ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْ مَبِيْتِهٖ لَيْلَةَ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، وَأَدّٰى عَنْهُ وَدَائِعَ النَّاسِ وَلَحِقَ بِهٖ بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَلَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْهُ فِيْ غَزَاةٍ إِلَّا غَزْوَةَ تَبُوْكَ، اِسْتَخْلَفَهٗ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تُخَلِّفُنِيْ مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ، فَقَالَ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى، إِلَّا أَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ -

وَكَانَ فِيْ أَكْثَرِ مَغَازِيْهِ صَاحِبَ لِوَائِهٖ، وَأَشَدَّ النَّاسِ فَتْكًا بِأَعْدَائِهٖ - هُوَ خَرَجَ فِيْ مُقَابَلَةِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ وَدٍّ، أَشْجَعِ رِجَالِ مَكَّةَ جَمِيْعًا وَأَشْهَرِهِمْ فِي الْحُرُوْبِ، حِيْنَ عَبَرَ الْخَنْدَقَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ، وَتَبَخْتَرَ فَوْقَ حِصَانِهٖ أَمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَنَادٰى فِيْهِمْ: مَنْ يُحَارِبُ، مَنْ يَبْرُزُ إِلَيَّ؟ وَلَمْ يَجْرُؤْ أَحَدٌ أَنْ يَتَقَدَّمَ إِلَيْهِ، لٰكِنَّ عَلِيًّا لَمْ يَصْبِرْ عَلٰى سَمَاعِ كَلَامِهٖ، وَقَامَ إِلَيْهِ -

فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهٗ عَمْرٌو، يَا عَلِيُّ! فَارِسُ قُرَيْشٍ! فَقَالَ: وَأَنَا عَلِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ - فَقَرَّبَهُ النَّبِيُّ مِنْهُ، وَقَبَّلَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَمَشٰى مَعَهٗ خُطُوَاتٍ كَالْمُوَدِّعِ لَهٗ، وَرَفَعَ

يَدَيْهِ يَدْعُو رَبَّهُ ، وَيَقُوْلُ : " اَللّٰهُمَّ احْفَظِ الْيَوْمَ عَلِيًّا " ۔

فَلَمَّا وَقَفَ أَمَامَ عَمْرٍو ، قَالَ لَهُ عَمْرٌو : أَ أَنْتَ الَّذِىْ جِئْتَ يَا ابْنَ أَخِىْ ؟ فَوَاللّٰهِ مَا أُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَكَ ! قَالَ عَلِيٌّ : وَلٰكِنِّيْ وَاللّٰهِ أُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَكَ ! فَغَضِبَ عَمْرٌو ، وَنَزَلَ عَنْ حِصَانِهٖ ، وَذَبَحَهُ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلٰى عَلِيٍّ ، وَعَيْنَاهُ تَقْدَحَانِ الشَّرَرَ وَجِسْمُهُ يَنْتَفِضُ مِنَ الْغَيْظِ ! فَمَا كَانَ إِلَّا لَحْظَةٌ حَتّٰى طَعَنَهُ عَلِيٌّ بِسَيْفِهٖ ، فَاخْتَرَقَ صَدْرَهُ ، وَخَرَجَ مِنْ ظَهْرِهٖ ، وَسَقَطَ عَمْرٌو يَتَخَبَّطُ فِىْ دَمِهٖ ، وَرَجَعَ عَلِيٌّ فَائِزًا مَنْصُوْرًا ۔

وَلَمَّا آخٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَ الْأَنْصَارِ آخَاهُ ، وَزَوَّجَهُ مِنِ ابْنَتِهِ السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ ، فَاجْتَمَعَ لَهُ بِالتَّرْبِيَةِ وَالْأُخُوَّةِ وَالنَّسَبِ وَالصِّهْرِ مَا لَمْ يَجْتَمِعْ لِغَيْرِهٖ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

وَكَانَ مُخْلِصًا الدِّيْنَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ، نَاصِحًا لِخُلَفَائِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ ، فَكَانَ بَعْدَ أَنْ بَايَعَ أَبَا بَكْرٍ رض عَوْنًا لَهُ وَ أَمِيْنًا ، وَلِعُمَرَ الْفَارُوْقِ رض مُشِيْرًا وَوَزِيْرًا وَقَاضِيًا ، وَكَذٰلِكَ كَانَ لِعُثْمَانَ رض فِىْ خِلَافَتِهٖ حَتَّى اسْتُشْهِدَ عُثْمَانُ رض ، فَشَقَّ عَلَيْهِ قَتْلُهُ ، وَدَخَلَ دَارَهُ ، وَأَغْلَقَ عَلَيْهِ بَابَهُ أَيَّامًا ،

وَالْمُسْلِمُوْنَ يَدْعُوْنَهُ إِلَى مُبَايَعَتِهِ بِالْخِلَافَةِ، وَهُوَ يَأْبَاهَا عَلَيْهِمْ حَتّٰى أَلْجَئُوْهُ إِلَيْهَا إِلْجَاءً، فَقَبِلَ عَلٰى أَنْ تَكُوْنَ الْبَيْعَةُ عَلَانِيَةً فِي الْمَسْجِدِ يَحْضُرُهَا جُمْهُوْرُ الْمُسْلِمِيْنَ، فَبَايَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ جُمْهُوْرُهُمْ، وَتَخَلَّفَ عَنِ الْبَيْعَةِ نَفَرٌ مِنَ النَّاسِ مِنْ بَنِيْ أُمَيَّةَ، فَفَرُّوْا إِلَى الشَّامِ حَامِلِيْنَ قَمِيْصَ عُثْمَانَ رض، وَأَخَذُوْا يَدْعُوْنَ النَّاسَ لِلْأَخْذِ بِثَأْرِ عُثْمَانَ رض. مُتَّهِمِيْنَ عَلِيًّا رض بِالتَّهَاوُنِ فِي الْقِصَاصِ مِنْ قَتَلَتِهِ، وَعَلٰى رَأْسِهِمْ كَانَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِيْ سُفْيَانَ رض، وَعَمْرُو رض بْنُ الْعَاصِ-

أَمَّا عَلِيٌّ رض، فَأَصْبَحَ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بَعْدَ أَنْ بُوْيِعَ بِالْخِلَافَةِ بِجُمْهُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ، لٰكِنَّهُ لَمْ يَجِدْ سَاعَةً وَاحِدَةً لِلتَّوَجُّهِ إِلٰى أُمُوْرِ الْأُمَّةِ بِالطُّمَانِيْنَةِ وَالْأَمْنِ بِسَبَبِ اخْتِلَافِ الْمُسْلِمِيْنَ، فَخَرَجَ عَلَيْهِ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي الْحِجَازِ وَالشَّامِ لِمُطَالَبَةِ بِدَمِ عُثْمَانَ رض. وَعَزَمَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْخُرُوْجَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ، وَالْتَقَى الْجَيْشَانِ أَوَّلًا فِيْ وَقْعَةِ الْجَمَلِ قَرِيْبًا مِنَ الْبَصْرَةِ، وَثَانِيًا فِيْ وَقْعَةِ صِفِّيْنَ عَلٰى شَاطِئِ الْفُرَاتِ، وَانْهَزَمَ أَصْحَابُ الْجَمَلِ، أَمَّا أَصْحَابُ مُعَاوِيَةَ رض فِيْ صِفِّيْنَ، لَوْلَمْ يَلْجَئُوْا إِلٰى تَحْكِيْمِ الْقُرْآنِ لَكَانُوْا مُنْهَزِمِيْنَ-

كَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَشْجَعَ الصَّحَابَةِ وَأَعْلَمَهُمْ وَأَقْضَاهُمْ، وَكَانَ مَثَلًا فِي الشَّجَاعَةِ وَالْقَنَاعَةِ وَالزُّهْدِ وَالثَّبَاتِ عَلَى الْحَقِّ وَعَدَمِ الْمُبَالَاةِ فِيْ سَبِيْلِهِ لِلنَّتَائِجِ وَالْعَوَاقِبِ، هُوَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ إِلٰى أَنْ مَاتَ شَهِيْدًا، وَانْتَهَتْ بِاسْتِشْهَادِهِ

دَوْلَةُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ ـ

تمرینات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

ا- فِيْ أَيِّ سَنَةٍ وُلِدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ رضی الله عنه ؟

ب- بِأَيِّ اسْمٍ سَمَّتْهُ أُمُّهُ ؟

ج- مَنْ خَلَفَ رَسُوْلَ اللهِ صلی الله علیه وسلم فِيْ مَبِيْتِهِ لَيْلَةَ الْهِجْرَةِ ؟

د- مَاذَا كَانَ الْحِوَارُ (مکالمہ) بَيْنَ علیؓ بن أبی طالب وَبَيْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ وَدٍّ ؟

ھ- مَاذَا قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وسلم لَمَّا اسْتَخْلَفَهُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ ؟

٢- صِفْ عَلِيًّا رضی الله عنه بِصِفَاتِهِ الْمَذْكُوْرَةِ فِي الدَّرْسِ فِيْ عَشْرِ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ ـ

٣- إِمْلَأِ الْفَرَاغَاتِ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ :

١- وَكَانَ فِيْ أَكْثَرِ مَغَازِيْهِ ــــــ لِوَائِهِ ـ

٢- اَللّٰهُمَّ احْفَظْ ــــــ عَلِيًّا ـ

٣- هُوَ جَاهَدَ ــــــ إِلَىٰ أَنْ مَاتَ شَهِيْدًا ـ

٤- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ وَاضْبُطْهَا بِشَكْلِهَا :

ا- امیر المومنین علی بن ابی طالب ولد فی السنة الثلاثین من میلاد الرسولؐ ـ

ب- هو بویع بالخلافة بعد استشهاد عثمانؓ فی سنة ٣٥ ھ ـ

ج- هو مات شهیدا فی شهر رمضان سنة اربعین من الهجرة ـ

٥- إِيْتِ بِالْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ :

حَضَرَ ، بَعَثَ ، نَشَأَ ، خَلَفَ ، خَرَجَ ، صَبَرَ ، أَبَى ، أَخَذَ ـ

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

حضرت علیؓ مسلمانوں میں سب سے زیادہ بہادر تھے - ٢- آپؓ زہد و قناعت میں بہت مشہور تھے - ٣- آپؓ حسنینؓ کے والد اور حضرت فاطمۃ الزہراؓ کے خاوند ہیں - ٤- آپؓ کی ماں نے آپؓ کا نام حیدر رکھا - ٥ - حضرت عثمانؓ ٣٥ھ میں شہید ہوئے - ٦- مسلمان تمام خلفائے راشدین کی عزت کرتے ہیں -

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَلسِّيْرَةُ النَّبَوِيَّةُ (شَمَائِلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ)

مَنَحَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَمَالَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا لَمْ يَمْنَحْهُ غَيْرَهُ۔

كَانَ نَبِيُّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ النَّاسِ تَوَاضُعًا، وَحَسْبُكَ أَنَّهُ خُيِّرَ أَنْ يَكُوْنَ نَبِيًّا مَلِكًا أَوْ نَبِيًّا عَبْدًا، فَاخْتَارَ أَنْ يَكُوْنَ نَبِيًّا عَبْدًا۔ وَجَاءَ فِي الْحَدِيْثِ أَنَّهُ خَرَجَ مَرَّةً عَلٰى أَصْحَابِهٖ مُتَوَكِّأً عَلٰى عَصَاهُ، فَقَامُوْا، فَقَالَ: لَا تَقُوْمُوْا كَمَا تَقُوْمُ الْأَعَاجِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا عَبْدٌ، آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ، وَأَجْلِسُ كَمَا يَجْلِسُ الْعَبْدُ۔

كَانَ يَعُوْدُ الْمَسَاكِيْنَ، وَيُجَالِسُ الْفُقَرَاءَ، وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ، وَيَجْلِسُ بَيْنَ أَصْحَابِهٖ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، وَكَانَ كَثِيْرَ السُّكُوْتِ، لَا يَتَكَلَّمُ فِيْ غَيْرِ حَاجَةٍ، وَكَانَ مَجْلِسُهُ مَجْلِسَ حَيَاءٍ وَحِلْمٍ وَخَيْرٍ، لَا تُرْفَعُ فِيْهِ الْأَصْوَاتُ۔

وَ أَمَّا خُلُقُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْوَفَاءِ وَحُسْنِ الْعَهْدِ، فَرُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْحَمْسَاءِ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعٍ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ وَبَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُهُ أَنْ آتِيَهُ بِهَا مَكَانَهُ، فَنَسِيتُ، ثُمَّ ذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَجِئْتُ فَإِذَا هُوَ مَكَانَهُ، فَقَالَ: يَا فَتَى، لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ، أَنَا مُنْذُ ثَلَاثٍ أَنْتَظِرُكَ -

وَ أَمَّا فِي الْحِلْمِ وَالْجُودِ، فَرُوِيَ عَنْ أَنَسٍ رض، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَيْهِ بُرْدٌ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ، فَجَذَبَهُ أَعْرَابِيٌّ بِرِدَائِهِ جَذْبَةً شَدِيدَةً حَتَّى أَثَّرَتْ حَاشِيَةُ الْبُرْدِ فِي صَفْحَةِ عُنُقِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! إِحْمِلْ لِي عَلَى بَعِيرَيَّ هٰذَيْنِ مِنْ مَالِ اللّٰهِ عِنْدَكَ، فَإِنَّكَ لَا تَحْمِلُ لِي مِنْ مَالِكَ وَلَا مِنْ مَالِ أَبِيكَ، فَسَكَتَ النَّبِيُّ صلعم، ثُمَّ قَالَ: الْمَالُ مَالُ اللّٰهِ وَ أَنَا عَبْدُهُ، ثُمَّ قَالَ: وَ يُقَادُ مِنْكَ يَا أَعْرَابِيُّ مَا فَعَلْتَ بِي، قَالَ: لَا - قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّكَ لَا تُكَافِئُ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ، وَضَحِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يُحْمَلَ لَهُ عَلَى بَعِيرٍ شَعِيرٌ وَعَلَى الْآخَرِ تَمْرٌ -

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ كَمَا وَصَفَهُ رَبُّهُ تَعَالٰى، وَكَانَ أَحْلَمَ النَّاسِ، وَ أَسْخَى النَّاسِ وَ أَشْجَعَ النَّاسِ، وَ أَعْدَلَ النَّاسِ، وَكَانَ أَشَدَّ النَّاسِ حَيَاءً، لَا يُثْبِتُ بَصَرَهُ فِيْ وَجْهِ أَحَدٍ، وَكَانَ يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ، وَيَقْبَلُ الْهَدَايَا وَلَوْ أَنَّهَا جُرْعَةُ لَبَنٍ، وَيُكَافِئُ عَلَيْهَا، وَلَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَلَا يَأْكُلُهَا۔

كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا يَثْبُتُ عِنْدَهُ دِيْنَارٌ وَ لَا دِرْهَمٌ، فَإِنْ فَضَلَ وَلَمْ يَجِدْ مَنْ يُعْطِيْهِ وَ يَأْتِي اللَّيْلُ، لَمْ يَأْوِ مَنْزِلَهُ حَتّٰى يَتَبَرَّأَ مِنْهُ إِلٰى مَنْ يَحْتَاجُ إِلَيْهِ۔

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: [درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے]

ا- مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَامَ أَصْحَابُهُ لِإِكْرَامِهِ؟

ب- كَيْفَ كَانَ مَجْلِسُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ؟

ج- كَيْفَ كَانَ خُلُقُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟

٢- إِيْتِ بِالْفِعْلِ الْمَاضِيْ لِلْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ:

يُجِيْبُ، يَجْلِسُ، يَتَكَلَّمُ، يَأْكُلُ، يُكَافِئُ، يَجِدُ، يَأْوِيْ۔

٣- أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ : [اعراب لگائیے]

ا- كان النبيّ صلى الله عليه وآله وسلم يحب الرائحة الطيّبة -

ب- هل رأيت غار حراء ؟

ج- ذهب أحمد إلى مكة لاداء الحج واقام بها عشرة ايام -

٤- إِيْتِ بِمُفْرَدَاتِ الْجُمُوْعِ التَّالِيَةِ :

أَعَاجِمُ - مَسَاكِيْنُ - فُقَرَاءُ - هَدَايَا - دَنَانِيْرُ - عِبَادٌ -

٥- إِمْلَإِ الْأَمَاكِنَ الْخَالِيَةَ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ : [خالی جگہوں کو پُر کیجیے]

كَانَ نَبِيُّنَا ______ تَوَاضُعًا -

اَلْمَالُ ______ وَأَنَا عَبْدُهُ -

إِنَّكَ لَا تُكَافِئُ ______ السَّيِّئَةَ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو تمام کمالات بخشے - آپؐ بہت کم بولتے تھے - آپؐ مسکینوں سے محبّت کرتے تھے - آپؐ کی مجلس خیر و برکت کی مجلس تھی - آپؐ سب سے زیادہ بہادر، سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ متحمل مزاج تھے - آپؐ نے نہ کبھی صدقہ کھایا اور نہ قبول کیا - آپؐ ہمارے لیے بہترین نمونہ تھے -

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ

خالد : هَلْ تَلَقَّيْتَ خِطَابًا الْيَوْمَ مِنْ صَدِيْقِكَ الْمِصْرِيِّ يَا أَحْمَدُ ؟

احمد : نَعَمْ تَلَقَّيْتُ خِطَابًا مُسَجَّلًا مِنْهُ الْيَوْمَ -

خالد : مَاهِيَ أَهَمُّ هِوَايَاتِ صَدِيْقِكَ الْمِصْرِيِّ هٰذَا ؟

احمد : هُوَ يَهْوٰى جَمْعَ الطَّوَابِعِ وَالْمُرَاسَلَةَ -

خالد : هَلْ هُوَ عُضْوٌ فِيْ أَيِّ جَمْعِيَّةٍ ؟

احمد : نَعَمْ هُوَ عُضْوٌ فِي الْجَمْعِيَّةِ الدُّوَلِيَّةِ لِهُوَاةِ الطَّوَابِعِ -

خالد : هَلْ رَأَيْتَ الطَّابِعَ التِّذْكَارِيَّ لِلْعَلَّامَةِ إِقْبَالٍ ؟

احمد : نَعَمْ رَأَيْتُهُ، وَأُحِبُّ أَنْ أُرْسِلَهُ لِصَدِيْقِيْ -

خالد : إِذَنْ لِنَذْهَبِ الْآنَ إِلَى الْبُوْسْتَةِ (مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ)

احمد : (يُخَاطِبُ مُدِيْرَ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ) هَلْ عِنْدَكُمُ الطَّابِعُ التِّذْكَارِيُّ لِلْعَلَّامَةِ إِقْبَال يَا سَيِّدِيْ ؟

المدير : نَعَمْ عِنْدَنَا الطَّابِعُ التِّذْكَارِيُّ لِلْعَلَّامَةِ إِقْبَال -

احمد : أُرِيْدُ أَنْ أُرْسِلَ هٰذَا الْخِطَابَ بِالْبَرِيْدِ الْمُسَجَّلِ إِلٰى مِصْرَ - كَمْ طَابِعًا أَحْتَاجُ يَا سَيِّدِى ؟

المدير : هٰذَا يَكُوْنُ طِبْقًا لِلْوَزْنِ (بَعْدَ الْوَزْنِ) أَنْتَ تَحْتَاجُ إِلٰى تِسْعَةِ طَوَابِعَ، كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا بِعِشْرِيْنَ بَيْسَةً، وَطَابِعٍ وَاحِدٍ بِعَشَرِ بَيْسَاتٍ -

احمد : أَنَا آسِفٌ! لَيْسَ مَعِى كُلُّ النُّقُوْدِ، هَلْ يُمْكِنُ أَنْ أُرْسِلَهُ بِالْبَرِيْدِ الْعَادِيِّ ؟

المدير : نَعَمْ، هٰذَا أَرْخَصُ وَ أَحْسَنُ لَكَ -

احمد : إِذَنْ، كَمْ طَابِعًا أَحْتَاجُ إِلَيْهِ ؟

المدير : تَحْتَاجُ فَقَطْ إِلٰى الطَّوَابِعِ كُلِّهَا بِتِسْعِيْنَ بَيْسَةً -

احمد : هٰذَا طَيِّبٌ، هٰذِهِ تِسْعُوْنَ بَيْسَةً، أَعْطِنِى مِنْ فَضْلِكَ الطَّوَابِعَ -

خالد : يَا أَحْمَدُ، أُرِيْدُ أَنْ أُرْسِلَ بَعْضَ النُّقُوْدِ إِلٰى أَخِي الصَّغِيْرِ، مَاذَا أَفْعَلُ ؟

احمد : يُمْكِنُ أَنْ تُرْسِلَ النُّقُوْدَ بِالْحَوَالَةِ الْبَرِيْدِيَّةِ -

خالد : وَلٰكِنِّيْ أُرِيْدُ أَنْ أُرْسِلَهَا بِالْبَرِيْدِ الْجَوِّيِّ -

احمد : كُلُّ هٰذَا مُمْكِنٌ فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ -

خالد : إِذَنْ آخُذُ الْإِسْتِمَارَاتِ الْيَوْمَ، وَأُرْسِلُ النُّقُوْدَ غَدًا -

هَلْ يُمْكِنُ أَنْ تُرَافِقَنِيْ غَدًا ؟

احمد : بِكُلِّ سُرُوْرٍ، فَأَنَا أَيْضًا أُحِبُّ أَنْ أُرْسِلَ طَرْدًا بِالْبَرِيْدِ، فِيْهِ بَعْضُ الْكُتُبِ، لِأَخِي الْكَبِيْرِ فِيْ إِسْلَام آباد -

خالد : هَلْ تَصِلُ الْكُتُبُ إِلٰى أَخِيْكَ كَامِلَةً فِيْ إِسْلَام آبَاد ؟

احمد : نَعَمْ - اَلْكُتُبُ تَصِلُ كَامِلَةً، لِأَنَّ هَيْئَةَ الْبَرِيْدِ مُنَظَّمَةٌ فِيْ بِلَادِنَا، وَالْعَامِلُوْنَ فِيْهَا مُخْلِصُوْنَ، وَسُعَاةُ الْبَرِيْدِ أُمَنَاءُ صَادِقُوْنَ -

خالد : إِذَنْ، أَشْتَرِي الْآنَ ثَلَاثَةَ ظُرُوْفٍ وَبِطَاقَةً (كَارْتًا) وَاحِدَةً لِأَبِيْ -

احمد : وَهُوَ كَذٰلِكَ -

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

١- مَا هِيَ أَهَمُّ هِوَايَاتِ الصَّدِيْقِ الْمِصْرِيِّ ؟

٢- هَلْ تُحِبُّ جَمْعَ الطَّوَابِعِ ؟

٣- كَيْفَ تُرْسَلُ النُّقُوْدُ بِالْبَرِيْدِ ؟

٤- هَلْ تَصِلُ الْكُتُبُ إِلَى أَخِيْ أَحْمَدَ كَامِلَةً فِيْ إِسْلَام آباد ؟

٥- كَمْ طَابِعًا اشْتَرَى أَحْمَدُ وَكَمْ ظَرْفًا اشْتَرَى خَالِدٌ ؟

٢- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

اَلْبَرِيْدُ الْجَوِّيُّ - سُعَاةُ الْبَرِيْدِ - عُضْوٌ - اَلْمُرَاسَلَةُ -

٣- إِمْلَإِ الْفَرَاغَ بِالْكَلِمَاتِ الْمُنَاسِبَةِ :

١- أَخِيْ يُحِبُّ جَمْعَ ——— وَهُوَ عُضْوٌ فِيْ ———

٢- أُرْسِلُ هٰذَا الْخِطَابَ بِالْبَرِيْدِ ———

٣- هَيْئَةُ الْبَرِيْدِ ——— وَالْعَامِلُوْنَ فِيْهَا ———

٤- أُرْسِلُ النُّقُوْدَ بِـ ———

٥- أَحْتَاجُ إِلَى ——— طَوَابِعَ لِأُرْسِلَ هٰذَا الْخِطَابَ إِلَى مِصْرَ -

٤- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

١- أَنَا تُرْسِلُ هٰذِهِ الْخِطَابَ بِالْبَرِيْدِ الْجَوِّيِّ -

٢- أَحْتَاجُ إِلَى عِشْرُوْنَ بَيْسَةً -

٣- آخُذُ الْإِسْتِمَارَاتَ الْيَوْمَ وَأُرْسِلُ النُّقُوْدُ غَدًا -

٥- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- ڈاک خانہ کہاں واقع ہے؟ ٢- کیا آپ کے پاس ڈاک کے ٹکٹ ہیں؟ ٣- میں نے اپنے بھائی کو سو روپے بذریعہ منی آرڈر بھیجے - ٤- مجھے بیس پیسے والے تین ٹکٹ اور پانچ لفافے دیجیے - ٥- میرا مشغلہ ٹکٹیں جمع کرنا ہے - ٦- مجھے آج ایک مصری دوست کا خط ملا - ٧- میں پوسٹ ماسٹر سے ملا - ٨- میں رجسٹرڈ خط آپ کو ارسال کروں گا - ٩- ہمیشہ لفافے پر پتہ درست لکھیے - ١٠- ڈاکیا ایک دیانتدار آدمی ہے -

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

رِسَالَةٌ تِجَارِيَّةٌ

شَرِكَةُ الْأَدَوَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ،

(اتّفاق برادرز) لاهور۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّيِّدُ/ مُدِيْرُ مُؤَسَّسَةِ الْأَدَوَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ بِجِدَّةَ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، وَبَعْدُ۔

اِطَّلَعْنَا عَلَى الْإِعْلَانِ الْوَارِدِ فِي الْجَرِيْدَةِ الرَّسْمِيَّةِ مِنْ سِيَادَتِكُمْ بِتَوْرِيْدِ كَمِّيَّاتٍ مِنَ الْمَصَابِيْحِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ، وَبَعْضِ أَجْهِزَةِ التِّلْفِزْيُوْنِ، وَكَذٰلِكَ كَمِّيَّاتٍ مِنَ الْأَسْلَاكِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ۔

وَإِنَّنَا عَلٰى أَتَمِّ اسْتِعْدَادٍ لِتَصْدِيْرِ الْأَدَوَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ بِالْكَمِّيَّاتِ الْمَطْلُوْبَةِ طِبْقًا لِلشُّرُوْطِ الْمَوْجُوْدَةِ فِي الْعَقْدِ، كَمَا نُخْبِرُكُمْ بِأَنَّ شَرِكَتَنَا تَتَعَامَلُ مَعَ جَمِيْعِ الْأَدَوَاتِ وَالْأَجْهِزَةِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ، وَتُصَدِّرُهَا إِلٰى مُعْظَمِ بِلَادِ آسِيَا وَأَفْرِيْقِيَا، خَاصَّةً إِلَى الْبُلْدَانِ الْعَرَبِيَّةِ۔

وَ إِنَّنَا نَدْعُو اللهَ أَنْ يُوَفِّقَنَا إِلَى مَا فِيهِ خَيْرُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَالتَّعَاوُنِ فِيمَا بَيْنَنَا۔

وَفِي الْخِتَامِ، أَنَا أَلْتَمِسُ جَنَابَكُمْ أَنْ تَتَوَجَّهَ إِلَى الْعَطَاءِ الْخَاصِّ الْمُلْحَقِ بِالرِّسَالَةِ، وَتُعْطِينَا جَوَابًا مُعَجَّلًا لَطِيفًا۔

اَلْمُخْلِص

تَحْرِيرًا فِي ٨/٢/٧٦م مُدِيرُ الْمَبِيعَاتِ اتّفاق برادرز، لاهور

اَلرَّدُّ عَلَى الرِّسَالَةِ السَّابِقَةِ

مُؤَسَّسَةُ الْأَدَوَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ بِجِدَّةَ،

بِالْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السُّعُودِيَّةِ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّيِّدُ/ مُدِيرُ شَرِكَةِ الْأَدَوَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ بِلَاهُوْرَ،

تَحِيَّةً طَيِّبَةً، وَبَعْدُ۔

تَسَلَّمَتْ رِسَالَتَكُمْ مَعَ الْعَطَاءِ مِنْ جَانِبِكُمْ، وَ إِنَّهُ يُسْعِدُنَا كَثِيرًا التَّعَاوُنَ مَعَ إِخْوَانِنَا فِي بَاكِسْتَانَ، وَ إِنَّنَا فِي انْتِظَارِ تَقْدِيمِ الْعَطَاءَاتِ فِي ظُرُوفٍ مُغْلَقَةٍ، وَ آخِرُ مَوْعِدٍ لَهَا هُوَ يَوْمُ الْخَامِسَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ فَبْرَايِرَ سَنَةَ ١٩٧٦م، وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى وَكِيلِنَا بِكَرَاتْشِي

رِسَالَةً لِيَتَّصِلَ بِكُمْ وَيَدْرُسَ إِمْكَانِيَّةَ التَّعَاوُنِ فِي الْمُسْتَقْبَلِ -

نَسْأَلُ اللهَ أَنْ يُوَفِّقَنَا جَمِيْعًا -

وَلَكُمْ جَزِيْلُ الشُّكْرِ -

اَلْمُخْلِصُ،

مُدِيْرُ مُؤَسَّسَةِ الْأَدْوَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ،

تَحْرِيْرًا فِي ١٣/٢/٧٦م — جِدَّة - اَلسُّعُوْدِيَّة -

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :

١- أَيْنَ تَقَعُ مُؤَسَّسَةُ الْأَدْوَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ فِي السُّعُوْدِيَّةِ ؟

٢- كَيْفَ عَرَفَتِ الشَّرِكَةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ عُنْوَانَ الْمُؤَسَّسَةِ وَإِعْلَانَهَا ؟

٣- مَاذَا جَاءَ فِي الْإِعْلَانِ ؟

٤- مَتَى يَنْتَهِي تَقْدِيْمُ الْعَطَاءِ ؟

٥- مَاذَا تُصَدِّرُ شَرِكَةُ الْأَدْوَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ ؟

٦- هَلْ يُقَدَّمُ الْعَطَاءُ فِيْ ظَرْفٍ مَفْتُوْحٍ ؟

٢- أَكْمِلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

ا- إِنَّنَا عَلَى ______ لِتَصْدِيْرِ الْأَدْوَاتِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ -

ب- نَدْعُو اللهَ ______ خَيْرُ الْأُمَّةِ الْإِسْلَامِيَّةِ -

ج- إِنَّنَا فِي انْتِظَارِ ______ فِيْ ظُرُوْفٍ مُغْلَقَةٍ -

٣- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

عَطَاءٌ - شَرِكَةٌ - مَوْعِدٌ - أَجْهِزَةٌ - أَسْلَاكٌ -

٤ - أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَـةَ وَاضْبُطْهَا :

ا- المملكة العربية السعودية دولة اسلامية عظيمة -

ب- مدينة جدة مركز الصناعة والتجارة فى السعودية -

ج- تقع مؤسسة الادوات الكهربائية فى جدة -

٥ - صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

١- اَلسُّعُوْدِيَّةُ هُوَ دَوْلَةٌ فِىْ أَفْرِيْقِيَا -

٢- مُدِيْرُ الشَّرِكَـةِ لَيْسَتْ بِمَوْجُوْدَةٍ -

٣- هُمْ يُصَدِّرُ أَدْوَاتَ الْكَهْرَبَائِيَّةَ إِلٰى بِلَادٍ أُخْرٰى -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- ہم اپنے کارخانے میں بجلی کا سامان تیّار کرتے ہیں -

٢- ہم بجلی کے لیمپ اور پنکھے برآمد کرتے ہیں -

٣- ہمارا کارخانہ سب سے پُرانا ہے -

٤- کارخانہ میں ہزاروں مزدُور کام کرتے ہیں -

٥- مجھے آج آپ کی چِٹھی ملی -

٦- ہم نے بند لفافوں میں ٹنڈر (العطاءات) طلب کیے ہیں -

٧- آپ اپنا ٹنڈر چودہ تاریخ تک ارسال کیجیے -

٨- جدّہ سعودی عرب میں ایک مرکزی جگہ ہے -

٩- میرا بھائی کمپنی کا ڈائریکٹر ہے -

١٠- میں آپ سے مِل کر بہت خوش ہُوا ہوں -

اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ

اَلْاٰيَاتُ الْقُرْاٰنِيَّةُ [صِفَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ]

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۙ ﴿٢﴾ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۙ ﴿٤﴾ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ ﴿٥﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ ﴿٦﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ ﴿٧﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ۙ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ ۘ ﴿٩﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ۙ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾ [المؤمنون : ١-١١]

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ
يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

اللهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ
اللهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَإِنَّهٗ يَتُوْبُ إِلَى اللهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَإِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ إِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا
عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ
ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّىْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۚ فَقَدْ
كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ [الفرقان: ٦٣-٧٧]

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :

أ- هَلْ أَنْتَ تَتَّصِفُ بِصِفَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُفْلِحِيْنَ ؟

ب- هَلْ أَنْتَ تُصَلِّيْ بِالْخُشُوْعِ ؟

ج- هَلْ أَنْتَ تُعْرِضُ عَنِ اللَّغْوِ ؟

د- كَيْفَ يَبِيْتُ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ ؟

هـ- مَاذَا يَقُوْلُوْنَ فِيْ دُعَاءِهِمْ ؟

و- هَلْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ؟

٢- أَكْمِلِ الْآيَاتِ التَّالِيَةَ بِأَلْفَاظٍ قُرْآنِيَّةٍ :

١- وَالَّذِيْنَ هُمْ ______ فَاعِلُوْنَ -

٢- وَالَّذِيْنَ هُمْ ______ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ -

٣- وَالَّذِيْنَ هُمْ ______ يُحَافِظُوْنَ -

٣- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

١- نحن عباد الله - ٢- نحن نقيم الصلوة و نؤتي الزكوة -

٣- انا احب عباد الرحمن - ٤ - لهم جزاء حسن عند الله -

٤- إِيْتِ بِالْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ لِلْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ التَّالِيَةِ :

يُحَافِظُوْنَ - يَرِثُوْنَ - يَمْشُوْنَ - يَبِيْتُوْنَ - يَقُوْلُوْنَ - يَتُوْبُ -

٥- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- ہم اللہ کے بندے ہیں -

٢- ہم زمین پر آرام سے چلتے ہیں -

٣- اللہ فخر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا -

٤- کیا تُو نماز پڑھتا ہے ؟

٥- ہاں! میں پابندی سے نماز ادا کرتا ہوں -

٦- ہم جھوٹی گواہی نہیں دیتے -

٧- ہم لغو باتوں سے اجتناب کرتے ہیں -

٨- ہم امانتوں اور وعدوں کا خیال رکھنے والے ہیں -

اَلدَّرْسُ الْحَادِى وَالثَّلَاثُوْنَ

مُحَادَثَةٌ بَيْنَ الْأُسْتَاذِ وَتَلَامِيْذِهٖ

الاستاذ : اَلدَّرْسُ الْيَوْمَ عَنِ الْمَعْلُوْمَاتِ الْعَامَّةِ ، وَأَنَا الْيَوْمَ أُجِيْبُ إِلٰى أَسْئِلَةِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ -

احمد : يَاسَيِّدِى ، أُحِبُّ أَنْ أَعْرِفَ شَيْئًا عَنِ التِّلْفِزْيُوْنِ أَوِالْإِذَاعَةِ الْمَرْئِيَّةِ -

الاستاذ : اَلتِّلْفِزْيُوْنُ أَوِ التِّلْفَازُ ، هُوَ أَحْدَثُ وَسِيْلَةٍ مِنْ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ ، وَأَثَرُهٗ كَبِيْرٌ وَعَظِيْمٌ -

احمد : مَاهِىَ وَسَائِلُ الْإِعْلَامِ الْأُخْرٰى ؟

الاستاذ : وَسَائِلُ الْإِعْلَامِ الْأُخْرٰى هِىَ : الصِّحَافَةُ وَالْإِذَاعَةُ وَالتِّلْفِزْيُوْنُ ، وَهُوَ أَهَمُّهَا -

احمد : لِمَاذَا ؟

الاستاذ : لِأَنَّكَ تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَسْمَعَ الصَّوْتَ وَتَرَى الصُّوْرَةَ ، وَبِهٰذَا لَاتَنْسٰى مَاسَمِعْتَ وَمَا رَأَيْتَ -

خالد : هَلْ هُنَاكَ أَيُّ أَهَمِّيَّةٍ أُخْرٰى لِلتِّلِفِزْيُوْنِ يَا سَيِّدِيْ ؟

الاستاذ : طَبْعًا طَبْعًا - اَلتِّلِفِزْيُوْنُ يُثَقِّفُ الشَّعْبَ، وَيُسَاعِدُ فِيْ تَعْلِيْمِ الطَّلَبَةِ وَالتَّلَامِيْذِ، وَفِيْ مَحْوِ أُمِّيَّةِ الْجَهَلَةِ، فَهُوَ مَدْرَسَةٌ يَتَعَلَّمُ فِيْهَا الْجَمِيْعُ -

علی : مَاهِيَ فَائِدَةُ الْمُرُوْرِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلٰى قَوَاعِدِ الْمُرُوْرِ يَا سَيِّدِيْ ؟

الاستاذ : اَلْمُرُوْرُ وَقَوَاعِدُهُ، مِثْلَ الْمُحَافَظَةِ عَلٰى إِشَارَاتِ السَّيْرِ، وَالْمُرُوْرِ فِي الطَّرِيْقِ السَّلِيْمِ، يَمْنَعُ الْحَوَادِثَ الَّتِيْ تَقَعُ فِي الشَّوَارِعِ وَيُسَاعِدُ عَلٰى سُرْعَةِ السَّيْرِ -

علی : مَا هُوَ مَعْنٰى إِشَارَاتِ الْمُرُوْرِ الثَّلَاثِ ؟

الاستاذ : اَللَّوْنُ الْأَحْمَرُ مَعْنَاهُ : قِفْ، الطَّرِيْقُ مُغْلَقٌ -

اَللَّوْنُ الْأَصْفَرُ مَعْنَاهُ : اِسْتَعِدَّ -

اَللَّوْنُ الْأَخْضَرُ مَعْنَاهُ : الطَّرِيْقُ مَفْتُوْحٌ -

احمد : هٰذَا بِالنِّسْبَةِ لِلسَّيَّارَاتِ وَالْأُتُوْبِيْسَاتِ وَغَيْرِهَا، مَاذَا عَنْ وَسَائِلِ الْمُوَاصَلَاتِ الْأُخْرٰى كَالطَّائِرَاتِ فِي الْجَوِّ، وَالسُّفُنِ فِي الْبَحْرِ ؟

الاستاذ : لِلطَّائِرَاتِ نِظَامٌ دُوَلِيٌّ خَاصٌّ وَكَذٰلِكَ لِلسُّفُنِ، فَهِيَ

تَسْتَخْدِمُ الْإِشَارَاتِ الضَّوْئِيَّةَ وَالْإِشَارَاتِ اللَّاسِلْكِيَّةَ -

طارق : هَلِ السِّيْنِمَا مُفِيْدَةٌ يَا أُسْتَاذُ ؟

الاستاذ : اَلسِّيْنِمَا مُفِيْدَةٌ وَمُضِرَّةٌ فِي الْوَقْتِ -

طارق : كَيْفَ هٰذَا ؟

الاستاذ : فِي السِّيْنِمَا، أَفْلَامٌ جَيِّدَةٌ وَمُفِيْدَةٌ ، وَفِيْهَا أَيْضًا أَفْلَامٌ سَيِّئَةٌ وَمُضِرَّةٌ -

حميد : مَاهِيَ الْأَفْلَامُ الْمُفِيْدَةُ ؟

الاستاذ : اَلْأَفْلَامُ الْمُفِيْدَةُ هِيَ الْأَفْلَامُ التَّارِيْخِيَّةُ ، وَالْأَفْلَامُ الْعِلْمِيَّةُ وَالْأَفْلَامُ الْإِصْلَاحِيَّةُ ...... وَالْآنَ دَقَّ الْجَرَسُ، إِلَى اللِّقَاءِ -

التلاميذ : شُكْرًا ..... كَانَ دَرْسُ الْيَوْمِ مُفِيْدًا جِدًّا ، إِلَى اللِّقَاءِ -

تمرينات

١- أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ :

أ- مَاهِيَ وَسَائِلُ الْإِعْلَامِ ؟

ب- مَا فَائِدَةُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى قَوَاعِدِ السَّيْرِ ؟

ج- مَا مَعْنَى اللَّوْنِ الْأَحْمَرِ، وَمَا مَعْنَى اللَّوْنِ الْأَخْضَرِ ؟

د- مَاهِيَ فَائِدَةُ التِّلِفِزْيُوْنِ ؟

هـ- هَلِ السِّيْنِمَا مُفِيْدَةٌ ؟

و- هَلْ لِلطَّائِرَاتِ نِظَامُ السَّيْرِ ؟

ز- كَيْفَ وَجَدْتَ هٰذَا الدَّرْسَ ؟

٢- إِسْتَخْرِجْ مِنَ الدَّرْسِ كُلَّ الْجُمُوْعِ وَإِيْتِ بِمُفْرَدَاتِهَا -

٣- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ :

١- اَلتِّلِفِزْيُوْنُ هُوَ ـــــ مِنْ وَسَائِلِ الْإِعْلَامِ -

٢- اَلتِّلِفِزْيُوْنُ ـــــ الشَّعْبَ وَيُسَاعِدُ فِيْ ـــــ الطَّلَبَةِ -

٣- لِلطَّائِرَاتِ ـــــ دُوَلِيٌّ خَاصٌّ ـــــ لِلسُّفُنِ -

٤- وَاللَّوْنُ الْأَصْفَرُ ـــــ اسْتَعِدَّ -

٤- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

١- أَنَا الْيَوْمُ يُجِيْبُ إِلَى أَسْئِلَتِكُمْ -

٢- هٰذَا الْمُحَادَثَةُ مُفِيْدٌ جِدًّا -

٣- أَلْأَفْلَامُ الْمُفِيْدَةُ هِيَ الْفِلْمُ التَّارِيْخِيَّةُ وَالْفِلْمُ الْعِلْمِيَّةُ -

٥- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

اَلشَّعْبُ - اَلتِّلِفِزْيُوْنُ - يَتَعَلَّمُ - يُثَقِّفُ - يَمْنَعُ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- اُستاد نے مختلف موضوعات پر بات کی - ٢- استاد نے لڑکوں کے سوالات کے جواب دیئے - ٣- اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن جدید وسائلِ اطلاعات ہیں - ٤- اَن پڑھ لوگ ٹیلیویژن سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں - ٥- لال نشان کا مطلب ہے رُک جاؤ - ٦- اکثر طلبہ نے استاد پر سوال کیے - ٧- میں نے فلم کبھی نہیں دیکھی - ٨- بعض فلمیں سخت نقصان دہ ہیں - ٩- ٹریفک رولز کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے -

١٠- ٹیلیویژن جہالت ختم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے -

اَلدَّرْسُ الثَّانِى وَالثَّلاثُوْنَ

تَرْبِيَةُ الْبَنِيْنَ (١)

رَبُّوْا بَنِيْكُمْ، عَلِّمُوْهُمْ هَذِّبُوْا

فَتَيَاتِكُمْ، فَالعِلْمُ خَيْرُ قِوَامِ

وَالْعِلْمُ مَالُ الْمُعْدِمِيْنَ، إِذَاهُمُ

خَرَجُوْا إِلَى الدُّنْيَا بِغَيْرِ حُطَامِ

وَأَخُو الْجَهَالَةِ، فِى الْحَيَاةِ، كَأَنَّهُ

سَاعٍ إِلَى حَرْبٍ بِغَيْرِ حُسَامِ

أُنْظُرْ إِلَى الْأَقْوَامِ، كَيْفَ سَمَتْ بِهِمْ

تِلْكَ الْعُلُوْمُ إِلَى الْمَحَلِّ السَّامِىْ

مِنْ رَاكِبٍ مَتْنَ الرِّيَاحِ كَأَنَّهُ

مَلِكٌ يُصَرِّفُ أَمْرَهَا بِزِمَامِ

أَوْ مُحْدِثٍ بِالْكَهْرَبَاءِ عَجَائِبًا

أَوْ غَائِصٍ بِالْفُلْكِ أَوْ عَوَّامِ

أَوْ مُبْدِعٍ قُطُرَ الْبُخَارِ وَمُنْشِىءٍ
سُفُنَ الْبِحَارِ تَلُوحُ كَالأَعْلَامِ
أَوْ مُرْسِلٍ وَحْيَ الْهَوَاءِ وَمُنْطِقٍ
صُمَّ الْجَمَادِ بِأَحْرُفٍ وَكَلَامِ
فَالْجَهْلُ يَخْفِضُ أُمَّةً وَيُذِلُّهَا
وَالْعِلْمُ يَرْفَعُهَا أَجَلَّ مَقَامِ

(محمد الهراوى)

تَرْبِيَةُ الْبَنَاتِ ②

مَنْ لِي بِتَرْبِيَةِ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا
فِي الشَّرْقِ عِلَّةُ ذٰلِكَ الإِخْفَاقِ
أَلْأُمُّ مَدْرَسَةٌ إِذَا أَعْدَدْتَهَا
أَعْدَدْتَ شَعْبًا طَيِّبَ الأَعْرَاقِ
اَلْأُمُّ أُسْتَاذُ الأَسَاتِذَةِ الأُلىٰ
شَغَلَتْ مَآثِرُهُمْ مَدَى الآفَاقِ
أَنَا لَا أَقُولُ دَعُوا النِّسَاءَ سَوَافِرًا
بَيْنَ الرِّجَالِ يَجُلْنَ فِي الأَسْوَاقِ

يَفْعَلْنَ أَفْعَالَ الرِّجَالِ لَوَاهِيَا
عَنْ وَاجِبَاتِ نَوَاعِسِ الْأَحْدَاقِ
فِي دُوْرِهِنَّ شُئُوْنُهُنَّ كَثِيْرَةٌ
كَشُئُوْنِ رَبِّ السَّيْفِ وَالْمِزْرَاقِ
كَلَّا وَلَا أَدْعُوْكُمُ أَنْ تُسْرِفُوْا
فِي الْحَجْبِ وَالتَّضْيِيْقِ وَالْإِرْهَاقِ
رَبُّوا الْبَنَاتِ عَلَى الْفَضِيْلَةِ أَنَّهَا
فِي الْمَوْقِفَيْنِ لَهُنَّ خَيْرُ وَثَاقِ
وَعَلَيْكُمُ أَنْ تَسْتَبِيْنَ بَنَاتُكُمْ
نُوْرَ الْهُدٰى وَعَلَى الْحَيَاءِ الْبَاقِ

(حافظ ابراهيم)

تمرينات

١- تَرْجِمْ إِلَى الْأُرْدِيَةِ :

وَالْعِلْمُ مَالُ الْمُعْدِمِيْنَ إِذَا هُمُ
خَرَجُوْا إِلَى الدُّنْيَا بِغَيْرِ حُطَامِ
فَالْجَهْلُ يَخْفِضُ أُمَّةً وَيُذِلُّهَا
وَالْعِلْمُ يَرْفَعُهَا أَجَلَّ مَقَامِ

أَنَا لَا أَقُوْلُ دَعُوا النِّسَاءَ سَوَافِرًا
بَيْنَ الرِّجَالِ، يَجُلْنَ فِي الْأَسْوَاقِ
يَفْعَلْنَ أَفْعَالَ الرِّجَالِ لَوَاهِيًا
عَنْ وَاجِبَاتِ نَوَاعِسِ الْأَحْدَاقِ

٢- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

اَلْعِلْمُ خَيْرَ قِوَامٍ - هُوَ مُبْدِعُ قُطْرِ الْبُخَارَ - هُوَ مُنْطِقُ صُمُّ الْجَمَادَ - اَلْجَهْلُ خَافِضَ الْأُمَّةِ -

٣- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

هَذِّبُوْا - خَرَجُوْا - مُحْدِثٌ - غَائِصٌ - يَخْفِضُ - يَرْفَعُ -

٤- أَيُّ الْأَبْيَاتِ تُحِبُّهَا ؟

٥- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ :

رَبُّوا الْبَنَاتِ ______ الْفَضِيْلَةِ -

______ دُوْرِهِنَّ شُئُوْنُهُنَّ كَثِيْرَةٌ -

لَا تُسْرِفُوْا ______ الْحَجْبِ وَالْإِطْلَاقِ -

تَوَسَّطُوْا ______ الْحَالَتَيْنِ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے - ٢- علم انسان کو بلند مقام پر پہنچاتا ہے - ٣- علم مفلس لوگوں کے لیے مال ہے - ٤- جہالت انسان کو ذلیل کردیتی ہے - ٥- ترقی کے لیے لڑکیوں کی تعلیم بھی ضروری ہے - ٦- حیا عورت کا زیور ہے - ٧- عورتوں کے لیے گھروں میں بہت کام ہیں -

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اَلْعَالَمُ الْعَرَبِيُّ

اَلْعَالَمُ الْعَرَبِيُّ لَهُ مَقَامٌ رَفِيْعٌ، لِأَنَّهُ غَنِيٌّ بِمَعَادِنِ الطَّبِيْعِيَّةِ الثَّمِيْنَةِ، وَهُوَ يَتَمَتَّعُ بِمَوْقِعٍ جُغْرَافِيٍّ فَرِيْدٍ، إِذْ تَلْتَقِي عِنْدَهُ قَارَّاتٌ ثَلَاثٌ، هِيَ آسِيَا وَأُوْرُوْبَا وَأَفْرِيْقِيَا، فَالنَّاظِرُ إِذَا أَلْقَى نَظْرَةً عَلَى خَرِيْطَةِ الْعَالَمِ، يَجِدُ أَنَّ الْعَالَمَ الْعَرَبِيَّ يَمْتَدُّ فِي اتِّصَالٍ مِنَ الْخَلِيْجِ الْعَرَبِيِّ شَرْقًا إِلَى الْمُحِيْطِ الْأَطْلَسِيِّ غَرْبًا - وَيَبْلُغُ عَدَدُ بُلْدَانِ الْعَالَمِ الْعَرَبِيِّ قَرِيْبًا مِنَ الْعِشْرِيْنَ، يَقَعُ بَعْضُهَا فِي آسِيَا، وَهِيَ: الْعِرَاقُ وَسُوْرِيَا وَالْأُرْدُنُّ وَفِلَسْطِيْنُ وَلُبْنَانُ وَالْكُوَيْتُ وَالْبَحْرَيْنُ وَعُمَانُ وَقَطَرُ وَالْيَمَنُ وَالْإِمَارَاتُ الْعَرَبِيَّةُ الْمُتَّحِدَةُ وَالْمَمْلَكَةُ الْعَرَبِيَّةُ السُّعُوْدِيَّةُ - وَالْبَعْضُ الْآخَرُ يَقَعُ فِي أَفْرِيْقِيَا، وَهِيَ: مِصْرُ وَالسُّوْدَانُ وَلِيْبِيَا وَتُوْنِسُ وَالْجَزَائِرُ وَالْمَغْرِبُ وَمُوْرِيْتَانِيَا -

وَفِي السُّطُوْرِ التَّالِيَةِ تَعْرِيْفٌ مُخْتَصَرٌ لِبَعْضِ هٰذِهِ الْبُلْدَانِ -

١- اَلْمَمْلَكَةُ الْعَرَبِيَّةُ السُّعُوْدِيَّةُ:

هِيَ أَكْبَرُ دَوْلَةٍ فِي الْجَزِيْرَةِ الْعَرَبِيَّةِ، وَتُعَدُّ أَكْبَرَ الدُّوَلِ الْمُصَدِّرَةِ لِلنِّفْطِ فِي الْعَالَمِ- وَأَهَمُّ مُدُنِهَا مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ، وَهِيَ مَوْلِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَهْبَطُ الْوَحْيِ، وَهِيَ الْمَرْكَزُ الرُّوْحِيُّ لِلْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ، لِأَنَّ فِيْهَا بَيْتَ اللّٰهِ الْحَرَامَ، وَهُوَ قِبْلَةُ الْمُسْلِمِيْنَ، وَيَقْصِدُهَا آلَافٌ مِنَ الْحُجَّاجِ كُلَّ عَامٍ، وَيَزُوْرُوْنَهَا بِالْإِخْلَاصِ وَالْإِيْمَانِ، وَالْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ، وَهِيَ مَدِيْنَةٌ تَهْوِيْ إِلَيْهَا أَفْئِدَةُ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ، وَهِيَ أَيْضًا مَرْكَزٌ رُوْحِيٌّ عَظِيْمٌ عِنْدَ الْمُسْلِمِيْنَ، لِأَنَّ فِيْهَا الْمَسْجِدَ النَّبَوِيَّ وَمَرْقَدَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَدِيْنَةُ الرِّيَاضِ، وَهِيَ عَاصِمَتُهَا، وَفِيْهَا مَبَانِيْ عَالِيَةٌ جَمِيْلَةٌ، قَدْ رُوْعِيَ فِيْ بِنَاءِهَا أَحْدَثُ الطُّرُقِ الْهَنْدَسِيَّةِ، فَجَاءَتْ آيَةً فِي الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ- وَمِنْ أَهَمِّ مَوَانِيْهَا جِدَّةُ، وَفِيْهَا تَرْسُو الْبَوَاخِرُ الَّتِيْ تَحْمِلُ حُجَّاجَ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ، كَمَا أَنَّ بِهَا مَطَارًا دُوَلِيًّا كَبِيْرًا- وَفِي الْمِنْطَقَةِ الشَّرْقِيَّةِ تُوْجَدُ آبَارُ النِّفْطِ، وَأَهَمُّ مَوَانِئِ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةِ الظَّهْرَانُ وَالدَّمَّامُ-

وَفِي الْحَقِيْقَةِ أَنَّ الْمَمْلَكَةَ السُّعُوْدِيَّةَ قَدْ نَشَطَتْ فِي الْعَصْرِ الْحَاضِرِ، وَتَرَكَ أَبْنَاءُهَا السُّكُوْنَ، وَنَفَضَ رِجَالُهَا عَنْهُمْ غُبَارَ

الْخُمُوْلِ، حَتّٰى أَصْبَحَتْ هٰذِهِ الدَّوْلَةُ مِنَ الدُّوَلِ النَّامِيَةِ الرَّاقِيَةِ۔ وَفِى هٰذِهِ الْبِلَادِ نَحْنُ نَرَى الشَّرِيْعَةَ الْإِسْلَامِيَّةَ مُطَبَّقَةً فِىْ كُلِّ شُئُوْنِ الْحَيَاةِ، وَهٰذِهِ هِيَ الْمِيْزَةُ الْأُخْرَى الَّتِى تُمَيِّزُهَا عَنْ سَائِرِ الْبُلْدَانِ الْإِسْلَامِيَّةِ -

٢- جُمْهُوْرِيَّةُ مِصْرَ الْعَرَبِيَّةُ :

وَهِيَ تَقَعُ فِى الْقَارَّةِ الْإِفْرِيْقِيَّةِ، وَهِيَ مِنْ أَخْصَبِ الْبُلْدَانِ الْعَالَمِ بِفَضْلِ نَهرِ النِّيْلِ، وَأَقْدَمِهَا مِنْ حَيْثُ الثَّقَافَةِ، وَالْمِصْرِيُّوْنَ قَدْ نَظَمُوْا نِظَامَ الرَّيِّ بِوَاسِطَةِ الْأَقْنِيَةِ وَالسُّدُوْدِ - وَفِى هٰذِهِ الْبِلَادِ تُوْجَدُ قَنَاةُ السُّوَيْسِ الشَّهِيْرَةُ الَّتِى قَدْ حُفِرَتْ فِى الْقَرْنِ التَّاسِعَ عَشَرَ (١٨٦٩م) وَاخْتَلَطَتْ بِسَبَبِهَا مِيَاهُ الْبَحْرَيْنِ الْأَحْمَرِ وَالْأَبْيَضِ، وَقَلَّتِ الْمَسَافَةُ لِلْبَوَاخِرِ التِّجَارِيَّةِ -

وَعَاصِمَتُهَا مَدِيْنَةُ الْقَاهِرَةِ، وَهِيَ مِنْ أَحْسَنِ الْمُدُنِ فِى الْعَالَمِ، وَفِىْ نَوَاحِيْهَا الْأَهْرَامُ، قَدْ شَيَّدَهَا الْفَرَاعِنَةُ كَآثَارِهِمِ الْبَاقِيَةِ، وَفِيْهَا الْجَامِعُ الْأَزْهَرُ الَّذِىْ يُعَدُّ مِنْ أَكْبَرِ الْجَامِعَاتِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَيُمْكِنُ الْقَوْلُ أَنَّ مِصْرَ دَوْلَةٌ مِنَ الدُّوَلِ الَّتِى لَا زَالَتْ رَاقِيَةً عَامِرَةً مُنْذُ الْعُصُوْرِ الْقَدِيْمَةِ إِلٰى عَصْرِنَا الْحَالِيِّ -

٣- اَلْجُمْهُوْرِيَّةُ الْعَرَبِيَّةُ اللِّيْبِيَّةُ :

وَهِيَ مِنَ الْبُلْدَانِ الْإِفْرِيْقِيَّةِ، وَقَدْ كَانَتْ بِلَادًا زِرَاعِيَّةً، لٰكِنَّهَا بَعْدَ اكْتِشَافِ آبَارِ النِّفْطِ، تُعَدُّ مِنْ أَهَمِّ الْبُلْدَانِ الْمُصَدِّرَةِ لِلنِّفْطِ، وَ زَادَتْ أَهَمِّيَّتُهَا فِي الْعَصْرِ الْحَدِيْثِ تَحْتَ قِيَادَةِ الْبَطَلِ الْجَلِيْلِ، مُعَمَّرِ الْقَذَّافِيِّ الَّذِيْ لَا يَزَالُ سَاعِيًا لِاتِّحَادِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ وَلِارْتِقَاءِ الْأُمَّةِ الْمُسْلِمَةِ- وَلَقَدْ ذَهَبَ كَثِيْرٌ مِنَ الْبَاكِسْتَانِيِّيْنَ إِلٰى هٰذِهِ الدَّوْلَةِ الشَّقِيْقَةِ، وَهُمْ يَعِيْشُوْنَ فِيْهَا حَيَاةً طَيِّبَةً-

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :

ا- هَلْ تَعْرِفُ شَيْئًا عَنِ الْمَمْلَكَةِ السُّعُوْدِيَّةِ ؟

ب- مَا هِيَ أَكْبَرُ الدُّوَلِ الْمُصَدِّرَةِ لِلنِّفْطِ فِي الْعَالَمِ؟

ج- أَيْنَ تَقَعُ لِيْبِيَا؟ هَلْ هِيَ جُمْهُوْرِيَّةٌ أَوْ مَمْلَكَةٌ ؟

د- أَيْنَ تُوْجَدُ قَنَاةُ السُّوَيْسِ، وَمَتٰى حُفِرَتْ ؟

٢- اِيْتِ بِجُمُوْعِ الْمُفْرَدَاتِ الْآتِيَةِ :

قَنَاةٌ - مِيْنَاءٌ - قُطْرٌ - قَارَّةٌ - إِقْلِيْمٌ
طَرِيْقٌ - سَدٌّ -

٣- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

مَرْكَزٌ رُوْحِيٌّ - مَطَارٌ - مِيْزَةٌ - بِلَادٌ - نِفْطٌ - آسِيَا -

٤- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِأَلْفَاظٍ مُنَاسِبَةٍ:

١- هُوَ يَتَمَتَّعُ ______ فَرِيدٍ -

٢- قَدْ رُوْعِيَ ______ الطُّرُقُ الْهَنْدَسِيَّةُ -

٣- يَقْصِدُهَا ______ كُلَّ عَامٍ -

٤- هِيَ مِنْ ______ الْبِلَادِ -

٥- صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ:

١- هٰذَا دَوْلَةٌ رَاقِيَةٌ -

٢- نَفَضَتْ رِجَالُهَا عَنْهَا غُبَارَ الْخُمُوْلِ -

٣- وَفِيْهَا يَرْسُو الْبَوَاخِرُ الَّتِيْ تَحْمِلُ الْحُجَّاجَ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ:

١- سعودی سلطنت ایک اسلامی سلطنت ہے -

٢- مصر زمانۂ قدیم سے علم کا مرکز ہے -

٣- مکّہ مکرّمہ کی تمام مسلمانوں کے دلوں میں بڑی عزّت ہے -

٤- لیبیا میں بہت سے پاکستانی مقیم ہیں -

٥- ہمارے عرب بھائیوں سے اچھے تعلقات ہیں -

٦- ہم سب مسلمان ہیں -

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اَلْأَحَادِيْثُ النَّبَوِيَّةُ [حُقُوْقُ الْعِبَادِ]

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضى الله عنه، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلّى الله عليه وسلّم قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ۔ [رواه البخاری ومسلم]

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض، قَالَ، جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صلّى الله عليه وسلّم فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صِحَابَتِيْ؟ قَالَ: "أُمُّكَ"، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: "ثُمَّ أُمُّكَ"، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: "ثُمَّ أُمُّكَ"، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: "ثُمَّ أَبُوْكَ"۔ [رواه البخاری ومسلم]

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلّى الله عليه وسلّم، "إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ"۔ قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ وَكَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ "يَسُبُّ الرَّجُلُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ، وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ"۔ [رواه البخاری]

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صلّى الله عليه وسلّم قَالَ: "رَغِمَ أَنْفُ،

ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ"، قِيلَ: مَنْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: "مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ" [رواه مسلم]

عَنْ عَائِشَةَ رضى الله عنها عَنِ النَّبِيِّ صلى اللهُ عليه وسلم قَالَ: لَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِيْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ - [رواه البخارى ومسلم]

عَنْ أَبِيْ شُرَيْحٍ قَالَ، قَالَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم: "وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ، وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ، وَاللهِ لَا يُؤْمِنُ" قِيلَ: مَنْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: الَّذِيْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ - [رواه البخارى]

عَنْ أَنَسٍ قَالَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا آمَنَ بِيْ مَنْ بَاتَ شَبْعَانَ وَجَارُهُ جَائِعٌ وَهُوَ يَعْلَمُ بِهِ - [رواه كبير وبزّار]

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ - [رواه ابوداؤد ومسلم]

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم: قَالَ: لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ، وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ إِذَا قَطَعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا - [رواه البخارى]

عَنْ أَنَسٍ رضى الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ

لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ - [رواه البخاری ومسلم]

عَنْ أَبِی مُوسَیٰ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم. قَالَ: الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ، يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا، ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ - [رواہ البخاری]

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا، نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ؛ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَىٰ مُعْسِرٍ، يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؛ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا، سَتَرَهُ اللهُ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؛ وَاللهُ فِی عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِی عَوْنِ أَخِيهِ؛ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا، سَهَّلَ اللهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ؛ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِی بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللهِ، يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ، إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ؛ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ - [رواہ مسلم]

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :

أ- مَنْ أَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صِحَابَتِكَ فِی الْإِسْلَامِ ؟

ب- هَلْ يُمْكِنُ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ ؟

ج- مَاذَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی حَقِّ الْجَارِ ؟

د- هَلْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ ؟

هـ- هَلْ لِمُسْلِمٍ حَلَالٌ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ؟

و- مَاذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِيْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً ؟

٢- تَرْجِمِ الْحَدِيْثَ الْأَخِيْرَ إِلَى الْأُرْدِيَةِ -

٣- أَعْرِبِ الْأَحَادِيْثَ التَّالِيَةَ وَاضْبُطْهَا :

١- من لم يرحم صغيرنا و يعرف حق كبيرنا فليس منا -

٢- لا يدخل الجنة قاطع رحم -

٣- انصر اخاك ظالما او مظلوما -

٤- إِمْلَإِ الْفَرَاغَاتِ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ :

١- إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ______ وَالِدَيْهِ -

٢- لٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِيْ ______ وَصَلَهَا -

٣- اَلْمُؤْمِنُ ______ كَالْبُنْيَانِ -

٤- مَنْ بَطَّأَ ______ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ -

٥- إِيْتِ بِالْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ لِلْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ التَّالِيَةِ :

سَتَرَ ، سَلَكَ ، إِجْتَمَعَ ، ذَكَرَ ، نَفَّسَ ، قَطَعَ ، آمَنَ ، دَخَلَ ، حَلَّ ، شَبَّكَ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- وہ شخص مومن نہیں جس کا ہمسایہ اس کی شرارتوں سے محفوظ نہ ہو -

٢- حُسنِ سلوک کی سب سے زیادہ حقدار ماں ہے - ٣- پڑوسی کا تم پر حق ہے - ٤- جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کا خیال رکھے خدا بھی اس کی مدد کرتا ہے - ٥- جس نے مسلمان کی پردہ پوشی کی خدا بھی اس کی پردہ پوشی کرتا ہے - ٦- جھوٹ سے بچو - ٧- ہمیشہ سچی بات کہو - ٨- اپنے والدین کو ناراض مت کرو - ٩- بزرگوں کی عزت کرو - ١٠- چھوٹوں پر رحم کھاؤ -

---

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اَلْبَيْعُ وَالشِّرَاءُ

خالد : مَتٰى تَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ يَا أَبِيْ ؟

الاب : يُمْكِنُ أَنْ أَذْهَبَ غَدًا إِلٰى سُوْقِ "انار كلى"۔

خالد : أَنْتَ تَسَلَّمْتَ رَاتِبَ هٰذَا الشَّهْرِ أَمْسِ، لِمَاذَا لَا نَذْهَبُ الْيَوْمَ ؟

الاب : أَنَا مَشْغُوْلٌ جِدًّا الْيَوْمَ، لٰكِنْ أَخْبِرْنِيْ مَاذَا تُحِبُّ أَنْ تَشْتَرِيَ ؟

خالد: بَدَأَ الْعَامُ الدِّرَاسِيُّ، وَأُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِيَ بَعْضَ الْأَقْلَامِ الرَّصَاصِ، وَالْأَقْلَامِ الْحِبْرِ، وَأُرِيْدُ أَيْضًا أَنْ أَشْتَرِيَ دَوَاةَ حِبْرٍ أَزْرَقَ، وَدَوَاةَ حِبْرٍ أَحْمَرَ۔

الاب : هَلْ تَشْتَرِيْ بَعْضَ الْكُتُبِ الْمَدْرَسِيَّةِ أَيْضًا ؟

خالد : نَعَمْ أَشْتَرِيْ بَعْضَ الْكُتُبِ الْمَدْرَسِيَّةِ، وَبَعْضَ الْكَرَارِيْسِ أَيْضًا، وَكُرَّاسَةً كَبِيْرَةً لِلرَّسْمِ۔

الاب : أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَشْتَرِيَ لَكَ بَدْلَةً جَدِيْدَةً، أَوْ أَشْتَرِيَ لَكَ مِعْطَفًا ثَمِيْنًا، مَا رَأْيُكَ ؟

خالد : لَا يَا أَبِيْ، أَنَا أُحِبُّ أَنْ تَشْتَرِيَ لِيْ قَمِيْصًا وَصُدْرَةً فَقَطْ.

الاب : وَهُوَ كَذٰلِكَ، هَلْ تُرِيْدُ حِذَاءً (جَزْمَةً) جَدِيْدًا أَيْضًا ؟

خالد : لَا يَا أَبِيْ، عِنْدِيْ حِذَاءٌ بِحَالَةٍ طَيِّبَةٍ، شُكْرًا.

الاب : أَنْتَ وَلَدٌ عَاقِلٌ يَا خَالِدُ، وَلِهٰذَا أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَشْتَرِيَ لَكَ سَاعَةً أَوْ رَادْيُوْ صَغِيْرًا.

خالد : شُكْرًا يَا أَبِيْ، فَأَنْتَ تَحْتَاجُ إِلَى النُّقُوْدِ هٰذِهِ الْأَيَّامِ، لِأَنَّ الْأَسْعَارَ تَرْتَفِعُ كُلَّ يَوْمٍ.

الاب : لَا يَهُمُّ، هٰذِهِ سَتَكُوْنُ هَدِيَّةً مِنِّيْ لَكَ.

خالد : شُكْرًا جَزِيْلًا يَا أَبِيْ، وَأَطَالَ اللهُ فِيْ عُمُرِكَ وَحَفِظَكَ لَنَا !

الام : أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَذْهَبَ مَعَكُمَا أَيْضًا.

الاب : لِمَاذَا تَذْهَبِيْنَ مَعَنَا ؟

الام : أُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِيَ سَمْنًا، وَدَقِيْقًا، وَبَعْضَ الْفَوَاكِهِ وَالْخَضْرَوَاتِ.

الاب : يُمْكِنُ أَنْ تَشْتَرِيَ كُلَّ هٰذَا مِنَ الشَّارِعِ الْمُجَاوِرِ، لِمَاذَا

تَذْهَبِيْنَ مَعَنَا إِلىٰ سُوْقِ "انار كلى"۔

الام : وَلِمَاذَا لَا أَذْهَبُ مَعَكُمَا ؟

الاب : اَلسُّوْقُ بَعِيْدَةٌ عَنِ الْبَيْتِ، وَالْمُوَاصِلَاتُ صَعْبَةٌ وَغَالِيَةٌ جِدًّا۔

الام : أَنْتَ دَائِمًا بَخِيْلٌ۔

الاب : لَيْسَ هٰذَا بُخْلٌ، بَلِ اقْتِصَادٌ وَ تَوْفِيْرٌ۔

الام : أَنْتَ دَائِمًا تَقُوْلُ هٰذَا الْكَلَامَ۔

الاب : لَا تَغْضَبِی، غَدًا أَشْتَرِیْ لَكِ قِطْعَةً مِنَ الْقُمَاشِ الْحَرِيْرِيِّ الْمُطَرَّزِ۔

الام : لَا تَشْتَرِلِیْ شَيْئًا، فَإِنَّكَ لَا تَعْرِفُ الْأَلْوَانَ الَّتِیْ أُحِبُّهَا۔

الاب : هَلْ أَشْتَرِیْ لَكِ بَعْضَ أَدْوَاتِ الزِّيْنَةِ ؟

الام : يَا رَجُلُ، هَلْ أَنَا فَتَاةٌ صَغِيْرَةٌ؟ أَنَا الْأُمُّ الْآنَ، وَلَا — —أَسْتَخْدِمُ هٰذِهِ الْأَشْيَاءَ۔

الاب : إِذَنْ أَنَا مُوَافِقٌ إِنْ تَأْتِیْ مَعَنَا۔

الام : مَتٰى...... غَدًا ؟

الاب : لَا، أَوَّلَ الشَّهْرِ الْقَادِمِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

تمرينات

١- أَجِبْ عَمَّا يَأْتِیْ :

١-لِمَاذَا يَذْهَبُ خَالِدٌ إِلَى السُّوْقِ؟ ٢- مَاذَا يَشْتَرِی الْأَبُ لِخَالِدٍ ؟

٣- مَاذَا تُرِيْدُ الْأُمُّ أَنْ تَشْتَرِيَ؟ ٤- مَتَىٰ تَذْهَبُ الْأُمُّ إِلَى السُّوْقِ؟
٥- هَلْ تُحِبُّ الْأُمُّ أَدْوَاتِ الزِّيْنَةِ؟

٢- أَكْمِلِ الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةَ :

يَذْهَبُ خَالِدٌ مَعَ ــــ إِلَى السُّوْقِ - وَيَشْتَرِي بَعْضَ ــــــــــ
أَنَا أُحِبُّ أَنْ ــــ لَكَ بَدْلَةً - أَشْتَرِي بَعْضَ ــــ الْمَدْرَسِيَّةِ -

٣- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

صُدْرَةٌ - اَلْأَسْعَارُ - اَلْمُوَاصِلَاتُ - ثَمِيْنٌ - غَالِيَةٌ -

٤- أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَشَكِّلْهَا شَكْلًا تَامًّا :

١- ذهب طارق الى السوق، واشترى لحما ودقيقا وسمنا -
٢- ذهبت فاطمة الى المدرسة صباحا -
٣- هل انت تحب ان اشترى لك ساعة؟

٥- هَاتِ الْأَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ التَّالِيَةِ :

يَذْهَبُ - يُحِبُّ - يُرِيْدُ - يَشْتَرِيْ - يُمْكِنُ - يُخْبِرُ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- ابّا جان کو آج تنخواہ ملی - ٢- ہم کل بازار جائیں گے - ٣- میں کچھ کتابیں اور کاپیاں خریدوں گا - ٤- میری بہن بھی کاپیاں اور پنسلیں خریدے گی - ٥- خالد کیا تم بھی ہمارے ساتھ بازار چلوگے؟ ٦- لاہور میں کئی بازار ہیں - ٧- امّی جان نے وناسپتی گھی (زَيْتٌ نَبَاتِيٌّ) اور چاول خریدے - ٨- ہم سردی کے موسم میں کپڑے خریدیں گے - ٩- میں نے نئے بوٹ خریدے - ١٠- یہ قیمتی اوورکوٹ ہے -

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

سِيْرَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ [خُطْبَةُ حَجَّةِ الْوَدَاعِ]

هٰذِهٖ هِيَ الْخُطْبَةُ الشَّهِيْرَةُ الْجَامِعَةُ الَّتِيْ أَلْقَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ، وَاقِفًا عَلٰى نَاقَتِهٖ، فِيْ يَوْمِ عَرَفَةَ ؛ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ أَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ :

" أَيُّهَا النَّاسُ، اسْمَعُوْا مِنِّيْ أُبَيِّنْ لَكُمْ، فَإِنِّيْ لَا أَدْرِيْ، لَعَلِّيْ لَا أَلْقَاكُمْ بَعْدَ عَامِيْ هٰذَا بِهٰذَا الْمَوْقِفِ أَبَدًا "۔

" أَيُّهَا النَّاسُ، أَتَدْرُوْنَ فِيْ أَيِّ شَهْرٍ أَنْتُمْ، وَفِيْ أَيِّ يَوْمٍ أَنْتُمْ، وَفِيْ أَيِّ بَلَدٍ أَنْتُمْ "؟ قَالُوْا: فِيْ يَوْمٍ حَرَامٍ وَشَهْرٍ حَرَامٍ وَبَلَدٍ حَرَامٍ۔ قَالَ: " فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، إِلٰى أَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا، فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا، فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا۔ وَإِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ "؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ : " اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ !"

أَلَا وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهٗ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَدِّهَا إِلٰى مَنِ ائْتَمَنَهٗ عَلَيْهَا۔

أَلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ، وَإِنَّ لَكُمْ رُؤُوسَ أَمْوَالِكُمْ، لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ، قَضَى اللهُ أَنْ لَا رِبَا، وَإِنَّ أَوَّلَ رِبًا أَبْدَأُ بِهِ رِبَا عَمِّي الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ..... وَإِنَّ دِمَاءَ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ، وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَبْدَأُ بِهِ دَمُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟" قَالُوا: نَعَمْ- قَالَ: "اللّٰهُمَّ اشْهَدْ!"- "أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا، مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ، ثَلَاثَةٌ مُتَوَالِيَةٌ وَوَاحِدٌ فَرْدٌ: ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ، وَرَجَبُ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَ شَعْبَانَ، ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ، وَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ..... أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟" قَالُوا: نَعَمْ- قَالَ: "اللّٰهُمَّ اشْهَدْ!..."

"أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ لِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا، وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ حَقًّا، فَعَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُدْخِلْنَ بُيُوتَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ إِلَّا بِإِذْنِكُمْ، وَلَهُنَّ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ- فَاتَّقُوا اللهَ فِي النِّسَاءِ وَاسْتَوْصُوا بِهِنَّ خَيْرًا، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟" قَالُوا: نَعَمْ- قَالَ: "اللّٰهُمَّ اشْهَدْ!...."

"أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ مَالَ أَخِيهِ إِلَّا عَنْ طِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ....."

"أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ، وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ، كُلُّكُمْ لِآدَمَ، وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ، وَإِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ. لَيْسَ لِعَرَبِيٍّ فَضْلٌ عَلَى عَجَمِيٍّ إِلَّا بِالتَّقْوَى ... أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟" قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: "اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ...!

"أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يُعْبَدَ بِأَرْضِكُمْ هٰذِهِ، وَلٰكِنَّهُ قَدْ رَضِيَ أَنْ يُطَاعَ فِيمَا سِوَى ذٰلِكَ مِمَّا تَحْقِرُونَهُ مِنْ أَعْمَالِكُمْ، فَاحْذَرُوهُ عَلَى دِينِكُمْ. وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ فَلَنْ تَضِلُّوا أَبَدًا. أَمْرًا بَيِّنًا. كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ ... وَإِنَّكُمْ سَتُسْأَلُونَ عَنِّي، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟" قَالُوا! "نَشْهَدُ إِنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ". فَجَعَلَ يُشِيرُ بِأُصْبَعِهِ السَّبَابَةِ إِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ إِلَى النَّاسِ، وَهُوَ يَقُولُ: "اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ..... اللّٰهُمَّ اشْهَدْ!" ثُمَّ قَالَ: "فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ، فَلَعَلَّ مَنْ يَبْلُغُهُ يَكُونُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ."

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ:

ا- فِي أَيِّ يَوْمٍ أَلْقَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْوَدَاعِ؟

ب- هَلْ أَعْجَبَتْكُمْ هٰذِهِ الْخُطْبَةُ؟

ج- مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ فِي حُقُوقِ النِّسَاءِ؟

د- كَمْ مُدَّةُ الشُّهُورِ عِنْدَ اللهِ؟

٢- ضَعِ الْكَلِمَاتِ الْمُنَاسِبَةَ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ: [خالی جگہ پر مناسب کلمات رکھیے]

١- إِنَّ لَكُمْ ______ أَمْوَالِكُمْ -

٢- إِنَّ دِمَاءَ ______ مَوْضُوْعَةٌ -

٣- إِنَّ لِنِسَاءِكُمْ ______ حَقًّا -

٣- إِرْجِعْ هٰذِهِ الْجُمُوْعَ إِلىٰ مُفْرَدَاتِهَا: [جمع کے مفرد بنائیے]

دِمَاءٌ - أَعْرَاضٌ - شُهُوْرٌ - رُؤُوْسٌ - بُيُوْتٌ -

٤- أَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ : [اعراب لگائیے]

الحياء خير كله - الصلوة عماد الدين - خير الامور اوسطها -

لا كرامة للكاذب -

٥- صَحِّحِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ :

١- ذَهَبَتْ عَائِشَةٌ إِلىٰ مَكَّةِ - ٢- إِنِّيْ عَبْدَ اللهِ -

٣- كُلُّكُمْ مِنْ آدَمٍ - ٤- نَحْنُ يُطِيْعُ اللهَ وَرَسُوْلَهُ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- حجۃ الوداع کا خطبہ ایک جامع خطبہ ہے -

٢- آپؐ نے امانت ادا کرنے کی وصیّت کی -

٣- رسُول کریمؐ نے اپنی رسالت کی خُوب تبلیغ کی -

٤- ہم پر اللہ اور اُس کے رسُولؐ کی اطاعت واجب ہے -

٥- آپؐ نے عورتوں کے حقوق کو بیان کیا -

٦- شیطان اس بات سے مایوس ہوچکا ہے کہ اس کی عبادت کی جائے -

٧- شیطان انسان کا دُشمن ہے -

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

تَقَالِيْدُ الزَّوَاجِ فِيْ بَاكِسْتَانَ

خالد : مَتٰى جِئْتَ مِنْ مِصْرَ يَا أَخِيْ ؟

محمّد : جِئْتُ مِنْ مِصْرَ الْأُسْبُوْعَ الْمَاضِيَ -

خالد : هَلْ جِئْتَ مِنْ أَجْلِ الدِّرَاسَةِ ؟

محمّد : لَا، جِئْتُ مِنْ أَجْلِ زِيَارَةِ بَاكِسْتَانَ ، وَمَعْرِفَةِ تَقَالِيْدِ وَعَادَاتِ الشَّعْبِ الْبَاكِسْتَانِيِّ -

خالد : إِنَّنِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ ، يُمْكِنُ أَنْ تَسْأَلَ كَمَا تُرِيْدُ -

محمّد : أُرِيْدُ أَنْ تُحَدِّثَنِيْ عَنْ تَقَالِيْدِ الزَّوَاجِ هُنَا -

خالد : نَحْنُ فِيْ بَاكِسْتَانَ نَتْبَعُ أَحْكَامَ الشَّرِيْعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَأُصُوْلَهَا -

محمّد : هَلْ تَقْصِدُ عَقْدَ الزَّوَاجِ وَقَوَانِيْنَ الْأُسْرَةِ ؟

خالد : هُوَ هٰكَذَا -

محمّد : وَلٰكِنْ، أُحِبُّ أَنْ أَعْرِفَ تَقَالِيْدَ الزَّوَاجِ وَالْعَادَاتِ

الْمُنْتَشِرَةَ فِي بَاكِسْتَانَ -

خالد : فِي بَاكِسْتَانَ يَتِمُّ الزَّوَاجُ فِي الْعَادَةِ بَيْنَ الْأَقَارِبِ -

محمّد : وَهَلْ هُنَا تَبَادُلُ خَاتَمِ الْخُطُوبَةِ ؟

خالد : نَعَمْ هُنَا خَاتَمُ الْخُطُوبَةِ الَّذِي يَتَبَادَلُهُ الْخَطِيبُ مَعَ خَطِيبَتِهِ فِي حَفْلِ إِعْلَانِ الْخُطُوبَةِ -

محمّد : مَتَى يَتِمُّ عَقْدُ الْقِرَانِ (عَقْدُ الزَّوَاجِ) ؟

خالد : بَعْدَ مُدَّةٍ تَقْصُرُ أَوْ تَطُولُ -

محمّد : صِفْ لِي مَا يَحْدُثُ فِي حَفْلَةِ الزَّوَاجِ -

خالد : فِي بِلَادِنَا، يَخْرُجُ الْعَرِيسُ مَعَ رُفَقَائِهِ وَأَهْلِهِ إِلَى بَيْتِ الْعَرُوسِ فِي مَوْكِبٍ رَائِعٍ، وَيُرَحِّبُهُ أَقَارِبُ الْعَرُوسِ، ثُمَّ تَخْرُجُ الْعَرُوسُ فِي مَوْكِبٍ حَزِينٍ، إِذْ يَبْكِي أَهْلُهَا وَتَبْكِي صَدِيقَاتُهَا -

محمّد : مَتَى تُقَامُ الْوَلِيمَةُ ؟

خالد : تُقَامُ الْوَلِيمَةُ فِي الْيَوْمِ التَّالِي، وَيَشْتَرِكُ فِيهَا أَقَارِبُ الْعَرِيسِ وَأَصْدِقَاؤُهُ -

محمّد : هَلْ يَتَزَيَّنُ الْعَرِيسُ بِزِينَاتٍ خَاصَّةٍ ؟

خالد : نَعَمْ، يُوضَعُ حَوْلَ عُنُقِهِ أَكَالِيلُ الزُّهُورِ وَيَتَخَلَّلُهَا الْأَوْرَاقُ الْمَالِيَّةُ -

محمّد : وَكَيْفَ تَتَزَيَّنُ الْعَرُوْسُ ؟

خالد : تَضَعُ الْعَرُوْسُ كُلَّ حُلِيِّهَا الْجَمِيْلَةِ الَّتِى تَبْلُغُ عِدَّةَ آلَافٍ مِنَ الرُّوْبِيَاتِ، حَوْلَ عُنُقِهَا وَفِي يَدَيْهَا وَعَلٰى رَأْسِهَا -

محمّد : لَقَدْ نَسِيتَ أَنْ تَذْكُرَ لِي مِقْدَارَ الْمُهُوْرِ فِي بَاكِسْتَانَ ؟

خالد : هٰذَا شَيْءٌ مُخِيْفٌ، فَالْمُهُوْرُ هُنَا تَصِلُ إِلٰى عَشَرَاتِ الْآلَافِ مِنَ الرُّوْبِيَاتِ -

محمّد : هَلْ يُمْكِنُ لِكُلِّ بَاكِسْتَانِيٍّ أَنْ يَدْفَعَ هٰذَا الْمَهْرَ ؟

خالد : هٰذِهِ مُشْكِلَةٌ، وَنَحْنُ الْيَوْمَ نَدْرُسُهَا وَنُحَاوِلُ أَنْ نَجِدَ لَهَا حَلًّا -

محمّد : هٰذَا ضَرُوْرِيٌّ جِدًّا، فَلَيْسَ هٰذَا التَّشَدُّدُ مِنْ طَبْعِ الْإِسْلَامِ -

خالد : هٰذَا صَحِيْحٌ، هٰذَا مِنْ تَأْثِيْرِ الْمُجْتَمَعِ الْهِنْدُوْكِيِّ -

محمّد : نَدْعُو اللهَ أَنْ يُسَاعِدَكُمْ فِي إِيْجَادِ حَلٍّ لِهٰذِهِ الْمُشْكِلَةِ -

خالد : شُكْرًا جَزِيْلًا، وَإِنَّنِي أَدْعُو اللهَ مَعَكُمْ -

تمرينات

١- أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي :

١- مَتٰى جَاءَ مُحَمَّدٌ مِنْ مِصْرَ ؟ ٢- هَلْ جَاءَ مِنْ أَجْلِ الدِّرَاسَةِ ؟

٣- لِمَاذَا تَخْرُجُ الْعَرُوْسُ فِي مَوْكِبٍ حَزِيْنٍ ؟

٤- هَلِ التَّشَدُّدُ فِي بَابِ الْمُهُوْرِ مِنْ طَبْعِ الْإِسْلَامِ ؟

٢- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

اَلزَّوَاجُ - عَادَاتٌ - اَلْوَلِيْمَةُ - اَلْمُهُوْرُ - مُشْكِلَةٌ - اَلْمُجْتَمَعُ -

٣- أَكْمِلِ الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةَ :

١- جِئْتُ إِلَى بَاكِسْتَانَ مِنْ أَجْلِ ________ -

٢- يَتِمُّ الزَّوَاجُ فِي الْعَادَةِ بَيْنَ ________ -

٣- يَخْرُجُ الْعَرِيْسُ مَعَ رُفَقَائِهٖ وَ أَهْلِهٖ إِلَى ________ -

٤- تُقَامُ الْوَلِيْمَةُ فِيْ ________ -

٥- لَيْسَ ________ مِنْ طَبْعِ الْإِسْلَامِ -

٤- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

١- يَضَعُ الْعَرُوْسُ خَاتَمَهَا فِيْ إِصْبَعِهَا -

٢- أَنَا لَمْ تَسْتَطِيْعُ أَنْ أَتَزَوَّجَ حَتَّى الْآنِ -

٣- جِئْتُ مُحَمَّدٌ مِنْ مِصْرِ الْأُسْبُوْعَ الْمَاضِيَ -

٤- تَتَزَيَّنُ الْعَرِيْسُ وَ يَتَزَيَّنُ الْعَرُوْسُ -

٥- تَتِمُّ الزَّوَاجُ بَيْنَ الْأَقَارِبِ -

٥- تَرْجِمْ مَا يَلِيْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- میرا ایک مصری دوست گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھتا ہے - ٢- اُس نے مجھ سے شادی کے رسم و رواج کے متعلق پُوچھا - ٣- دُولھا ایک جلوس کی شکل میں گھر سے نکلتا ہے - ٤- دُلھن کو گھر والے الوداع کہتے ہیں - ٥- ہمارے ہاں مہر کی رقمیں بہت زیادہ ہیں - ٦- یہ بات اسلامی اُصولوں کے خلاف ہے - ٧- برات کا دُلھن کے گھر والے استقبال کرتے ہیں - ٨- دُولھا کے دوست اسے نوٹوں کے ہار پہناتے ہیں -

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ

جَلَالَةُ الْمَلِكِ فَيْصَلُ الْمُعَظَّمُ رَحِمَهُ اللهُ

جَلَالَةُ الْمَلِكِ، فَيْصَلُ الْمُعَظَّمُ رَحِمَهُ اللهُ وُلِدَ فِي الرِّيَاضِ فِيْ شَهْرِ صَفَرَ الْمُظَفَّرِ سنة ١٣٢٤ھ (١٩٠٧م) وَتَرَبّٰى فِيْ بَيْتِ جَدِّهٖ مِنْ جِهَةِ اُمِّهٖ، عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللَّطِيْفِ، الْعَالِمِ الْكَبِيْرِ، تَرْبِيَةً دِيْنِيَّةً، وَ تَلَقّٰى مِنْهُ أُصُوْلَ الدِّيْنِ الْحَنِيْفِ وَمَبَادِئَ الْعُلُوْمِ، وَمِنْ أَبِيْهِ الْكَرِيْمِ، جَلَالَةِ الْمَلِكِ، عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْمَغْفُوْرِ، أَخْلَاقًا عَالِيَةً مِنَ الْكَرَمِ وَحُسْنِ السِّيَاسَةِ وَعِزَّةِ النَّفْسِ، وَنَشَأَ خَادِمًا أَمِيْنًا لِدِيْنِهٖ وَوَطَنِهٖ، وَقَائِدًا جَلِيْلًا- كَانَ رَحِمَهُ اللهُ كَرِيْمَ الْأَخْلَاقِ، عَظِيْمَ الصِّفَاتِ، فَهُوَ يَتَحَلّٰى بِالتَّوَاضُعِ وَالْحِلْمِ وَالتَّسَامُحِ، وَهُوَ يُحِبُّ الْبَسَاطَةَ، وَيَكْرَهُ بِفِطْرَتِهِ التَّرَفَ وَالْمَظَاهِرَ الْكَاذِبَةَ، وَكَانَ شَدِيْدَ التَّمَسُّكِ بِحَبْلِ الدِّيْنِ الْمَتِيْنِ، وَلَمْ يَزَلْ سَاعِيًا فِيْ خِدْمَةِ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَنُصْرَةِ قَضَايَاهَا، وَبِسَبَبِ هٰذِهِ الْمَكَارِمِ هُوَ كَانَ مَحْبُوْبًا، لَا عِنْدَ أَبْنَاءِ الْوَطَنِ الْعَرَبِيِّ فَقَطْ بَلْ عِنْدَ أَبْنَاءِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ أَيْضًا-

لَقَدْ كَانَتْ حَيَاةُ فَيْصَلِ الْمُعَظَّمِ فِيْ جَمِيْعِ مَرَاحِلِهَا حَيَاةَ الْبَطَلِ الْعَظِيْمِ، هُوَ مُنْذُ أَوَائِلِ شَبَابِهِ كَانَ عَوْنًا لِأَبِيْهِ فِيْ تَأْسِيْسِ الْمَمْلَكَةِ، وَهُوَ تَوَلّٰى قِيَادَةَ حَمْلَةِ تَأْدِيْبٍ مُوَجَّهَةٍ ضِدَّ الْمُتَمَرِّدِيْنَ فِيْ عَسِيْرَ سَنَةَ ١٣٤٠هـ (١٩٢٢م) حِيْنَمَا كَانَ فِي السَّنَةِ الْخَامِسَةَ عَشْرَةَ مِنْ عُمُرِهٖ، وَهُوَ أَيْضًا تَوَلّٰى الْقِيَادَةَ الْعَامَّةَ لِلْجَيْشِ السُّعُوْدِيِّ الزَّاحِفِ إِلَى الْيَمَنِ سَنَةَ ١٣٥٣هـ (١٩٣٤م) وَعَادَ فَائِزًا فِيْ مُهِمَّتِهٖ -

ظَلَّ جَلَالَةُ الْمَلِكِ الْمَرْحُوْمُ وَلِيَّ الْعَهْدِ وَرَئِيْسَ مَجْلِسِ الْوُزَرَاءِ عَلٰى مَوْتِ أَبِيْهِ فِيْ سَنَةِ ١٣٧٣هـ (١٩٥٣م) وَصَارَ أَخُوْهُ، سُعُوْدُ، مَلِكًا عَلٰى عَرْشِ الْمَمْلَكَةِ، وَتَعَاوَنَ أَخَاهُ بِالْخُلُوْصِ، وَحَكَمَ الْبِلَادَ بِحُسْنِ السِّيَاسَةِ؛ لٰكِنْ هٰذَا الْعَهْدُ الزَّاهِرُ لَمْ يَدُمْ طَوِيْلًا بِسَبَبِ الْاِخْتِلَافِ بَيْنَ الْأَخَوَيْنِ: لِأَنَّ جَلَالَةَ الْمَلِكِ الْفَيْصَلَ لَمْ يَكُنْ رَاضِيًا عَنْ بَعْضِ تَصَرُّفَاتِ الْقَصْرِ، وَعَنْ خُطَّةِ التَّبْذِيْرِ الَّتِيْ يَسِيْرُ عَلَيْهَا أَخُوْهُ، الْمَلِكُ السُّعُوْدُ، مِمَّا أَدّٰى إِلٰى هُبُوْطِ سَعْرِ النَّقْدِ السُّعُوْدِيِّ، وَتَرَاكُمِ الدُّيُوْنِ عَلٰى خَزِيْنَةِ الْمَمْلَكَةِ - وَفِيْ سَنَةِ ١٣٨٤هـ (١٩٦٤م) أُصِيْبَ الْمَلِكُ سُعُوْدُ لِمَرَضٍ شَدِيْدٍ، أَضْعَفَهُ عَنْ تَصْرِيْفِ شُئُوْنِ الْحُكُوْمَةِ، فَقَرَّرَ مَجْلِسُ الْوُزَرَاءِ وَأَعْيَانُ

الأُسْرَةِ السُّعُوْدِيَّةِ بِنَاءً عَلَى مَشْوَرَةِ الْعُلَمَاءِ بِخَلْعِ سُعُوْدِ الْمَلِكِ وَ مُبَايَعَةِ وَلِيِّ الْعَهْدِ، فَيْصَلِ الْمُعَظَّمِ، مَلِكًا لِلْبِلَادِ وَ خَادِمًا لِلْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ - وَبَعْدَ قُبُوْلِ الْمُبَايَعَةِ وَ الْمَسْئُوْلِيَّةِ، وَجَّهَ جَلَالَةُ الْمَلِكِ الْمَرْحُوْمُ إِلَى الْعُلَمَاءِ وَالْأُمَرَاءِ الْكَلِمَةَ التَّالِيَةَ:

"أَنَا مِنْ جَانِبِيْ أُبَايِعُكُمْ عَلَى اتِّبَاعِ كِتَابِ اللهِ وَسُنَّةِ رَسُوْلِهٖ، وَتَحْكِيْمِ الشَّرِيْعَةِ، وَأَنْ أَكُوْنَ خَادِمًا لِلشَّرْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْأُمُوْرِ، وَأَنْ أَسْعٰى بِكُلِّ مَا فِيْ إِمْكَانِيْ لِحِفْظِ كِيَانِ هٰذَا الْبَلَدِ وَخِدْمَةِ مُوَاطِنِيْهِ فِيْمَا يُصْلِحُ دِيْنَهُمْ وَدُنْيَاهُمْ، وَأَرْجُو اللهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى أَنْ يَجْعَلَنَا وَإِيَّاكُمْ هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ، مُتَّبِعِيْنَ كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ، وَأَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ أَنْصَارِ دِيْنِهٖ"-

إِسْتَقْبَلَ الشَّعْبُ السُّعُوْدِيُّ هٰذِهِ الْبُشْرٰى بِفَرَحٍ وَسُرُوْرٍ، فَرَفَعُوا الْأَعْلَامَ وَأَقَامُوا الْحَفَلَاتِ لِإِظْهَارِ السُّرُوْرِ وَالْإِبْتِهَاجِ، وَتَقَاطَرَتِ الْوُفُوْدُ مِنْ جَمِيْعِ أَنْحَاءِ الْمَمْلَكَةِ لِلتَّهْنِئَةِ -

تَوَلَّى الْمَلِكُ فَيْصَلُ الْمُعَظَّمُ حُكْمَ الْمَمْلَكَةِ، وَتَفَوَّقَ عَلٰى جَمِيْعِ مُعَاصِرِيْهِ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْأُمَرَاءِ بِسَبَبِ ذَكَائِهٖ وَحُسْنِ سِيَاسَتِهٖ وَبُعْدِ نَظَرِهٖ -

وَنَحْنُ نَرَى أَنَّ الدَّوْلَةَ السُّعُوْدِيَّةَ قَدِ ازْدَهَرَتْ فِي عَهْدِهِ الزَّاهِرِ بِسَبَبِ إِصْلَاحَاتِهِ الاِجْتِمَاعِيَّةِ وَالثَّقَافِيَّةِ وَالْإِدَارِيَّةِ- هُوَ قَامَ بِكُلِّ إِمْكَانِهِ لِارْتِقَاءِ الْأُمَّةِ السُّعُوْدِيَّةِ، وَفِي ذٰلِكَ الْوَقْتِ سَعٰى سَعْيًا كَامِلًا لِاتِّحَادِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ ضِدَّ الاِسْتِعْمَارِ وَالْكَفَرَةِ وَالصَّهْيُوْنِيَّةِ، وَأَنْفَقَ مَالًا كَثِيْرًا فِي تَكْمِيْلِ هٰذِهِ الْمُهِمَّةِ إِلٰى أَنْ ضَحّٰى حَيَاتَهُ فِي سَبِيْلِهَا، وَمَاتَ شَهِيْدًا فِي شَهْرِ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ سَنَةَ ١٣٩٥ھ (٢٥-٣-١٩٧٥م)-

وَنَحْنُ (الشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِيُّ) لَا نَسْتَطِيْعُ أَنْ نَنْسٰى أَيَادِيَهُ الْعَظِيْمَةَ حِيْنًا بَعْدَ حِيْنٍ، وَنَحْنُ نُكِنُّ عَظِيْمَ الاِحْتِرَامِ وَالْمَحَبَّةِ لِبَطَلِ الْإِسْلَامِ الَّذِي أَعَادَ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِزَّتَهُمْ وَكَرَامَتَهُمْ-

تمرينات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :

ا- فِي أَيِّ سَنَةٍ وُلِدَ فَيْصَلُ الْمُعَظَّمُ رَحِمَهُ اللهُ ؟

ب- فِي أَيِّ سَنَةٍ بُوْيِعَ بِالْحُكُوْمَةِ ؟

ج- كَيْفَ هُوَ حَكَمَ الْبِلَادَ ؟

د- لِمَاذَا يُحِبُّهُ الْمُسْلِمُوْنَ ؟

ھ- كَيْفَ اسْتَقْبَلَ الشَّعْبُ السُّعُوْدِيُّ عَهْدَهُ ؟

٢- أَكْمِلِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ :

١- هُوَ ــــــ الْبَسَاطَةَ ، وَيَكْرَهُ ــــــ التَّرَفَ -

٢- هُوَ ــــــ لِارْتِقَاءِ الْأُمَّةِ السُّعُودِيَّةِ -

٣- نَحْنُ ــــــ أَنْ نَنْسَى أَيَادِيَهُ الْعَظِيمَةَ -

٣- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ وَاضْبُطْهَا بِشَكْلِهَا :

كان فيصل المعظم رحمه الله من زعماء الملة الاسلامية -

هو تولى امور المملكة منذ شبابه -

٤- إِيتِ بِمُفْرَدَاتِ الْجُمُوعِ الْآتِيَةِ :

أَبْنَاءٌ - أَخْلَاقٌ - أُصُولٌ - مَظَاهِرُ - شُئُونٌ - أَعْيَانٌ -

وُفُودٌ - حَفَلَاتٌ - أَنْحَاءٌ -

٥- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ :

اَلشَّعْبُ - اَلسُّرُورُ - اَلْأُسْرَةُ - تَوَلَّى - قَرَّرَ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

١- جلالت مآب شاہ فیصل ایک سچے مسلمان حکمران تھے - ٢- آپ کو پورے عالمِ اسلامی سے محبّت تھی - ٣- آپ کو سادگی پسند تھی - ٤- آپ اتحاد عالمِ اسلامی کے داعی تھے - ٥- آپ سنہ ١٩٠٧ء کو پیدا ہوئے - ٦- آپ ٢٥ مارچ سنہ ١٩٧٥ء کو شہید ہوئے - ٧- ہم اللہ سے دُعا کرتے ہیں کہ آپ کے مرقد پر رحمتیں نازل کرے - ٨- ہم پاکستانی شاہ فیصل کے احسانات کو نہیں بھول سکتے - ٩- آج کل جلالت مآب شاہ خالد سعودی عرب کے حکمران ہیں - ١٠- آپ بھی اپنے بھائی کی طرح دین اسلام کے سچے خادم ہیں -

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

لِقَاءٌ بَيْنَ الصَّدِيْقَيْنِ

خَالِدٌ وَ اَحْمَدُ صَدِيْقَانِ حَمِيْمَانِ وَ زَمِيْلَانِ فِيْ مَدْرَسَةٍ مِنَ الْمَدَارِسِ الثَّانَوِيَّةِ، يَدْرُسُ خَالِدٌ فِي الصَّفِّ التَّاسِعِ، وَيَدْرُسُ اَحْمَدُ فِي الصَّفِّ الْعَاشِرِ، وَهُمَا يَلْتَقِيَانِ كَثِيْرًا وَيَتَحَدَّثَانِ فِيْ مَوْضُوْعَاتٍ شَتّٰى، وَقَدْ زَارَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ، فَدَارَ بَيْنَهُمَا الْحَدِيْثُ التَّالِيْ :

خالد : اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَدِيْقِيْ !

احمد : وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ .... أَهْلًا وَ سَهْلًا، مَرْحَبًا بِكَ، كَيْفَ حَالُكَ ؟

خالد : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ! أَنَا بِخَيْرٍ، جِئْتُكَ الْيَوْمَ لِنَتَحَدَّثَ وَنَتَسَاءَلَ عَنْ أَحْوَالِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ وَالْعَرَبِيِّ وَغَيْرِهَا -

احمد : فِكْرَةٌ جَيِّدَةٌ !

خالد : هَلْ تَعْرِفُ مَا هُوَ عَدَدُ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْمُسْتَقِلَّةِ ؟

احمد : أَعْرِفُ أَنَّ عَدَدَهَا يَتَجَاوَزُ مِنْ أَرْبَعِيْنَ دَوْلَةً -

خالد : كَيْفَ عَرَفْتَ هٰذَا ؟

احمد : إِشْتَرَكَتْ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِيْنَ دَوْلَةً إِسْلَامِيَّةً فِيْ مُؤْتَمَرِ الْقِمَّةِ الْإِسْلَامِيِّ بِلَاهُوْرَ فِيْ ٢٢ فَبْرَايِر، ١٩٧٤م -

خالد : وَهَلْ هٰذِهِ الدُّوَلُ جَمِيْعُهَا أَعْضَاءٌ فِيْ رَابِطَةِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ؟

احمد : نَعَمْ مُعْظَمُ الدُّوَلِ الْإِسْلَامِيَّةِ أَعْضَاءٌ فِيْ رَابِطَةِ الْعَالَمِ الْإِسْلَامِيِّ، وَمَقَرُّهَا جُدَّةُ -

خالد : وَلٰكِنْ أَخْبِرْنِيْ... أَيْنَ مَقَرُّ هَيْئَةِ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ ؟

احمد : مَقَرُّهَا مَدِيْنَةُ نِيُوْيُوْرْكَ فِي الْوِلَايَاتِ الْمُتَّحِدَةِ الْأَمْرِيْكِيَّةِ -

خالد : مَا هُوَ عَدَدُ الدُّوَلِ الْأَعْضَاءِ بِهَا الْآنَ ؟

احمد : أَكْثَرُ مِنْ مِائَةٍ وَأَرْبَعِيْنَ دَوْلَةٍ -

خالد : مَا هِيَ مَجَالِسُ وَمُنَظَّمَاتُ هَيْئَةِ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ ؟

احمد : أَهَمُّ مَجَالِسِ وَمُنَظَّمَاتِ هَيْئَةِ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ، هِيَ الْجَمْعِيَّةُ الْعَامَّةُ، وَمَجْلِسُ الْأَمْنِ، وَمُنَظَّمَةُ الْيُوْنِيْسْكُوْ، (مُنَظَّمَةُ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ لِلثَّقَافَةِ وَالْعُلُوْمِ وَالتَّعْلِيْمِ) وَمُنَظَّمَةُ الصِّحَّةِ الْعَالَمِيَّةِ وَغَيْرُهَا -

خالد : وَهُنَاكَ مُنَظَّمَةٌ لِلدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ - فَمَا اسْمُهَا ؟

احمد : إِسْمُهَا جَامِعَةُ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ -

خالد : وَأَيْنَ مَقَرُّ جَامِعَةِ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ ؟

احمد : مَقَرُّهَا مَدِيْنَةُ الْقَاهِرَةِ، عَاصِمَةُ جُمْهُوْرِيَّةِ مِصْرَ الْعَرَبِيَّةِ -

خالد : مَا هُوَ عَدَدُ أَعْضَاءِ جَامِعَةِ الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ ؟

احمد : عَدَدُهَا قَرِيْبٌ مِنَ الْعِشْرِيْنَ -

خالد : وَأُرِيْدُ أَنْ أَعْرِفَ عَدَدَ الْجَامِعَاتِ فِيْ بَاكِسْتَانَ ؟

احمد : فِيْ بَاكِسْتَانَ اثْنَتَا عَشْرَةَ جَامِعَةً، وَمِنْهَا خَمْسُ جَامِعَاتٍ فِيْ إِقْلِيْمِ الْبَنْجَابِ، وَهِيَ جَامِعَةُ الْبَنْجَابِ بِلَاهُوْرَ، وَ جَامِعَةُ الْهَنْدَسَةِ بِلَاهُوْرَ، وَجَامِعَةُ الزِّرَاعَةِ بِلَائِيْلْبُوْر، وَجَامِعَةُ مُلْتَانَ بِمُلْتَانَ، وَالْجَامِعَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ بِبَهَاوَلْبُوْر-

خالد : شُكْرًا جَزِيْلًا يَا أَخِيْ، لَقَدْ كَانَ حَدِيْثُكَ جَذَّابًا -

احمد : شُكْرًا لَكَ، مَعَ السَّلَامَةِ -

خالد : مَعَ السَّلَامَةِ، وَإِلَى اللِّقَاءِ -

تمرينات

١- أَجِبْ عَمَّا يَلِيْ :

ا- فِيْ أَيِّ صَفٍّ يَدْرُسُ أَحْمَدُ وَ خَالِدٌ؟ ب- كَمْ دَوْلَةً اشْتَرَكَتْ فِي مُؤْتَمَرِ الْقِمَّةِ الإِسْلَامِيِّ بِلَاهُوْرَ؟ ج- مَا هِيَ عَاصِمَةُ جُمْهُوْرِيَّةِ مِصْرَ الْعَرَبِيَّةِ؟ د- كَمْ جَامِعَةً فِي بَاكِسْتَانَ؟ هـ- أَيْنَ مَقَرُّ هَيْئَةِ الأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ؟ و- هَلْ تَعْرِفُ اسْمَ الْمُنَظَّمَةِ لِلدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ؟

٢- إِسْتَخْرِجْ عَشْرَ كَلِمَاتٍ مُفْرَدَةٍ وَاكْتُبْ جَمْعَهَا- [سبق سے دس مفرد کلمات کی جمع لکھیے]

٣- إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

فِكْرَةٌ- مُسْتَقِلَّةٌ- مُنَظَّمَةٌ- عَاصِمَةٌ- زَمِيْلٌ- أَعْضَاءٌ- جِئْتُ- تَعْرِفُ- إِشْتَرَكَ- زَادَ-

٤- أَعْرِبِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ وَاضْبُطْهَا :

ا- خالدة وفاطمة صديقتان وفيتان- ٢- مدينة القاهرة هي مقرّ جامعة الدول العربية- ٣- هل في باكستان اثنتا عشرة جامعة؟

٥- صَحِّحِ الْجُمَلَ التَّالِيَةَ :

ا- فِيْ إِقْلِيْمِ الْبَنْجَابِ خَمْسَةُ جَامِعَةً- ب- هَلْ أَنْتُمْ يَدْرُسُوْنَ فِي الْكُلِّيَّةِ؟ ج- كَمْ جَامِعَاتٍ فِيْ بَاكِسْتَانَ- د- مَقَرُّ هَيْئَةِ الأُمَمِ الْمُتَّحِدَةَ فِيْ وَاشِنْطَنَ-

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا- میں اور حامد وفادار دوست ہیں۔

٢- میں گورنمنٹ ہائی سکول میں پڑھتا ہوں۔

٣- لاہور میں دو یونیورسٹیاں اور بہت سے کالج ہیں۔

٤- دمشق شام کا دارالحکومت ہے۔

٥- اسلامی دُنیا کو آج کل بہت اہمیّت حاصل ہے۔

٦- اقوامِ متحدہ کی بہت سی تنظیمیں اور کونسلیں ہیں۔

٧- بعض مسائل پر تبادلہ خیال کے لیے آج آپ کے ہاں آیا ہوں۔

اَلدَّرْسُ الأَرْبَعُونَ

نَشِيدُ الْعُمَّالِ

نَحْنُ عُمَّالُ الْبِلَادِ
نَحْنُ فِتْيَانُ الزَّمَنْ
نَحْنُ آمَالُ الْعِبَادِ
نَحْنُ أَرْكَانُ الْوَطَنْ

نَحْرُثُ الأَرْضَ وَنُجْرِى ... فِى ثَنَايَاهَا الْفُؤُوسْ
نَسْتَوِى فِى كُلِّ فَجْرٍ ... فَوْقَ مِحْرَاثٍ جُلُوسْ
نَحْطِمُ الصَّخْرَ بِصَخْرٍ ... مِنْ قُوَانَا وَالنُّفُوسْ
إِنْ نَكُنْ نَشْقَى بِصَبْرٍ ... فَلِإِسْعَادِ الْوَطَنْ
كَمْ بَنَيْنَا مِنْ قُصُورٍ ... نَاطَحَتْ رُكْنَ السَّحَابْ
وَنَحَتْنَا مِنْ صُخُورٍ ... وَرَفَعْنَا مِنْ قِبَابْ
وَنَقَلْنَا فِى سُرُورٍ ... وَغِنَاءٍ مِنْ تُرَابْ
نَحْنُ فِى كُلِّ الْعُصُورِ ... أُسُّ بُنْيَانِ الْوَطَنْ

(المحفوظات العربيّة)

اَلإِحْسَانُ

قُلْ لِيْ بِرَبِّكَ مَاذَا يَنْفَعُ الْمَالُ
إِنْ لَمْ يُزَيِّنْهُ إِحْسَانٌ وَّإِفْضَالُ

اَلْمَالُ كَالْمَاءِ إِنْ تَحْبِسْ سَوَاقِيَهُ
يَأْسَنْ وَ إِنْ يَجْرِ يَعْذُبْ مِنْهُ سَلْسَالُ

تَحْيٰى عَلَى الْمَاءِ أَغْرَاسُ الرِّيَاضِ كَمَا
تَحْيٰى عَلَى الْمَالِ أَرْوَاحٌ وَ آمَالُ

إِنَّ الثَّرَاءَ إِذَا حِيْلَتْ مَوَارِدُهُ
دُوْنَ الْفَقِيْرِ فَخَيْرٌ مِنْهُ إِقْلَالُ

اَللّٰهُ اَعْطَاكَهُ فَابْذُلْ مِنْ عَطِيَّتِهٖ
فَالْمَالُ عَارِيَةٌ وَالْعُمْرُ رَحَّالُ

يَا ابْنَ النَّعِيْمِ أَلَا تَدْرِيْ وَ أَنْتَ بِهَا
إِنَّ الْحَيَاةَ تَبَارِيْحٌ وَ أَهْوَالُ

لَوْكُلُّ رَبِّ غِنًى زَكّٰى فَوَائِضَهُ
مَا قَامَ فِي النَّاسِ ثَوْرَاتٌ وَ أَوْجَالُ

(المحفوظات العربيّة)

تمرینات

١- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :

ا- هَلْ أَنْتُمْ فِتْيَانُ الْوَطَنِ ؟ ب- مَاذَا تَصْنَعُوْنَ لِتَأْسِيْسِ وَطَنِكُمْ ؟

ج- مَاذَا يَنْفَعُ الْمَالُ ؟ د- أَتُحِبُّ الْحُرِّيَّةَ لِنَفْسِكَ ؟

ه- مَتٰى يَأْسَنُ الْمَاءُ ؟ و- هَلِ الْمَالُ عَارِيَةٌ ؟

ز- كَيْفَ يَنَالُ الْإِنْسَانُ الشَّرَفَ ؟ ح- أَتَسْلُكُ طَرِيْقَ الْأَشْرَافِ ؟

٢- تَرْجِمْ إِلَى الْأُرْدِيَةِ :

ا- اَلْمَالُ كَالْمَاءِ إِنْ تُحْبَسْ سَوَاقِيْهُ يَأْسَنْ وَإِنْ يَجْرِ يَعْذُبْ مِنْهُ سَلْسَالُ

٢- إِنَّ الثَّرَاءَ إِذَا جِيْلَتْ مَوَارِدُهُ دُوْنَ الْفَقِيْرِ فَخَيْرٌ مِنْهُ إِقْلَالُ

٣- لَوْ كُلُّ رَبِّ غِنًى زَكّٰى فَوَائِضَهُ مَا قَامَ فِي النَّاسِ ثَوْرَاتٌ وَأَوْجَالُ

٣- أُضْبُطْ مَا يَأْتِيْ بِالشَّكْلِ ضَبْطًا تَامًّا : [درج ذیل جملوں پر مکمل اعراب لگائیے]

الله اعطاك فابذل من عطيته - فالمال عارية والعمر رحّال

٤- إِسْتَعْمِلِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

اَلْفِتْيَانُ - بُنْيَانٌ - اَلرِّيَاضُ - اَلثَّرَاءُ - مُحِرَاثٌ - جُلُوْسٌ - يَنْفَعُ - نَحْرُثُ - يَعْذُبُ - رَفَعْنَا -

٥- صُغْ فِعْلَ الْأَمْرِ الْحَاضِرِ مِنَ الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الْآتِيَةِ :

تَنْفَعُ - تُحْبَسُ - تَحْرُثُ - تَرْفَعُ -

٦- تَرْجِمْ إِلَى الْعَرَبِيَّةِ :

ا- اے دولت مند تُو احسان کر جیسے اللہ نے تجھ پر احسان کیا -

٢- مال فانی چیز ہے - مال کے ذریعے نیکی کما - ٣- اللہ تعالیٰ نیکی کو پسند کرتا ہے -

٤- ہم اپنی دولت مساکین پر خرچ کرتے ہیں - ٥- ہمارے مال میں مساکین کا حصّہ ہے -

٦- ہم وطن کی بنیادیں ہیں - ٧- ہم اپنے وطن پر قربان ہیں -

محمود ابن الماس رقم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللُّغَاتُ

پہلا سبق

آیاتِ قرآنِ کریم

اُعْبُدُوْا : تم عبادت کرو۔ (فعل امر حاضر)

تَتَّقُوْنَ : (وقی) تم پرہیزگار ہو جاؤ۔ (مضارع)

تَوَلّٰی : (ولی) پیٹھ پھیر لی۔ (ماضی)

حَفِیْظٌ : نگران۔ داروغہ۔

اِذَا قُمْتُمْ : جب تم کھڑے ہو۔

مَرَافِقُ : کہنیاں (واحد مَرْفَقٌ مِرْفَقٌ)

اَرْجُلٌ : پاؤں۔ (واحد رِجْلٌ)

اُتْلُ : (تلاوت) تلاوت کیجیے۔ پڑھیے۔ (فعل امر حاضر)

اُوْحِیَ : (وحی) وحی کی گئی۔ (ماضی مجہول)

اَقِمْ : قائم کیجیے۔ (امر حاضر)

فَحْشَاء : بے حیائی کی بات۔

لَنْ تَنَالُوْا : (نیل) تم ہرگز نہ پاؤ گے۔ (فعل مستقبل منفی مؤکد)

یُرَآءُوْنَ : (رأی) وہ دکھاوا کرتے ہیں۔ (مضارع)

مَاعُوْنٌ : عام استعمال کی چیز۔

نُسُکِیْ : میری قربانی۔ میری ہر عبادت۔

رَفَثٌ : جنسی بات۔ بے حیائی کی بات۔

تَزَوَّدُوْا : تم سفرخرچ ساتھ لے لو۔ (امر حاضر)

قَضٰی : فیصلہ کیا۔ حکم دیا۔ (ماضی)

اُفٍّ : عربی میں کلمۂ اظہارِ نفرت۔

دوسرا سبق

احادیثِ نبویہ

بُعِثْتُ : میں بھیجا گیا۔ (ماضی مجہول)

لِاُتَمِّمَ : تاکہ میں مکمل کروں۔ (مضارع منصوب)

مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ : اچھی خصلتیں۔ اخلاقِ حسنہ۔

یُفَقِّهْهُ : سمجھ عطا کرتا ہے۔ (مضارع)

یَسِّرُوْا : تم آسانی پیدا کرو۔ (امر حاضر)

لَا تُعَسِّرُوْا : تنگی مت پیدا کرو۔ (نہی حاضر)

بَشِّرُوْا : خوشخبری سناؤ۔ (امر حاضر)

لَا تُنَفِّرُوْا : نفرت مت پیدا کرو۔ (نہی حاضر)

اَلشَّدِیْدُ : پہلوان۔

صُرَعَة : پچھاڑنا۔

سِبَابٌ : گالی۔ گالی دینا۔

عِرْضٌ : عزت۔ آبرو۔

عَالَ : مفلس ہوا۔ (ماضی مطلق)

اِقْتَصَدَ : کفایت شعاری اختیار کی۔ (ماضی)

لَا یُلْدَغُ : نہیں ڈسا جاتا۔ (مضارع مجہول)

جُحْرٌ : سوراخ ۔ (جمع أَجْحَارٌ)

أَنْزِلُوا : اُتارو ۔ رکھو ۔ (امر حاضر)

مَنَازِلُ : مراتب ۔ مقامات (واحد مَنْزِلٌ)

حَاكَ : کھٹکا ۔ (ماضی)

يُخَالِلُ : دوست بناتا ہے ۔ بھائی بناتا ہے ۔ (مضارع)

مُسْتَشَارٌ : جس سے مشورہ لیا جائے ۔ (اسم مفعول)

مُؤْتَمَنٌ : جس پر اعتبار کیا جائے ۔ (اسم مفعول)

رِفْقٌ : نرمی ۔

زَانَ : زینت بخشی ۔ (ماضی مُطْلَق)

لَا تُنْزَعُ : نہیں نکالی جاتی ۔ (مضارع مجہول)

تَعُولُ : تو ذمہ دار ہے (پرورش کا) ۔ (مضارع)

تیسرا سبق

سِيرَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

عَاشَ : زندگی گزاری ۔ (ماضی مُطْلَق)

لَمْ يَسْتَكْمِلْ : مکمل نہ کیا ۔ پورا نہ کیا ۔ (فعل جحد معلوم)

كَفَلَ أَوْ كَفَّلَ : کفیل بنا ۔ سرپرست بن گیا (ماضی)

إِتَّصَفَ : متصف ہوا ۔ متصف تھا ۔ (ماضی)

خَطْفٌ : جھپٹنا ۔ چھیننا

لَمْ يَشْكُ : نہ شکایت کی ۔ (فعل جحد معلوم)

مُلَاطَفَةٌ : نرمی ۔

كَانَ لَا يُقَابِلُ : آپ بدلہ نہیں دیتے تھے (ماضی اِسْتِمْرَارِی)

كَانَ يُسَاعِدُ : آپ مدد کرتے تھے (ماضی اِسْتِمْرَارِی)

كَانَ لَا يُؤْذِي : آپ ایذا نہ پہنچاتے تھے (ماضی اِسْتِمْرَارِی)

أَزْهَرُ اللَّوْنِ : اچھی رنگت والا ۔ خوبصورت ۔

جَمِيلُ الثَّغْرِ : خوب صورت دانتوں والا ۔

أَسْوَدُ الشَّعْرِ : سیاہ بالوں والا ۔

چوتھا سبق

مَكَان (گھر)

يَتَحَدَّثَانِ : وہ دو باتیں کرتے ہیں (مضارع)

تَسْكُنُ : تو رہتا ہے ۔ (مضارع)

مِنْطَقَةٌ : علاقہ ۔

شَارِعٌ : گلی ۔ سٹریٹ ۔ (جمع شَوَارِعُ)

دَوْرَةُ الْمِيَاهِ : باتھ روم ۔ غسل خانہ

مَرْأَبٌ : گراج ۔

مُكَيَّفَةٌ بِالْهَوَاءِ : ایئر کنڈیشنڈ ۔

غَازٌ : گیس ۔ (سوئی گیس)

مَوَاقِدُ : چولھے ۔ (واحد مَوْقِدٌ)

مِدْفَأَةٌ : انگیٹھی ۔ ہیٹر ۔ (جمع مَدَافِئُ)

مُزَوَّدٌ : آراستہ ۔ مہیا کیا گیا ۔ (اسم مفعول)

سَجَّادَةٌ : قالین ۔

فَخْمٌ : عالی شان ۔

أَرِيكَةٌ : صوفہ ۔ (جمع أَرَائِكُ)

مُرِيحَةٌ : آرام دہ ۔ (اسم فاعل)

مَخْضَرَةٌ : لان ۔ (اسم ظرف)

پانچواں سبق

بیٹے کی طرف سے خط والد کے نام

خِطَابٌ : خط - (رِسَالَةٌ)

نَجَاحٌ : کامرانی -

نِلْتُ : مَیں نے حاصل کیا - (ماضی)

جَوَائِزُ : اِنعامات - (جمع جَائِزَةٌ)

تَفَوَّقْتُ : مَیں اوّل آیا - مَیں فائق رہا - (ماضی)

زُمَلَاءُ : ہم جماعت - ساتھی (واحد زَمِیْلٌ)

دَرَجَاتٌ مُمْتَازَةٌ : نمایاں پوزیشنیں -

اَلْمَوَادُّ : مضامین (واحد مَادَّةٌ)

اَلنَّجَاحُ الْبَاهِرُ : شاندار کامیابی -

أَرْجُوْ : مَیں اُمید رکھتا ہوں - (مضارع)

أَنْ تُشَارِكُوْا : کہ تم شریک ہوگے - (مضارع منصوب)

أُهْدِيْ : مَیں ہدیہ بھیجتا ہوں - پیش کرتا ہوں - (مضارع)

أَنْ لَاتَحْرِمُوْا : کہ نہ محروم رکھوگے - (مضارع منصوب)

والِد کی طرف سے جواب

تَلَقَّيْتُ : مَیں نے وصول کیا - (ماضی مطلق)

أَوْسِمَةٌ : تمغے - (واحد وِسَامٌ)

إِشْتَرَتْ : اُس (عورت) نے خریدا - (ماضی مطلق)

وَزَّعَتْ : اُس (عورت) نے تقسیم کیا - (ماضی مطلق)

جِيْرَانٌ : پڑوسی - (واحد جَارٌ)

تَهَانِيْ : مبارکبادیاں - (واحد تَهْنِئَةٌ)

اَلاِجْتِهَادُ الْمُسْتَمِرُّ : لگاتار محنت، مسلسل محنت

لَاتَكْسَلْ : مت غافل ہو - (نہی حاضر)

تَقَبَّلْ : قبول کر - (امر حاضر)

چھٹا سبق

دو کہانیاں

(۱) شَفْقَتِ صَلَاحُ الدِّيْن

صَنَائِعُ : اچھے کام احسانات - (واحد صَنِيْعٌ)

نُبْلٌ : شرافت -

يَنِمُّ : پھوٹتا ہے - باہر نکلتا ہے - (مضارع)

طَلَائِعُ : فوجی دستے - (واحد طَلِيْعَةٌ)

يُهَاجِمُ : حملہ کرتا ہے - (مضارع)

خِيَامٌ : خیمے - (واحد خَيْمَةٌ)

نَيْلٌ : پانا - مُراد مالِ غنیمت -

يَهَبُ : وہ بخشتا ہے - (مضارع)

طِفْلٌ رَضِيْعٌ : دودھ پیتا بچہ -

إِفْتَقَدَتْ : اُس (عورت) نے کھودیا - (ماضی)

بَاتَتْ : اُس (عورت) نے رات گزاری - (ماضی)

بَاكِيَةً : روتی ہوئی - (اسم فاعل - حال)

ضَارِعَةً : عاجزی کرتی ہوئی - (اسم فاعل - حال)

مُسْتَغِيْثَةً : مدد طلب کرتی ہوئی - فریاد کرتی ہوئی

رَقَّ : نرم ہوگیا - (ماضی)

دَمَعَتْ : آنسوؤں سے بھر گئیں - (ماضی)

٢-سِکندرِ یونانی اور چیونٹی

مَعَارِكُ : لڑائیاں (واحد مَعْرَكَةٌ)

يُوَاجِهُ : مُقابلہ کرتا ہے - (مُضارِع)

فُرْسٌ : اِیران - اِیرانی -

مَصِيْرَةٌ : انجام -

يَخُوْضُ : داخل ہوتا ہے - اُترتا ہے - (مضارع)

إِصْطَدَمَ : ٹکرایا - بالمُقابِل ہُوا - (ماضی)

حَامِيَةٌ : گرم } مُراد گھمسان کی لڑائی -
اَلْوَطِيْسُ : تنّور

تَرَاجَعَ : پیچھے ہٹا - پسپا ہُوا - (ماضی)

تُحَاوِلُ : چاہتی ہے - اِرادہ کرتی ہے - (مضارع)

مُرْتَفَعٌ : ٹیلا - اُونچی جگہ -

تُعَاوِدُ : دوبارہ چڑھتی ہے - (مضارع)

لَاتَمَلُّ : نہیں گھبراتی - (مضارع منفی)

إِشْتَدَّتْ : مضبوط ہوگئی - (ماضی)

عَزِيْمَةٌ : عزم - حوصلہ -

ساتواں سبق

مَدْرَسَہ

أَقْدَمُ : سب سے پُرانا - (اسمِ تفضیل)

مَكْتَبَةٌ : لائبریری -

مَلَاعِبُ : کھیل کے میدان - (واحد مَلْعَبٌ)

كُرَةُ الْقَدَمِ : فٹ بال -

كُرَةُ السَّلَّةِ : باسکٹ بال -

كُرَةُ الطَّائِرَةِ : والی بال -

كُرَةُ الصَّوْلَجَانِ : ہاکی کا گیند - (ہاکی)

فَرِيْقٌ : سیکشن - ٹیم - جماعت -

مَوَاعِيْدُ : اوقات - (واحد مِيْعَادٌ)

شَفَوِيٌّ : زبانی -

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ : فِیْ اَمَانِ اللّٰہ - میں آپ کو اللّٰہ کی پناہ میں دیتا ہوں -

كُلَّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ : خُدا آپ کو ہمیشہ خیریت سے رکھے - عرب یہ جُملہ نیا سال مبارک یا عید مُبارک کے لیے بولتے ہیں -

آٹھواں سبق

حمدِ باریِ تعالیٰ

جُوْدٌ : بخشش -

مَجْدٌ : بُزُرگی -

عُلَى : بُلندی - رِفعت -

تَبَارَكْتَ : تُو بابرکت ہے - تیری ذات مُقدّس ہے (ماضی)

حِرْزٌ : پناہ گاہ - قلعہ -

مَوْئِلٌ : جائے پناہ -

أَعْسَارٌ : تنگیاں - (واحد عُسْرٌ) إِعْسَارٌ : تنگی -

أَفْزَعُ : میں فریاد چاہتا ہوں - پناہ لیتا ہوں - (مضارع)

جَلَّتْ : بڑے ہوگئے - (گناہ) - (ماضی)

جَمَّتْ : زیادہ ہوگئے (گناہ) - (ماضی)

سُؤْلٌ : خواہشات - مُطالبات - (واحد سُؤَالٌ)

رَوْضٌ : سبزہ زار۔ باغات۔ (واحد رَوْضَۃٌ)
أَرْتَعُ : چرتا ہوں۔ پھرتا ہوں مُراد پشیمان نہ ہوں
لَا تُزِغْ : ٹیڑھا نہ کر۔ (نہی حاضر)
سَیْبٌ : مُوسلا دھار بارش۔
مَطْمَعٌ : خواہش۔ لالچ۔
أَجِرْ(نِیْ) : (مجھے) بچا۔ (فعل امر)
أَبْرَارٌ : نیک لوگ۔ (واحد بارٌّ)
خُشَّعٌ : عاجزی کرنے والے (واحد خاشعٌ)
مُنِیْبٌ : توبہ کرنے والا۔ (اِسم فاعل)
تَقِیٌّ : پرہیزگار۔ ڈرنے والا۔ (صفتِ مُشبّہ)
قَانِتٌ : اِطاعت گزار۔ (اِسم فاعل)
لَا تَحْرِمْ : محرُوم نہ کر۔ (فعل نہی)
اَلْمُشَفَّعُ : جس کی شفاعت قبول ہو۔ مُراد رسُولِ کریم صَلَّی اللہُ علیہ وسلم۔ (اسم مفعُول)

(۲)

تَعَبُّدٌ : عِبادت۔ اِطاعت۔
عِقْدٌ : ہار۔ (جمع عُقُوْدٌ)
أَوْحَدُ : بے نظیر۔ یکتا۔ (اِسم تفضیل)
تَعَزَّزَ : عِزّت والا ہُوا۔ غالب ہُوا۔ (ماضی)
تَفَرَّدَ : یکتا ہُوا۔ (ماضی)
مُؤَبَّدٌ : ہمیشہ رہنے والا۔ تا ابد رہنے والا۔
أَنْشَأَ : پیدا کیا۔ وجود میں لایا۔ (ماضی)
بَایَنَ : مُختلف رہا۔ (ماضی)
إِسْتَوٰی : رونق افروز ہُوا۔ جلوہ گر ہُوا (ماضی)

تَمَجَّدَ : بزُرگ ہُوا۔ (ماضی)
أَنْ یُحَدَّدَ : کہ اُس کی حد بیان کی جائے۔ (مضارع مجہُول)

نواں سبق

قرآنی آیات

یُقَاتَلُوْنَ : اُن سے لڑائی کی جاتی ہے (مضارع مجہُول)
أُخْرِجُوْا : وُہ نکالے گئے۔ (ماضی مجہُول)
هُدِّمَتْ : گرا دیے گئے۔ گرا دیے جاتے۔ (ماضی مجہُول)
صَوَامِعُ : گرجے۔ (واحد صَوْمَعَۃٌ)
بِیَعٌ : عبادت خانے (واحد بِیْعَۃٌ)
إِقْتَرَفْتُمْ : تُم نے جمع کیا۔ (ماضی)
تَخْشَوْنَ : تم خوف کھاتے ہو۔ ڈرتے ہو (مضارع)
کَسَادٌ : نُقصان۔ خسارہ۔
تَرَبَّصُوْا : تُم اِنتظار کرو۔ (امر حاضر)
أُغْلُظْ : سختی کیجیے۔ سخت ہو جائیے (امر حاضر)
رِبَاطُ الْخَیْلِ : گھوڑوں کا سرحدوں پر باندھنا۔
تُرْهِبُوْنَ : تم ڈراتے ہو مُراد تم ڈراؤ۔ (مضارع)

دسواں سبق

احادیثِ نبوی

حِیْتَانٌ : مچھلیاں۔ (واحد حُوْتٌ)
غَرَسَ : درخت لگایا۔ (ماضی)
لِیَنْظُرْ : چاہیے کہ وہ دیکھے (امر غائب فعل)
مَلْهُوْفٌ : مُصیبت زدہ۔ غم زدہ۔ (اسم مفعُول)
یُمْسِكُ : بچاتا ہے۔ اپنے آپ کو روکے رکھتا ہے (مضارع)

مُقْسِطِيْنَ : اِنصاف کرنے والے۔ (واحد مُقْسِطٌ)

وَلُوْا : وُہ حاکم بن گئے۔ والی ہُوئے۔ (ماضی)

لَمْ يَجْتَرِئْ : نہ جُرأت کی۔ (فعل جحد معلوم)

گیارھواں سَبق

چڑیا گھر

أَهْلاً وَسَهْلاً : خُوش آمدید۔

تَفَضَّلْ : تشریف رکھیے۔ (امر حاضر)

فِيْلٌ : ہاتھی۔ (جمع أَفْيَالٌ)

أَسَدٌ : شیر۔ (جمع أُسْدٌ و آسَادٌ)

غِزَالٌ : ہرن۔ (جمع غِزْلَانٌ)

دُبٌّ : رِیچھ۔ (جمع أَدْبَابٌ و دِبَبَةٌ)

زَرَافَةٌ : شُترمُرغ۔ (جمع زَرَائِفُ و زَرَافِيُّ)

فَرَسُ الْبَحْرِ : دریائی گھوڑا۔

حَدِيثًا : تازہ۔ ابھی ابھی (نئے)۔

زَئِيْرُ الْأَسَدِ : شیر کی گرج۔

ثَعَابِيْنُ : سانپ۔ (واحد ثُعْبَانٌ)

بارھواں سَبق

سِيرَةُ النَّبِی صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّم

فَلَقٌ : طلوع ہونا۔ پھٹنا۔

حُبِّبَ : پسندیدہ بنایا گیا۔ (ماضی مجہول)

تَأَسَّى : تقلید کی۔ (ماضی مُطلق)

أَصْنَامٌ : بُت۔ (واحد صَنَمٌ)

أَوْثَانٌ : بُت۔ (واحد وَثَنٌ)

قَاوَمَتْ : مُقابلہ کیا۔ (ماضی مُطلق)

يَفْشُوْ : پھیلتا ہے۔ مُراد پھیلتا رہا ہے (مُضارع)

مُقَاطَعَةٌ : بائیکاٹ۔

لَا يُبَايِعُوْا : وُہ لین دین نہ کریں (نہی غائب)

لَا يُنَاكِحُوْا : وُہ نکاح شادی نہ کریں (نہی غائب)

عَقَبَة : ایک جگہ کا نام۔

بَايَعَ : بَیعت کی۔ (ماضی مُطلق)

أَرْسَالٌ : جماعتیں۔ گروہ کے گروہ۔ (واحد رَسَلٌ)

مَنَحَ : عطا کیا۔ (ماضی مُطلق)

تیرھواں سَبق

دوست کا خط دوست کے نام

إِنْتَهَتْ : ختم ہوگئی (ختم ہوگئیں) (ماضی)

إِجَازَةٌ : تعطیلات۔ (عُطْلَةٌ)

أُهَنِّئُ : میں مُبارکباد پیش کرتا ہوں (مُضارع)

حُلُوْلٌ : آمد۔ داخل ہونا۔

أُعَبِّرُ : میں تعبیر کرتا ہوں (مُضارع)

مَشَاعِرُ : احساسات۔ (واحد مَشْعَرٌ)

جِدٌّ : محنت۔ کوشش۔

نَشَاطٌ : چُستی۔

مَصُوْنَةٌ : پاکدامن۔ عفیفہ (اسم مفعول)

كُلَّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ :

سالِ نَو مُبارک۔

(خط کا جواب)

تَسَلَّمْتُ : مَیں نے وُصول کیا۔ مجھے ملا۔ (ماضی)

لَمْ أَتَلَقَّ : مَیں نے نہ پایا۔ مجھے نہ مِلا۔ (فعل جحد معلوم)

عَاهَدْتُّ : مَیں نے وَعدہ کِیا۔ (ماضی)

أُقَدِّمُ : مَیں پیش کرتا ہُوں۔ (مضارع)

أَصْدَقُ عَوَاطِفِیْ : اپنے خُلوص بھرے جَذْبات واِحساسات

لَا یَنْسٰی : نہ بُھولے گا۔ (مُضارِع منفی)

چَودھواں سَبَق

لَطَائف

رَمٰی : تِیر پھینکا۔ (ماضی)

لَمْ یُصِبْ : نِشانے پر نہ لگا۔ (جحد معلوم)

أَحْسَنْتَ : تُو نے اِحسان کیا۔

خَاصَمَتْ : (عورت نے) مُقدّمہ چلایا۔ جھگڑا کیا۔ (ماضی)

بَکَتْ : وُہ (عورت) روئی (ماضی)

یَبْکُوْنَ : وُہ روتے ہیں (روتے تھے)۔ (مضارع)

بُہْلُوْل : ایک مجذوب دانا کا نام۔

لَسَعَتْ : ڈسا۔ (ماضی)

اَلصِّیَاحُ : چِلّانا۔

صُرَّةٌ : تھیلی۔ (جمع صُرَرٌ)

عُدَّ : گِن۔ گِنتی کر۔ (فعل امر حاضر)

مَجَانِیْنُ : پاگل لوگ۔ (واحد مَجْنُوْنٌ)۔

زَوْرَقٌ : چھوٹی کشتی۔ (جمع زَوَارِقُ)

یُقَرْقِعُ : (چھت کی شہتیں) کڑکڑاتی ہے۔ (مضارع)

تَسَوَّرَ : (وُہ) دِیوار پھاند کر داخل ہُوا۔ (دیوار پر چڑھا)۔ ,, (ماضی)

مَعْشَرٌ : گروہ۔ جماعت (جمع مَعَاشِرُ)

لِئَامٌ : کمینے لوگ۔ (واحد لَئِیْمٌ)۔

پَندرھواں سَبَق

شفاخانہ

أَقْسَامٌ : شعبہ جات۔ وارڈز (واحد قِسْمٌ)

حَنْجَرَةٌ : گلا۔ (حُلقُوْمٌ۔ حَلْقٌ)۔ (جمع حَنَاجِرُ)۔

اَلْعَمَلِیَّاتُ الْجِرَاحِیَّةُ : سرجیکل آپریشن۔

مَسْرَحٌ : تھیئیٹر۔ (جمع مَسَارِحُ)۔

قِسْمٌ خَارِجِیٌّ : آؤٹ ڈور وارڈ۔

اَلطَّوَارِئُ : حادثات۔ (واحد طَارِئَةٌ)۔

صَیَادِلَةٌ : ڈسپنسر حضرات (واحد صَیْدَلِیٌّ)

مُمَرِّضَاتٌ : نرسیں۔ (واحد مُمَرِّضَةٌ)

مُسَاعِدِیْنَ : اسِسٹنٹ۔ ہیلپرز (واحد مُسَاعِدٌ)

عُمَّالٌ : چھوٹے مُلازِمین۔ (واحد عَامِلٌ)

مَجَّانًا : مُفت۔

مِیْزَانِیَّةٌ : بجٹ

تَجْهِیْزٌ : مُہیّا کرنا۔ فراہم کرنا۔

مُوْسِرِیْنَ : (یُسْر) مالدار لوگ۔ (واحد مُوْسِرٌ) (أَغْنِیَاءُ)

يُغَادِرُ : (غدر) چھوڑے گا۔ (مضارع)

مِهْنَةٌ : مُراد پیشہ۔ (خدمت یا کسی کام میں پوری مہارت)

سولھواں سبق

وَطَنی گیت

هَيَّا : جلدی آئیے۔ جلدی کیجیے۔ (اسم فعل)

نُدْرِكُ : ہم پالیں۔ حاصل کریں۔ (مضارع)

اَلثَّارُ الدَّفِيْنُ : چُھپا ہُوا انتقام۔

نُسْرِجُ : ہم زِین رکھّیں۔ (مضارع)

نَسْعٰى : ہم دَوڑیں۔ دَوڑ کر جائیں (مُضارع)

وَغٰى : جنگ۔

مُسْتَبْسِلِيْنَ : بہادُر۔ مَیدانِ جنگ میں گھُسنے والے۔ (واحد مُسْتَبْسِلٌ)

شَعْبٌ : قَوم۔ (جمع شُعُوْبٌ)۔

مُسْتَكِيْنٌ : (كَوْنٌ) ۔ ذلیل۔ عاجز۔ (اسم فاعل)

حَصِيْنٌ : مضبُوط قلعہ۔

نَصْرَعُ : پچھاڑتے ہیں۔ (مُضارع)

اَلْمِحَنُ : مصائب۔ آزمائشیں (واحد مِحْنَةٌ)

نَفْتَدِيْ : ہم قُربان ہوتے ہیں۔ (مُضارع)

سِرْنَا : ہم چلے۔ (ماضی)

آسَادٌ : شیر۔ (واحد أَسَدٌ)۔

جِيَاعٌ : بھُوکے۔ (واحد جَائِعٌ وجَوْعَانُ)

دَأْبٌ : طریقہ۔

دَكٌّ : توڑنا۔ گرانا۔

هَمٌّ : خواہش۔ تمنّا۔ فِکر (جمع هُمُوْمٌ)۔

إِنْقَاذٌ : بچانا۔ چُھڑانا۔ (مصدر)

رَخُصَتْ : سستی ہوگئیں۔ (ماضی)

اَلضَّحَايَا : قُربانیاں۔ (واحد أُضْحِيَةٌ)

تَرَأَّمَتْ : گھُل مِل گئیں۔ (ماضی)

ثَرٰى : مٹّی۔ زمِین۔ (ثَرَاءٌ)

مَيْتَةٌ : موت۔

حِمٰى : قدیم معنیٰ چراگاہ۔ جدید مفہُوم: جس کی حفاظت ضرُوری ہو۔ یعنی وطن، قوم اور عزّت۔ یہاں مُطلق حفاظت اور دِفاع مُراد ہے۔

تَحَدّٰى : (حدی) مُقابلہ کیا۔ (ماضی)

نُخَضِّبُ : ہم رنگین کردیتے ہیں۔ (مضارع)

دِمَاءٌ : خُون۔ (واحد دَمٌ)۔

ستھرواں سبق

پاکستان

دَوْلَةٌ : سلطنت۔ مُلک۔ (جمع دُوَلٌ)

أُنْشِئَتْ : معرضِ وجُود میں لائی گئی۔ (ماضی مجہُول)

كِفَاحٌ : مُقابلہ۔ جدّ وجُہد۔ ٹکّر۔

اَلْاِسْتِعْمَارُ : اِمپیریَلزم۔ دُوسرے ممالک پر قبضہ کرنے کی خواہش۔

هَنَادِكَةٌ : ہِندو لوگ۔ (واحد هِنْدُوْكِيٌّ)

عَاصِمَةٌ : دارُالحکومت۔ (جمع عَوَاصِمُ)

جَنَاحَيْنِ : (تثنیہ) دو حصے (واحد جَنَاحٌ)

تَدَخُّلٌ : بے جا مداخلت۔

تَحْتَوِی : (حوی) مشتمل ہے۔ (مضارع)

أَقَالِيْمُ : صوبے۔ (واحد إِقْلِيْمٌ)

إِنْشَاءٌ : پیدا کرنا۔ کھولنا۔

مَعَامِلُ : کارخانے۔ (واحد مَعْمَلٌ)

مَصَانِعُ : فیکٹریاں۔ (واحد مَصْنَعٌ)

جَامِعَاتٌ : یونیورسٹیاں۔ (واحد جَامِعَةٌ)

تَقَدُّمٌ : ترقی

مَلْمُوْسٌ : جسے محسوس کیا جائے۔ (اسم مفعول)

مَيَادِيْنُ : میدان۔ شعبے۔ (واحد مَيْدَانٌ)

مُدُنٌ : شہر۔ (واحد مَدِيْنَةٌ)

اَلْأَنْهَارُ : دریا۔ (واحد نَهْرٌ)

أَقْنِيَةٌ : نہریں۔ (واحد قَنَاةٌ)

أَخْصَبُ : زرخیزترین۔ (اسم تفضیل)

إِرْتَقَتْ : (رقی) ترقی کی۔ (ماضی)

اَلثَّقَافَةُ : علوم و فنون میں ترقی۔
تعلیم۔ کلچر۔

تَصْدِيْرٌ : برآمد کرنا۔ (مصدر)

مُنْتَجَاتٌ : پیداوار۔ سامان (واحد مُنْتَجَةٌ)

مَنْسُوْجَاتٌ : ہر قسم کے کپڑے۔ سوتی
اور اونی۔ بنی ہوئی چیزیں

حَاصِلَاتٌ : پیداوار۔ آمدنی۔

تُذَكِّرُ : یاد دلاتا ہے۔ یاد تازہ کرتا ہے
(فعل مضارع مؤنث)

جَبَلِيٌّ : پہاڑی۔ (اسم منسوب)

شَتَّى : مختلف۔

سُلَالَةٌ : قبیلہ۔ خاندان۔

مَصِيْفٌ : موسم گرما کا صحت افزا مقام۔
(اسم ظرف)

رَائِحٌ : آرام دہ۔ راحت بخش۔ (اسم فاعل)

مِنْطَقَةٌ : علاقہ۔ خطہ۔ (جمع مَنَاطِقُ)

اَلطُّرُقُ الْمَرْصُوْفَةُ : پختہ سڑکیں۔

أَلْقَى : ڈالا۔ پھینکا۔ (ماضی)

اَلْقَارَّةُ الصَّغِيْرَةُ : برصغیر۔

(برصغیر پاک و ہند)

كَثِيْرُ الْعُمْرَانِ : خوب آباد۔ خوشحال۔

مِيْنَاءٌ : بندرگاہ۔ (جمع مَوَانِئُ)

اٹھارھواں سبق

ریل کا سفر

إِشْتَرَيْتَ : تو نے خریدا۔ (ماضی)

تَذْكِرَةٌ : ٹکٹ۔ (جمع تَذَاكِرُ)

دَرَجَةٌ : کلاس۔ (جمع دَرَجَاتٌ)

اَلْمُكَيَّفَةُ : ایئر کنڈیشنڈ۔

عَرَبَاتٌ : ڈبے۔ کمپارٹمنٹ۔ چھکڑے
(واحد عَرَبَةٌ)

مُرَطِّبَاتٌ : فرحت بخش کھانے پینے
کی چیزیں۔ فروٹ، کوکا وغیرہ

تَنَامُ : (نوم) تو سوتا ہے۔ (مضارع)

أُفَضِّلُ : مَیں ترجیح دیتا ہُوں - (مضارع)

هُدُوْءٌ : آرام - اطمینان -

ضَوْضَاءُ : شور و غُل -

هَزَّاتٌ : جھٹکے - (واحد هَزَّةٌ)

قِطَارٌ سَرِيْعٌ : ایکسپریس ٹرین -

يَتَوَقَّفُ : ٹھہرتا ہے - مُراد ریل ٹھہرتی ہے

مَحَطَّةٌ : سٹیشن - (جمع مَحَطَّاتٌ) -

سِكَّةٌ حَدِيْدِيَّةٌ : ریلوے لائن -

اَلْمُفَتِّشُ : پڑتال کرنے والا - چیک کرنے والا - (اسمِ فاعل)

أُتُوبِيْسَاتٌ : موٹریں - (واحد أُتُوبِيْسٌ)

اُنّیسواں سَبَق

سَیِّدنا فاروقِ اَعْظم رضؓ

يَلْتَقِيْ : (لقی) مِل جاتا ہے - مِلتا ہے (مضارع)

عَرِيْقُ النَّسَبِ : اچھے نسب والا -

خُشُوْنَةٌ : شدّت - سختی - تنگی -

كَانَ يَرْعٰى : چرایا کرتا تھا - (ماضی استمراری)

رَغْمٌ : باوُجُود -

نَشْأَةٌ : زندگی -

نَعِيْمٌ : ناز و نعمت - آرام .

مُتَخَاصِمُوْنَ : جھگڑنے والے (واحد مُتَخَاصِمٌ) (اسمِ فاعل)

اَلْمُجَاوِرِيْنَ : پڑوسی - (واحد مُجَاوِرٌ)

أَهَانَ : توہین کی - بے عزّتی کی - (ماضی)

آذٰى : ایذا پہنچائی -

تَجَهَّزَ : تیاری کی - (ماضی)

زَعِيْمٌ : سردار - (جمع زُعَمَاءُ)

مُرَحِّبِيْنَ : خوش آمدید کہنے والے - (واحد مُرَحِّبٌ)

نِقْمَةٌ : عذاب - مُصیبت -

أَنِفٌ : سرکش - باغی -

يُدَقِّقُ : پُوری تحقیق کرتا ہے - چھان بین کرتا ہے

إِسْتِبْدَادٌ : ظلم -

إِعْوِجَاجٌ : ٹیڑھا پن -

لِيُقَوِّمْ : اُسے چاہیے کہ سیدھا کر دے - (امر غائب)

سَاسَ : چلایا - تدبیر کی - (سیاست) -

يَرْكَنُ : مائل ہوتا ہے - پناہ لیتا ہے - (مضارع)

بیسواں سَبَق

آیاتِ قرآنیہ

مَكَّنَّا : ہم نے بسایا - (ماضی)

مَعَايِشُ : روزی کا سامان (واحد مَعِيْشَةٌ)

لِيَبْلُوَ : تاکہ آزمائے - (مضارع منصوب)

سُخْرِيًّا : کام لینا - بلا اُجرت کام لینا -

ماتحت بنانا - (مُراد ماتحت - تابع)

عَفْوٌ : مُراد ضرورت سے زائد -

حَصَادٌ : فصل کاٹنا - فصل اُٹھانا -

لَا تُسْرِفُوْا : اسراف نہ کرو - (فعل نہی)

لَا تَيَمَّمُوْا : مت ارادہ کرو - (فعل نہی)

أَنْ تُغْمِضُوْا : کہ تُم چشم پوشی سے کام لو - (مضارع منصوب)

تَرَاضٍ : باہمی رضامندی۔

قِنَا : (وقی) قِ : بچا۔ (فعل امر)

نَا : ہم کو۔ (اسمِ ضمیر)

اِکیسواں سبق

اَحادیثِ نبویّہ

أُفٍّ : کلمۂ توبیخ، جس سے نفرت کا اظہار ہو

أَوْصِ : (وصی) وصیّت کیجیے۔ (امر حاضر)

مِرَارًا : کئی بار

إِضْمَنُوْا : تم ضمانت دو۔ (امر حاضر)

غُضُّوْا : تم نیچی رکھو۔ (امر حاضر)

كُفُّوْا : تم روکو (ظلم سے)۔ (امر حاضر)

طَعَّانٌ : بہت عیب جو، طعنہ زن، کسی کی بے عزّتی کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)

لَعَّانٌ : بہت لعنت کرنے والا۔ گالی دینے والا۔ (اسم مبالغہ)

فَاحِشٌ : بُرا۔ بدخصلت۔ فحش بکنے والا۔

بَذِيٌّ : لغوگو۔ بے ہودہ باتیں کرنے والا۔

قَتَّاتٌ : چغل خور۔ (نمّامٌ)

إِغْتَبْتَ : تونے غیبت کی۔ (ماضی)

بَهَتَّ : (بہت) تونے بہتان لگایا۔ (ماضی)

كَانَتْ تَطِيْشُ : (ہاتھ) گھومتا پھرتا تھا پاگلوں کی طرح اِدھر اُدھر ہاتھ ڈالتا تھا (ماضی استمراری)

سَمِّ : بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ۔ اللہ کے نام سے شروع کر۔ (فعل امر)

طِعْمَةٌ : کھانے کا طریقہ۔

مُتَّكِئٌ : (وکأ) ٹیک لگانے والا۔ (اسم فاعل)

دِيْبَاجٌ : ریشمی کپڑا۔

مُخَنَّثِيْنَ : مرد جو عورتوں کی شکل اختیار کریں (اسمِ مفعول)

مُتَرَجِّلَاتٌ : مردوں کی شکل وصورت اپنانے والی عورتیں۔ (اسم فاعل)

بائیسواں سبق

اخبار و رسائل

تَظْهَرُ : نکلے گا۔ ظاہر ہوگا۔ (مضارع)

جَرِيْدَةٌ : اخبار۔ (جمع جرائد)

وَظَائِفُ : مُلازمتیں۔ سروسز۔ روزگار۔ (واحد وظیفۃ)

مَجَلَّاتٌ : رسالے۔ میگزین۔ (واحد مجلّة)

مَجَلَّاتٌ أُسْبُوْعِيَّةٌ : ہفتہ وار رسالے۔

مَجَلَّاتٌ شَهْرِيَّةٌ : ماہنامے۔

مَجَلَّاتٌ دَوْرِيَّةٌ / صُحُفٌ دَوْرِيَّةٌ : ایک ماہ۔ تین ماہ۔ چھے ماہ اور سال بعد نکلنے والے رسالے۔ (پیریاڈیکلز)

كُشْكٌ : اخبارات و رسائل کا سٹال۔

بَائِعُ الْجَرَائِدِ : اخبار فروش۔

يُوَزِّعُ : تقسیم کرتا ہے۔ (مضارع)

ثَمَنُ الْجَرِيْدَةِ : اخبار کی قیمت۔

اِشْتِرَاكًا شَهْرِيًّا : ماہانہ بدلِ اشتراک۔ ماہانہ چندہ

مُعْظَمُ : اکثر - زیادہ تر -

أَنْبَاءُ : خبریں - (واحد نَبَأٌ)

وَكَالَاتٌ : ایجنسیاں - (واحد وَكَالَةٌ) -

مُمَثِّلُوْنَ : نمائندے - (واحد مُمَثِّلٌ)

مُرَاسِلُوْنَ : نامہ نگار - (واحد مُرَاسِلٌ)

تئیسواں سَبَق

نظریّۂ پاکستان

هَدَفٌ : مقصد - نشانہ (جمع أَهْدَافٌ) -

فَتْرَةٌ : زمانہ - عرصہ - وقفہ -

اَلسَّيْطَرَةُ الْمُطْلَقَةُ : مکمّل قبضہ اور تسلّط -

مَكَايِدُ : مکر و فریب - سازشیں - (واحد مَكِيْدَةٌ)

حِيَلٌ : حیلے - بہانے - ہتھکنڈے (واحد حِيْلَةٌ)

لُعْبَةٌ : جس چیز سے کھیلا جائے - کھلونا - (جمع لُعَبٌ) -

إِصْدَارٌ وَإِدَارَةٌ : چلانا - جاری کرنا - (مصدر)

ثَارُوْا : وہ باغی ہو گئے - (ماضی)

أُسَارٰی : قیدی - (واحد أَسِيْرٌ) -

اَلْاِحْتِلَالُ : (حَلّ) - قبضہ - تسلّط -

عُصْبَةُ الْمُسْلِمِيْنَ : مسلمانوں کی جماعت - مسلم لیگ -

فِكْرَةٌ : نظریہ - (جمع فِكَرٌ)

مَشَاكِلُ : مسائل - پرابلمز - (واحد مُشْكِلَةٌ)

تَجَمَّعَ : (مسلمان) جمع ہو گئے - (ماضی)

خَيَّبُوْا : مایوس کر دیا - ناکام بنا دیا - (ماضی)

زُعَمَاءُ : لیڈرز - رہنما - (واحد زَعِيْمٌ)

چوبیسواں سَبَق

نعتِ سیّد المرسلین

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

أَغَرُّ : روشن پیشانی والا - بہت خوبصورت
جمع غُرٌّ و غُرَّانٌ - (صفت مشبّہ)
عورت کے لیے غَرَّاءُ بولتے ہیں -

خَاتَمٌ : مہر - انگشتری (جمع خَوَاتِمُ)

يَلُوْحُ : وہ (مہر) چمکتی ہے - ظاہر ہوتی ہے - (مضارع)

ضَمَّ : ملایا - جوڑا - (ماضی)

شَقَّ : نکالا - مشتق کیا - (ماضی)

لِيُجِلَّ : تاکہ شان بلند کرے - (مضارع منصوب)

فَتْرَةٌ : عرصہ - وقفہ - دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ اور عرصہ -

سِرَاجٌ : چراغ - لیمپ - (جمع سُرُجٌ)

مُسْتَنِيْرٌ : روشن کرنے والا (اسم فاعل)

اَلصَّقِيْلُ الْمُهَنَّدُ : ہندوستان کی بنی ہوئی چمکدار تلوار -

هَوْلٌ : خطرہ - مصیبت (جمع أَهْوَالٌ)

مُقْتَحِمٌ : (قحم) اچانک آنے والا -

گھس جانے والا - عیب لگانے والا (اسمِ فاعل)

لَمْ يُدَانُوْهُ: وہ تمام (انبیاء) آپؐ کے قریب نہ آسکے - مُقابلہ نہ کرسکے - (فعل جحد معلوم)

أُنْسُبْ: منسوب کر (امر حاضر)

يَعْرُبُ: عربی میں فصیح بات کرے - کلام کرے - (فعل مُضارع)

نَاطِقٌ: بولنے والا - بات کرنے والا - (اسمِ فاعل)

پچیسواں سبق

کارخانہ

تَسَلَّمْتَ: تُونے حاصل کرلیا - وُصُول کیا - (ماضی)

عَمَلٌ: کام - مُلازمت - سروس -

مَصْنَعُ الْحَدِيْدِ وَالصُّلْبِ: سٹیل مِل - لوہے اور فولاد کا کارخانہ

مُهَنْدِسٌ: انجینیئر - (اسمِ فاعل)

ضَخْمٌ: بڑا - عالی شان -

يَصْطَنِعُ: بناتا ہے - تیار کرتا ہے - (مضارع)

أَحْدَثُ: جدید ترین -

أَضْخَمُ الْآلَاتِ: ثقیل اور بھاری مشینری -

اَلْمُعَدَّاتُ مِنَ الْحَدِيْدِ: لوہے کا سامان - مشینری -

غَزْلٌ: کاتنا -

نَسِيْجٌ: بُننا -

مَصْنَعٌ لِلْغَزْلِ وَالنَّسِيْجِ: ٹیکسٹائل مِل - کپڑے کا کارخانہ -

أَقْمِشَةٌ: کپڑے - (واحد قُماش)

رَائِعَةٌ: اعلیٰ - عُمدہ -

نُصَدِّرُ: ہم برآمد کرتے ہیں -

اَلْأَسْمِدَةُ الْكِيْمَاوِيَّةُ: کیمیائی کھادیں -

إِنْتَاجٌ: پیداوار -

فَائِضٌ: زائد - وافر -

اَلْعُمُلَاتُ الصَّعْبَةُ: ہارڈ کرنسی - سونے چاندی کے سکے -

اَلْمُبَادَلَةُ الْخَارِجِيَّةُ: بیرونی زرِ مُبادلہ -

چھبیسواں سبق

سیّدنا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

بَتُوْلٌ: دُنیا سے کٹ کر اللہ سے لَو لگانے والی - (لقب حضرت سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ تعالیٰ عَنْہا)

رَبِيَ: پرورش پائی - (ماضی)

تَأَدَّبَ: طریقۂ زندگی اختیار کیا - ادب سیکھا - (ماضی)

مُفَدًّى: فِدا کرنے والا - (اسمِ فاعل)

هَوَادَةٌ: نرمی - کمزوری -

مَبِيْتٌ: بستر - سونے کی جگہ - (اسمِ ظرف)

وَدَائِعُ : آمانتیں (جمع وَدِیْعَةٌ) -

اِسْتَخْلَفَ : جانشین بنایا - (ماضی)

فَتْكًا : گرفت کے لحاظ سے - (اسم تمیین)

تَبَخْتَرَ : اِترایا - تکبر و غرور کا اِظہار کیا - (فعل ماضی)

يَبْرُزُ : نکلے گا - مُقابلہ کرنے گا - (مضارع)

مُوَدِّعٌ : الوداع کہنے والا - (اسم فاعل)

تَقْدَحَانِ الشَّرَرَ : (اُس کی آنکھیں) آگ کے شرارے نکالتی تھیں یعنی غُصّے سے لال تھیں -

يَنْتَفِضُ : کانپتا ہے یعنی جسم غُصّے سے کانپ رہا تھا - (مُضارع)

اِخْتَرَقَ : (تلوار) چیر گئی - پار نکل گئی - (ماضی)

يَتَخَبَّطُ فِیْ دَمِهٖ : اپنے خون میں خنطیوں کی طرح ایڑیاں رگڑتا تھا - (مضارع بمعنی ماضی)

آخٰی : بھائی بھائی بنایا - (ماضی)

صِهْرٌ : سُسرالی رشتہ -

اُسْتُشْهِدَ : شہید کیا گیا - (ماضی مجہول)

أَغْلَقَ : بند کر دیا - (ماضی)

أَلْجَئُوْا : اُنھوں نے مجبور کر دیا - (ماضی)

تَخَلَّفَ : شریک نہ ہُوا - پیچھے رہا - (ماضی)

ثَأْرٌ : اِنتقام -

تَهَاوُنٌ : سُستی -

قَتَلَةٌ : قاتلین - (واحد قاتِلٌ)

اِلْتَقٰی : (دو لشکروں نے) مُقابلہ کیا - دونوں لشکر ٹکرائے - (ماضی)

وَقْعَةٌ : واقعہ - لڑائی -

شَاطِئٌ : کنارا - ساحل - (جمع شَوَاطِئُ)

اِنْهَزَمَ : شکست کھا گیا -

لَوْ لَمْ يَلْجَئُوْا : اگر وُہ پناہ نہ لیتے -

مُبَالَاةٌ : پروا -

اِسْتِشْهَادٌ : شہادت پانا - وفات پانا - شہادت -

سَتائیسواں سَبَق

سِيرَةُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شَمَائِلُ : فِطری عادات و خصائل - (واحد شَمِيْلَةٌ و شِمَالٌ)

خُيِّرَ : (آپؐ کو) اِختیار دیا گیا - (ماضی مجہول)

اِخْتَارَ : پسند کیا - اِختیار کیا - (ماضی)

لَا تَقُوْمُوْا : مت کھڑے ہو - (فعل نہی)

أَعَاجِمُ : عجمی لوگ - (واحد عَجَمِیٌّ)

شَقَقْتَ عَلَيَّ : تُو نے مجھے تکلیف پہنچائی -

بُرْدٌ : چادر - (جمع بُرُوْدٌ)

جَذَبَ : کھینچا - (ماضی)

يُقَادُ : بدلہ لیا جائے گا - (مضارع مجہول)

لَا تُكَافِئُ : تم (رسُولِ کریم) بدلہ نہیں دیتے -

لَمْ يَأْوِ : نہ قیام فرماتے نہ گھر جاتے (مضارع مجزوم)

حَتّٰى يَتَبَرَّأَ عَنْهُ : یہاں تک کہ آپ اِس سے فارغ ہوجاتے - یعنی کسی مُستحق کو دے دیتے -

اَٹھائیسواں سبق

ڈاک خانہ

تَلَقَّيْتَ : تُونے وُصول کیا - (ماضی)

مُسَجَّلٌ : رجسٹرڈ خط -

هِوَايَاتٌ : تفریحی مشاغل -

جَمْعُ الطَّوَابِعِ : ٹکٹیں جمع کرنا -

مُرَاسَلَةٌ : دوستانہ خط وکتابت -

عُضْوٌ : رُکن (جمع أَعْضَاءٌ)

جَمْعِيَّةٌ : جماعت - لیگ -

هُوَاةٌ : چاہنے والے - ایک جیسا مشغلہ رکھنے والے - (واحد هَاوٍ) -

اَلطَّابَعُ التِّذْكَارِيُّ : یادگار ٹکٹ -

بُوسْتَةٌ : ڈاک خانہ - (مَكْتَبُ الْبَرِيدِ)

مُدِيرُ مَكْتَبِ الْبَرِيدِ : پوسٹ ماسٹر -

أَرْخَصُ : نسبتًا سستا -

اَلْحَوَالَةُ الْبَرِيدِيَّةُ : منی آرڈر -

اَلْبَرِيدُ الْجَوِّيُّ : ہوائی ڈاک -

اَلِاسْتِمَارَاتُ : منی آرڈر فارمز - (واحد إِسْتِمَارَةٌ) -

طَرْدٌ : پارسل -

هَيْئَةُ الْبَرِيدِ : محکمۂ ڈاک - ڈاک -

سُعَاةُ الْبَرِيدِ : ڈاکیے (واحد سَاعِي الْبَرِيدِ)

ظُرُوفٌ : لفافے - برتن (واحد ظَرْفٌ)

بِطَاقَةٌ : کارڈ - (جمع بِطَاقَاتٌ)

اُنتیسواں سبق

تجارتی خط

شَرِكَةٌ : کمپنی - کارپوریشن -

اَلْأَدَوَاتُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ : بجلی کا سامان -

مُدِيرٌ : ڈائرکٹر - مینیجر -

مُؤَسَّسَةٌ : کارپوریشن - کمپنی فاؤنڈیشن -

جَرِيدَةٌ رَسْمِيَّةٌ : سرکاری اخبار -

مِنْ سِيَادَتِكُمْ : جناب کی طرف سے

تَوْرِيدٌ : درآمد کرنا -

كَمِيَّاتٌ : مِقدار - تعداد -

اَلْمَصَابِيحُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ : بجلی کے لیمپ - (واحد مِصْبَاحٌ)

أَجْهِزَةٌ : ضروری سامان -

أَسْلَاكٌ : تاریں - (واحد سِلْكٌ)

تَصْدِيرٌ : برآمد کرنا -

عَطَاءٌ : ٹنڈر - کوٹیشن -

مُعَجَّلٌ : جلد - بلا تأخیر -

مُدِیْرُ الْمَبِیْعَاتِ : سیلز مینیجر۔
ظُرُوْفٌ مُغْلَقَۃٌ : بند لفافے۔
مَوْعِدٌ : مقررہ تاریخ ۔ وقت ۔
وَکِیْلٌ : نائب ۔ ایجنٹ ۔
لِیَتَّصِلَ : تاکہ ملاقات کرے ۔ ملے۔ (مضارع منصوب)
یَدْرُسُ : مراد دیکھے بھالے ۔ جائزہ لے۔

تیسواں سبق

آیاتِ قرآنیہ

اَفْلَحَ : کامیاب ہوگیا ۔ (کامیاب ہوگئے) (ماضی)
خَاشِعُوْنَ : خشوع اور عاجزی کرنے والے ۔ (واحد خَاشِعٌ)
مُعْرِضُوْنَ : اعراض کرنے والے ۔ (واحد مُعْرِضٌ)
مَلُوْمِیْنَ : جنھیں ملامت کی جائے ۔ (اسم مفعول)
اِبْتَغٰی : چاہا ۔ پسند کیا ۔ (ماضی)
اَلْعَادُوْنَ : تجاوز کرنے والے (واحد عَادٍ)
یَمْشُوْنَ : وہ چلتے ہیں ۔ (مضارع)
هَوْنٌ : آرام ۔ اطمینان ۔
یَبِیْتُوْنَ : رات گزارتے ہیں ۔ (مضارع)
غَرَامٌ : تباہی ۔ ہلاکت ۔
مُسْتَقَرٌّ : ٹھکانا ۔ (اسمِ مفعول)
لَمْ یَقْتُرُوْا : وہ تنگی نہیں کرتے یعنی خرچ کرنے میں کنجوسی نہیں کرتے ۔ (جحد معلوم بمعنی مضارع منفی)

قَوَامٌ : اعتدال ۔ عدل ۔
لَا یَزْنُوْنَ : وہ زنا نہیں کرتے ۔ (مضارع منفی)
یَلْقَ : پائے گا ۔ ملے گا ۔
اَثَامٌ : گناہ ۔ مراد گناہ کی سزا ۔
مُهَانٌ : ذلیل و خوار ۔
لَا یَشْهَدُوْنَ : نہیں موجود ہوتے۔ نہیں حاضر ہوتے ۔ نہیں گواہی دیتے ۔ (مضارع منفی)
اَلزُّوْرُ : بیہودہ بات ۔ لغویات ۔ جھوٹ
لَمْ یَخِرُّوْا : نہیں گرتے ۔ (جحد معلوم بمعنی مضارع منفی بوجہ اِذا)
صُمٌّ : بہرے ۔ (واحد أَصَمُّ)
عُمْیَانٌ : اندھے ۔ (واحد أَعْمٰی)
غُرْفَةٌ : بالاخانہ ۔ کمرہ (جمع غُرَفٌ)
یُلَقَّوْنَ : اُن سے ملا جائے گا ۔ یعنی وہ پائیں گے ۔ (مضارع مجہول)
مَا یَعْبَؤُا : پروا نہ کرے گا ۔ (مضارع منفی)
دُعَاءٌ : عبادت ۔ دُعاء ۔
لِزَامٌ : وبالِ جان ۔

اکتیسواں سبق

اُستاد اور شاگردوں کا مکالمہ

اَلْاِذَاعَةُ الْمَرْئِیَّةُ : ٹیلیویژن ۔
أَحْدَثُ : جدید ترین ۔

وَسَائِلُ الْإِعْلَامِ : خبر پہنچانے کے ذرائع
اَلْإِذَاعَةُ : ریڈیو۔
يُسَاعِدُ : مدد دیتا ہے۔ (مضارع)
يُثَقِّفُ : مہذّب بناتا ہے۔تعلیم دیتا ہے۔ (مضارع)
أُمِّيَّةٌ : جہالت۔ناخواندگی۔
جَهَلَةٌ : جاہل لوگ۔ (واحد جَاهِلٌ)
اَلْمُرُوْرُ : سڑک پار کرنا۔ گزرنا۔
قَوَاعِدُ الْمُرُوْرِ أَوِ السَّيْرِ: ٹریفک رولز۔
إِشَارَاتُ السَّيْرِ : ٹریفک کے اِشارات۔
طَائِرَاتٌ : ہوائی جہاز۔
(واحد طَائِرَةٌ۔ طَيَّارَةٌ)
نِظَامٌ دُوَلِيٌّ : بین الاقوامی نظام۔
أَفْلَامٌ : فلمیں۔ (واحد فِلْمٌ)

بتّیسواں سبق

۱۔ تَرْبِيَةُ الْبَنِيْنَ

رَبُّوْا : تربیت کرو۔ (فعل امر حاضر)
فَتَيَاتٌ : لڑکیاں۔ (واحد فَتَاةٌ)
حُطَامٌ : سامان۔
سَاعٍ : جانے والا۔دوڑنے والا۔(اسمِ فاعل)
حُسَامٌ : تلوار۔
سَمَتْ : (سمو) بلند کیا۔ (ماضی)
اَلْمَحَلُّ السَّامِي : بُلند مقام۔

زِمَامٌ : باگ ڈور۔ مُہار۔
عَوَّامٌ : تیرنے والا۔
غَائِصٌ : غوطہ لگانے والا۔
قُطُرُ الْبُخَارِ : کوئلے سے چلنے والی ریل گاڑیاں۔
سُفُنُ الْبِحَارِ : بحری جہاز (واحد سَفِيْنَةٌ)
تَلُوْحُ : (بحری جہاز) ظاہر ہوتے ہیں۔ (مضارع)
أَعْلَامٌ : جھنڈے۔ (واحد عَلَمٌ)۔
مُنْطِقٌ : بات کرانے والا۔ (اسمِ فاعل)

۲۔ تَرْبِيَةُ الْبَنَاتِ

إِخْفَاقٌ : ناکامی۔ نقصان۔
طَيِّبُ الْأَعْرَاقِ : اچھی نسل والا۔
اَلْأُلَى : اَلسَّابِقُوْنَ۔ پہلے لوگ۔
مَآثِرُ : اچھے کارنامے۔ (واحد مَأْثَرَةٌ)
مَدَى : حد۔ اِنتہا۔
آفَاقٌ : اَطرافِ عالَم۔ کائنات۔ (واحد أُفُقٌ)
دَعُوْا : تم چھوڑو۔ جانے دو۔ (فعل امر حاضر)
سَوَافِرُ : کھلے چہروں پھرنے والیاں۔
(واحد سَافِرَةٌ)
يَجُلْنَ : (جول) وہ چکر لگائیں۔ (مضارع)
لَوَاهِي : غافل رہنے والیاں۔ (واحد لَاهِيَةٌ)
نَوَاعِسُ : نظریں نیچی رکھنے والیاں۔
اُونگھنے والیاں۔ (واحد نَاعِسَةٌ)

أَحْدَاقٌ : آنکھ کی پُتلیاں۔(واحد حَدَقَةٌ)
نَوَاعِسُ الْأَحْدَاقِ : نظریں نیچی رکھنے والیاں ۔مُراد پاکدامن عورتیں
دُوْرٌ : گھر۔ (واحد دَارٌ)
شُئُوْنٌ : کام۔فرائض۔ (واحد شَأْنٌ)
مِزْرَاقٌ : چھوٹا نیزہ ۔برچھی۔ (جمع مَزَارِيْقُ)
حُجُبٌ : پردہ۔
تَضْيِيْقٌ : تنگ کرنا۔
إِرْهَاقٌ : ظُلم کرنا۔ناقابلِ برداشت تکلیف دینا۔
وَثَاقٌ : قید۔رسّی۔جس چیز سے کسی کو باندھا جائے۔(جمع وُثُقٌ)
تَسْتَبِيْنَ : وہ (عورتیں) ظاہر ہوں۔ باہر نکلیں۔ (مضارع)

تینتیسواں سبق

عَالَمِ عَرَبی

مَقَامٌ : مرتبہ۔ (جمع مَقَامَاتٌ)
مَعَادِنُ الطَّبِيْعِيَّةِ : طبعی معدنیات۔
يَتَمَتَّعُ : فائدہ حاصل کرتا ہے۔لُطف اندوز ہوتا ہے۔
يَتَمَتَّعُ بِمَوْقِعٍ جُغْرَافِيٍّ فَرِيْدٍ : اُسے جُغرافیائی بے نظیر محلِّ وقوع حاصل ہے۔
إِذْ تَلْتَقِيْ عِنْدَهٗ قَارَّاتٌ ثَلَاثٌ : کیونکہ وہاں تین برِّ اعظم ملتے ہیں۔
آسِيَا : ایشیا۔
أُوْرُوْبَا : یورپ۔
أَفْرِيْقِيَا : افریقہ۔
يَمْتَدُّ : پھیلتا ہے۔پھیلا ہوا ہے۔(مضارع)
اَلْمُحِيْطُ الْأَطْلَسِيُّ : بحرِ اوقیانوس۔
نَفْطٌ : پٹرول۔
مَهْبَطٌ : اُترنے کی جگہ۔ (اسمِ ظرف)
حُجَّاجٌ : حاجی حضرات۔ (واحد حَاجٌّ)
تَهْوِيْ إِلٰى : (مُسلمانوں کے دل) مائل رہتے ہیں۔ (مضارع)
أَفْئِدَةٌ : دِل۔قلوب۔ (واحد فُؤَادٌ)
مَبَانِيْ : عمارات۔ (واحد مَبْنًى)
مَوَانِيْ : بندرگاہیں۔ (واحد مِيْنَاءٌ)
تَرْسُوْ : (بحری جہاز) لنگرانداز ہوتے ہیں۔
بَوَاخِرُ : بحری دُخانی جہاز۔سٹیمر (واحد بَاخِرَةٌ)
آبَارٌ : کنوئیں۔ (واحد بِئْرٌ)
نَشَطَتْ : سُستی ترک کردی۔چُست ہوگئی۔ (ماضی)
نَفَضَ : جھاڑ دیا۔ (ماضی)
خُمُوْلٌ : سستی۔
نَامِيَةٌ : ترقی پذیر۔ } یعنی تیزی سے ترقی پذیر۔
رَاقِيَةٌ : ترقی یافتہ۔ }
مِيْزَةٌ : امتیاز۔خُصوصیت۔

نِظَامُ الرَّيِّ : نظامِ آبپاشی ۔

أَقْنِيَةٌ : نہریں ۔ (واحد قَنَاةٌ)

سُدُوْدٌ : بند ۔ ڈیمز (واحد سَدٌّ)

قَنَاةُ السُّوَيْس : نہرِ سویز ۔

أَهْرَامٌ : مِصر کی قدیم عمارات ۔ قدیم شاہانِ مِصر کا قبرستان ۔

شَيَّدَ : (اُنھوں نے) تعمیر کیا ۔ (ماضی)

إِكْتِشَافٌ : دریافت ہونا ۔

بَطَلٌ : عظیم لیڈر ۔ بہادر انسان ۔

اَلدَّوْلَةُ الشَّقِيْقَةُ : بھائی مُلک ۔ وُہ مُلک جس کے ساتھ تعلّقات بھائیوں جیسے ہوں

يَعِيْشُوْنَ : زندگی گزارتے ہیں ۔ رہتے ہیں (مضارع)

چونتیسواں سبق

احادیثِ نبویہ

صِحَابَةٌ : سُلوک ۔ رویّہ

رَغِمَ أَنْفُ : ذلیل ہوگیا یا ذلیل ہُوا ۔ ناک خاک آلود ہوگئی ۔

كَانَ يُوْصِيْ : (وُہ) وصیّت کرتا رہا ۔ (ماضی اِستمراری)

سَيُوَرِّثُهُ : اُسے وارث بنادے گا ۔

لَا يَأْمَنُ : امن میں نہ رہے ۔ (مضارع منفی)

بَوَائِقُ : شرارتیں ۔ (واحد بَائِقَةٌ)

مُكَافِئٌ : بدلہ لینے والا ۔ صِلۂ رحمی کرنے والوں کے ساتھ صِلۂ رحمی کرنے والا ۔ (اسمِ فاعل)

لَا تَبَاغَضُوْا : ایک دُوسرے سے بُغض نہ رکھو ۔ (فعلِ نہی)

لَا تَدَابَرُوْا : ایک دُوسرے کی مُخالفت نہ کرو ۔ ایک دُوسرے سے قطعِ تعلّق نہ کرو ۔ (فعلِ نہی)

شَبَّكَ : ایک دُوسرے میں داخل کیا ۔

نَفَّسَ : دُور کیا ۔

كُرْبَةٌ : تکلیف ۔ (جمع كُرَبٌ)

يَتَدَارَسُوْنَ : وُہ آپس میں ایک دُوسرے کو سمجھاتے ہیں ۔ (فعل مضارع)

غَشِيَتْ : ڈھانپ لیا ۔ (ماضی)

حَفَّتْ : گھیر لیا ۔ اِحاطہ کرلیا ۔ (ماضی) (یعنی فرشتے اُنھیں گھیر لیتے ہیں ۔)

بَطَّأَ : تأخیر کی ۔ پیچھے رہ گیا ۔ (ماضی)

بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ : جس کے عمل نے تأخیر کی ۔ یعنی جس کے پاس عمل نہ ہُوا ۔

پینتیسواں سبق

خرید وفروخت

رَاتِبٌ : تنخواہ ۔

تَشْتَرِيْ : تُو خریدے گا ۔ (مضارع)

كَرَارِيْسُ : کاپیاں ۔ (واحد كُرَّاسَةٌ)

رَسْمٌ : ڈرائنگ ۔ تصویر بنانا ۔

بَدْلَةٌ : سُوٹ ۔ (بِذْلَةٌ)

مِعْطَفٌ : بڑا کوٹ ۔ اوورکوٹ (بڑی چادر) (یہاں مُراد اوورکوٹ ہے) ۔

صُدْرَةٌ : صدری ۔ واسکٹ ۔

حِذَاءٌ : جُوتا ۔ بُوٹ ۔ (جَزْمَةٌ)

اَلشَّارِعُ الْمُجَاوِرُ : ساتھ والی گلی ۔ لوکل مارکیٹ ۔

غَالِيَةٌ : مہنگا ۔

إِقْتِصَادٌ : کفایت شعاری ۔

تَوْفِيْرٌ : مال بچانا ۔ سیونگ ۔

اَلْقُمَاشُ الْمُطَرَّزُ : مُنقّش کپڑا ۔ جس پر کڑھائی کا کام کیا گیا ہو ۔

چھتیسواں سَبَق

خُطْبۂ حجّۃ الْوداع

أَلْقٰى : پیش کیا ۔ (خُطْبہ) دِیا ۔ (ماضی)

يَوْمَ عَرَفَةَ : نویں ذی الحج ۔

عَرَفَةُ : مکّے کے قریب ایک پہاڑ کا نام (عَرَفَات)

رِبًا : سُود ۔

رُؤُوْسٌ : سر ۔ مُراد اَصل زر (واحد رَأْسٌ)

دِمَاءٌ : خُون ۔ (واحد دَمٌ) ۔

رِقَابٌ : گردنیں ۔ (واحد رَقَبَةٌ) ۔

كِسْوَةٌ : لِباس ۔

إِسْتَوْصُوْا : وصیت کرو ۔ حُکم دو ۔ (فِعْل اَمر)

لِيُبَلِّغْ : (وُہ) پہنچا دے ۔ (فعل امر غائب)

أَوْعٰى : زیادہ سمجھ دار ۔ زیادہ یاد رکھنے والا ۔ (اِسْمِ تفضیل)

سینتیسواں سَبَق

پاکِستان میں شادی کی رُسُوم

تَقَالِيْدُ : رُسُومات ۔ (واحد تَقْلِيْدٌ)

قَوَانِيْنُ الْأُسْرَةِ : فیملی لاز ۔ خاندانی قوانین ۔

خَاتَمُ الْخُطُوْبَةِ : منگنی کی انگوٹھی جو منگنی کے دِن دُولھا دُلھن کی طرف سے ایک دُوسرے کو دی جاتی ہے ۔

حَفْلٌ : تقریب ۔ اِجتماع ۔ (حَفْلَةٌ)

عَقْدُ الْقِرَانِ : شادی ۔ (الزَّوَاجُ)

عَرِيْسٌ : دُولھا ۔

عَرُوْسٌ : دُلھن ۔ (جمع عَرَائِسُ)

مَوْكِبٌ : جلوس ۔ (جمع مَوَاكِبُ)

رَائِعٌ : شاندار ۔

يُرَحِّبُ : (دُلھن کے گھر والے) خوش آمدید کہتے ہیں ۔

أَقَارِبُ : رِشتے دار ۔ (واحد قَرِيْبٌ)

أَصْدِقَاءُ : دوست ۔ (واحد صَدِيْقٌ)

أَكَالِيلُ : تاج - ہار - (واحد إِكْلِيلٌ)

اَلْأَوْرَاقُ الْمَالِيَّةُ : کرنسی نوٹ -

حُلِيٌّ : زیورات - (واحد حَلْيٌ)

مُخِيفٌ : خطرناک - خوفناک - (اسمِ فاعل)

عَشَرَاتُ الْأُلُوفِ : ہزاروں -

مُشْكِلَةٌ : پرابلم - مُشکل مسئلہ -
(جمع مَشَاكِلُ)

نُحَاوِلُ : ہم چاہتے ہیں - (مضارع)

اَلْمُجْتَمَعُ الْهِنْدُوكِيُّ : ہندو معاشرہ -

اڑتیسواں سَبَق

جلالت مآب شاہ فیصل

جَلَالَةُ الْمَلِكِ : بادشاہ سلامت -
ہز میجسٹی -

تَرَبَّى : تربیت پائی - (ماضی)

تَلَقَّى : حاصل کیا - سیکھا - (ماضی)

كَانَ يَتَحَلَّى : وہ آراستہ تھا - (اِستمراری ماضی)

بَسَاطَةٌ : سادگی -

اَلتَّرَفُ : عیش پسندی - عیاشی -

تَوَلَّى : والی بنا - قیادت سنبھالی -

حَمْلَةُ تَأْدِيبٍ : حملہ برائے اِصلاح -
برائے گوشمالی -

مُتَمَرِّدِينَ : باغی لوگ - (واحد مُتَمَرِّدٌ)

عَسِيرٌ : جزیرۂ عرب کے مغرب میں ایک علاقے کا نام -

زَاحِفٌ : آہستہ آہستہ چلنے والا - مُراد
بھاری لشکر، جو بوجہ اسلحہ وغیرہ
کے آہستہ آہستہ چلنے والا ہو -

اَلْعَهْدُ الزَّاهِرُ : شاندار زمانہ -
خُوش حالی کا دَور -

خُطَّةٌ : عادت - طریقہ -

تَبْذِيرٌ : فضول خرچی -

تَصَرُّفَاتُ الْقَصْرِ : شاہی محل
کے بے جا تصرُّفات -

هُبُوطٌ : زوال - گراوٹ -

سِعْرٌ : نرخ - ریٹ - قیمت - (جمع أَسْعَارٌ)

تَرَاكُمٌ : جمع ہوجانا - ڈھیر لگ جانا -
(بیرُونی قرضوں کا) بڑھ جانا -

قَرَّرَ : فیصلہ کیا - (ماضی)

أَعْيَانُ الْأُسْرَةِ : خاندان کے
بااَثر اَفراد -

خَلْعٌ : تخت سے اُتارنا -

مَسْئُولِيَّةٌ : ذمہ داری -

وَجَّهَ كَلِمَةَ التَّالِيَةَ : درج ذیل
خُطبہ دِیا -

كِيَانٌ : عظمت - وُجُود -

بَلَدٌ : سلطنت - مملکت - (جمع بُلْدَانٌ)

مُوَاطِنِينَ : اَہلِ وَطَن (واحد مُوَاطِنٌ)

هُدَاةٌ : راہ دکھانے والے۔ (واحد هَادِیْ)

تَقَاطَرَتْ : یکے بعد دیگرے آئے۔

إِزْدَهَرَتْ : (زھر) ترقی کی۔ رونق پائی۔ (ماضی)

إِدَارِيَّةٌ : انتظامی۔

ضَحّٰی : قربان کر دیا۔ (ماضی)

أَيَادِيه الْعَظِيمَة : شاہ فیصل کے عظیم احسانات۔

نُكِنُّ : ہم دل میں رکھتے ہیں۔ چھپاتے ہیں۔ (مضارع)

أُنتالیسواں سَبَق

دو دوستوں کی مُلاقات

صَدِيقَانِ حَمِيمَانِ : دو گہرے دوست۔ دو مُخلص دوست۔

زَمِيلَانِ : دو ہم جماعت (واحد زَمِیلٌ)

يَتَحَدَّثَانِ : وہ دو باتیں کرتے ہیں۔ (مضارع)

شَتّٰی : مُختلف

دَارَ : (گفتگو) چلی۔ (ماضی)

فِكْرَةٌ جَيِّدَةٌ : عُمدہ خیال۔ اچھا نظریہ

مُؤْتَمَرُ الْقِمَّةِ : سربراہی کانفرنس۔

مَقَرٌّ : ہیڈ کوارٹر۔

هَيْئَةُ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ : یو۔این۔او

مَجَالِسُ : کونسلیں۔ جماعتیں (واحد مَجْلِسٌ)۔

مُنَظَّمَاتٌ : ادارے۔ تنظیمیں (واحد مُنَظَّمَةٌ)

جَذَّابٌ : دِلرُبا۔ دِلکش۔

مَعَ السَّلَامَةِ : خُدا حافظ۔

إِلَى اللِّقَاءِ : پھر ملیں گے۔

چالیسواں سَبَق

(ا) مُزدُوروں کا گیت

عُمَّالٌ : ہاتھ سے کام کرنے والے۔ مُزدُور (واحد عَامِلٌ)۔ عَامِل کا لفظ عربی میں بڑے سے بڑے عُہدہ دار سے لے کر عام مُزدُور تک بولا جاتا ہے۔ یہاں مُراد مُزدُور۔

فِتْيَانٌ : نوجوان۔ (واحد فتًی)

نُجْرِی : ہم جاری کرتے ہیں۔ چلاتے ہیں۔

ثَنَايَا : گھاٹیاں۔ (واحد ثَنِيَّةٌ)

فُؤُوسٌ : کُلھاڑیاں۔ (واحد فَأْسٌ)

نَسْتَوِی : ہم آرام سے جم کر بیٹھ جاتے ہیں۔

مِحْرَاثٌ : ٹریکٹر۔

نَحْطِمُ : ہم توڑتے ہیں۔

صَخْرٌ : چٹان۔ پتھر۔ (جمع صُخُورٌ)

قُوًی : طاقت۔ اعضاء (واحد قُوَّةٌ)

نُفُوسٌ : جانیں۔ ارواح۔ (واحد نَفْسٌ)

نَشْقٰی : (شقی) ہم سختی جھیلتے ہیں (مضارع)

إِسْعَادٌ : سعادت۔ ترقی۔

كَمْ : بہت سے۔

نَاطَحَتْ : ٹکرائے ۔ (لفظی معنی وہ ٹکرائی) (ماضی)

رُكْنٌ : بُنیاد ۔ (جمع أَرْكَانٌ)

نَحَتْنَا : ہم نے کاٹا ۔ تراشا ۔ صاف کیا ۔ (ماضی)

قِبَابٌ : گول چھت والے اُونچے مکانات ۔ واحد قُبَّةٌ

مَوَارِدُ : راستے ۔ ذرائع ۔ (واحد مَوْرِدٌ)

إِقْلَالٌ : افلاس ۔ مال کی کمی ۔ تنگی ۔

إِبْنُ النَّعِيْمِ : دولت مند ۔

بَتَارِيْحُ : شدائد ۔ معاشی مُشکلات ۔

(یہ لفظ جمع ہی استعمال ہوتا ہے)

أَهْوَالٌ : خطرات ۔ (واحد هَوْلٌ)

زَكّٰى : پاکیزہ بنایا ۔ زکوٰۃ ادا کی ۔

فَوَائِضُ : زائد مال ۔ (واحد فائِضٌ)

ثَوْرَاتٌ : اِنقلابات ۔ بغاوتیں ۔

(واحد ثَوْرَةٌ)

أَوْجَالٌ : خوف وخطرات ۔ (واحد وَجَلٌ)

٢ ۔ إِحْسَان

إِفْضَالٌ : نیکی ۔ اِحسان ۔

سَوَاقِيْ : چھوٹی نہریں ۔ نالیاں (واحد سَاقِيَةٌ)

يَأْسَنُ : بدبُودار ہوجاتا ہے ۔ (مضارع)

سَلْسَالٌ : میٹھا پانی ۔ تازہ پانی ۔

ثَرَاءٌ : دَولت ۔ ثروت ۔

ضمیمہ قواعدِ عربی

برائے جماعت نہم و دہم

فعل ماضی، مضارع، امر و نہی جماعت ششم تا ہشتم میں آچکے ہیں۔ ان کی مزید مشق کے علاوہ فعل معروف و مجہول، اقسامِ ماضی اور تغیّراتِ مضارع (لفظی و معنوی)، اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، صفتِ مشبّہ، اسمِ تفضیل، اسمِ آلہ، اسمِ ظرف، حروفِ مشبّہ بالفعل، حروفِ جارّہ، حروفِ ناصبہ، حروفِ جازمہ، حروفِ نفی، حروفِ ندا، کلماتِ استفہام، اسمائے اشارہ، اسمائے موصولہ، ضمائر، مرکّباتِ ناقصہ، جملۂ اسمیہ، جملۂ فعلیہ اور مبتداء و خبر و فاعل و مفعول کو نویں دسویں جماعت میں بطور قواعدِ عربی سمجھایا جائے۔ اور اُن کی مشق کرائی جائے۔

نوٹ: آسان طریقے سے قواعدِ عربی کی تدریجاً تدریس کا التزام ملحوظ رکھا جائے اور طلبہ کو مُعرب و مبنی اور منصرف و غیر منصرف کی شناخت بھی کرائی جائے۔

پرچہ سوالات کے لیے نمبروں کی تقسیم:

١۔ عربی نثر کا اردو میں ترجمہ	٣٠ نمبر
٢۔ عربی نظم کا اردو میں ترجمہ	١٥ "
٣۔ اردو سے عربی میں ترجمہ	١٥ "
٤۔ قواعدِ عربی	١٥ "
٥۔ تمرینات پر مبنی سوالات	٢٥ "
کُل	١٠٠ "

تمرینات پر مبنی سوالات کی تفصیل:

ا۔ خالی جگہوں کو پُر کرنا۔	٥ نمبر
ب۔ غلط جملوں کی درستی	٥ "
ج۔ الفاظ پر اعراب لگانا	٥ "
د۔ الفاظ کا جملوں میں استعمال	٥ "
ہ۔ عربی سوالات کے عربی میں جوابات	٥ "
کُل	٢٥ "

... محفوظ ہیں
تیارکردہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور و منظور کردہ حکومت پنجاب (محکمہ تعلیم) لاہور
بذریعہ سرکلر نمبر S. O. (C) 10-25/74 مورخہ 15-7-1975
نظرثانی شدہ قومی ریویو کمیٹی وفاقی وزارتِ تعلیم و صوبائی رابطہ، حکومتِ پاکستان

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان اَرضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
[illegible]ک، سَلطنت پایندہ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچم ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
[illegible]رجمانِ ماضی شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال

نمبر شمار 1306
کوڈ نمبر

ایڈیشن	تاریخ اشاعت	تعداد	قیمت
اوّل	اپریل 1976ء	20,000	Rs. 3.60